کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | پیر 19 جمادی الثانی 1448ھ 30 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 140
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

کوہلو، چمالنگ کول مائنز سے 11 مغوی مزدوروں کو فائرنگ کرکے شہید کردیا گیا

محنت کشوں کے قاتلوں کو معاف نہیں کرینگے، وزیر اعلیٰ

تحصیل جاندران کے علاقے ہوسٹری سے نامعلوم مسلح افراد نے چمالنگ کول مائنز پر کام کرنے والے 11 مزدوروں کو دو روز قبل اغواء کرلیا تھا جنہیں اتوار کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا

شہداء میں سے 3 افراد کا تعلق لونی قبیلے جبکہ ایک کا تعلق زرکون قبیلے سے ہے قتل ہونے والے مزدوروں کی میتیں ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو منتقل کردی گئیں پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی

المناک سانحے پر پوری قوم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک، مزدوروں پر حملے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہیں انسانیت سوز اقدام کا جواب دینا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) کوہلو کے علاقے سے اغواء ہونے والے 11 مزدوروں کو قتل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق کوہلو کی تحصیل جاندران کے علاقے ہوسٹری سے نامعلوم مسلح افراد نے چمالنگ کول مائنز پر کام کرنے والے 11 مزدوروں کو اغواء کرلیا تھا جنہیں اتوار کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا جن میں خالد ولد حبیب، گل محمد ولد نور محمد، حسین محمد ولد نور محمد، نیاز محمد ولد جلات خان، صمد ولد عبدالودود، فیروز ولد درویش، جار واللہ ولد نامعلوم، عبدالناصر ولد عبدالبصیر، عبدالکبیر ولد عبدالحلیم، عبدالرحمان ولد پائند خان اور خان ولد عبدالقادر شامل ہیں قتل ہونے والے 3 افراد کا تعلق لونی قبیلے جبکہ ایک کا تعلق زرکون قبیلے سے ہے۔ پولیس نے بتایا کہ قتل ہونے والے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوہلو میں مزدوروں کی گاڑیوں پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے 11 مزدوروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بے گناہ اور محنت کش مزدوروں کو نشانہ بنانا انسانیت سوز، سفاکانہ اور بزدلانہ فعل ہے۔ روزگار کے حصول کے لیے محنت کرنے والے نہتے افراد پر حملہ کرنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے معصوم شہریوں اور محنت کش طبقے کو نشانہ بنا رہے ہیں، تاہم ایسے بزدلانہ حملے ہمارے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے۔ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

اہم قانون سازی کی تیاری، قومی اسمبلی اجلاس کی سمری ارسال

تمام جماعتوں کو قانون سازی میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (م ڈ) قومی اسمبلی کا اجلاس یکم دسمبر کو شام 5 بجے طلب کرنے کیلئے سمری ارسال کردی گئی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے بتایا کہ وزیر اعظم کی جانب سے سمری کی منظوری کے بعد صدر مملکت اجلاس طلب کریں گے جو 24 دسمبر......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

قائمقام گورنر عبدالخالق اچکزئی سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء ملاقات کر رہے ہیں

پیپلز پارٹی کے بنیادی اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، صدر مملکت

ایران، عرب ممالک، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جنگ نے علاقائی استحکام اور عالمی امن کو خطرے سے دوچار کر دیا

ملک میں سیاسی محاذ آرائی کے بجائے قومی اتفاق رائے اور جمہوری اداروں کے استحکام کی ضرورت ہے، آصف علی زرداری

آئین کی بالادستی، صوبائی خودمختاری، سماجی انصاف اور معاشی مساوات کے عزم کی تجدید، 59 ویں یوم تاسیس پر پیغام

اسلام آباد (شاکر رحمان) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی، صوبائی خودمختاری، سماجی انصاف، معاشی مساوات اور عوام کو بااختیار بنانا پاکستان پیپلز پارٹی کے بنیادی سیاسی اصول ہیں، جن پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ملک کو......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر دفاع خواجہ آصف، سعودی سفیر ڈاکٹر راج تامی البقامی، چیف آف جنرل سٹاف لیفٹیننٹ جنرل عمر احمد بخاری، کمانڈر لاہور کور لیفٹیننٹ جنرل محمد عمر بشیر اور پاکستانی دستے کے جوان سعودی عرب کے دفاع کے عزم کا اظہار کر رہے ہیں

خاران کے نواحی علاقے میں ایف سی کی کارروائی 6 دہشتگرد ہلاک

دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود، گاڑی و دیگر سامان برآمد، فرار ہونیوالوں کی تلاش جاری

شرپسندوں کی جانب سے پولیس اسٹیشن پر حملے کی کوشش ناکام بنادی گئی، جوابی کارروائی میں دہشت گرد ہلاک ہوئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے حملے نے آپریشن رد الفتنہ تحریک کے دوران خاران میں پولیس اسٹیشن پر حملے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 6 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا اور باقی فرار ہوگئے جن کی تلاش جاری ہے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود، گاڑی اور دیگر سامان برآمد کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن رد الفتنہ تحریک کے تحت بلوچستان کے......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

پاک فوج کے دستوں کی سعودیہ روانگی کیلئے الوداعی تقریب، پاکستان حرمین شریفین کے تقدس اور سعودی عرب کی سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہے، خواجہ آصف

دفاعی و سفارتی کامیابیوں کے معاشی فوائد حاصل کیے جائیں، وزیر اعظم

حکومت نے مشکل فیصلے کرتے ہوئے معاشی اصلاحات کیں، معیشت کو عدم استحکام سے نکال لیا ہے، ملک کو عزت اور وقار کے ساتھ آگے لے جانے کیلئے مسلسل محنت، امانت اور دیانت کو اپنانا ہوگا

فیلڈ مارشل اور اسحاق ڈار نے خطے میں امن کیلئے انتھک کوششیں کیں، گورنر راج مجبوری میں لگایا، سونے کی غیر قانونی کان کنی مکمل بند کردی، ایف بی آر اصلاحات سے ٹیکس چوری روکی، شہباز شریف

بڑھتی آبادی ایک ٹائم بم، کڑے فیصلے نہ کیے تو بھوک کے رہ جائیں گے، صوبوں کے ساتھ آبادی کے چیلنج کو ڈیل نہ کیا تو ترقی کے اہداف حاصل کرنا بھی بے مقصد ہوگا، سیکورٹی ورکشاپ سے خطاب

حفاظتی دستوں کی روانگی تقریب میں وزیر دفاع خواجہ آصف سعودی سفیر ڈاکٹر راج تامی البقامی، چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل عمر احمد بخاری اور کمانڈر لاہور کور لیفٹیننٹ جنرل محمد عمر بشیر کی شرکت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستانی فوجی دستے طے شدہ معاہدوں کے تحت سعودی عرب روانہ ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاک فوج کے سعودی عرب روانہ ہونیوالے دستوں کے اعزاز میں الوداعی تقریب ہوئی جہاں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف بطور......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد (شاکر رحمان) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سفارتی اور عسکری کامیابیوں کو معاشی فوائد میں تبدیل کرنے کا وقت آ گیا، حکومت نے مشکل فیصلے کرتے ہوئے معاشی اصلاحات کیں، معیشت کو عدم استحکام سے نکال لیا ہے۔ بڑھتی آبادی کے......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

قائمقام گورنر عبدالخالق اچکزئی نومنتخب وزراء نوابزادہ زرین خان مگسی اور مولانا ہدایت الرحمٰن سے حلف لے رہے ہیں، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

بلوچستان کابینہ کی منظوری، بلدیاتی اداروں کی تحلیل کا نوٹیفکیشن جاری

آٹھ فروری کے بعد صوبے بھر کے بلدیاتی اداروں میں ایڈمنسٹریٹر تعینات کیے جائیں گے، کوئٹہ و دیگر میں دوبارہ حلقہ بندیاں ہونگی

حلقہ بندیاں مکمل ہونے پر کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں نئے بلدیاتی انتخابات کی تاریخ کا اعلان کیا جائیگا، عبدالرؤف بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ بلدیات نے بلوچستان کابینہ کی منظوری کے بعد 8 فروری کو صوبے کے بلدیاتی اداروں کی تحلیل کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا آٹھ فروری کے بعد صوبائی کابینہ کی منظوری سے صوبے بھر کے بلدیاتی اداروں میں ایڈمنسٹریٹر......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

زرین مگسی اور ہدایت الرحمٰن نے صوبائی وزراء کا حلف اٹھا لیا

قائمقام گورنر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے دونوں سے حلف لیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے 2 صوبائی وزراء نے حلف اٹھالیا اتوار کی شب گورنر ہاؤس کوئٹہ میں حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی جس میں قائمقام گورنر......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردی ہماری ریڈ لائن، آخری شرپسند کے خاتمے تک لڑائی جاری رہے گی، بلاول بھٹو

چیئرمین پی پی سے گورنر کنڈی کی زرداری ہاؤس میں ملاقات، صوبے میں قیام امن کے لیے جاری کوششوں پر بریفنگ

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوششیں جاری رکھی جائیں، بلاول بھٹو کی گورنر کو ہدایت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کے خلاف دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی پاکستان کی ریڈ لائن ہے اور آخری شرپسند کے خاتمے تک اس کے خلاف لڑائی جاری رہے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی جیسے......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

امریکہ فوجی مقاصد میں ناکامی کے بعد پیچھے ہٹا، حسین مجی

ایران کے خوف سے امریکہ افریقہ میں فوجی اڈے قائم کر رہا ہے

تہران (م ڈ) پاسداران انقلاب کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل حسین مجی نے کہا ہے کہ امریکا ایران کے خوف سے ہارن آف افریقہ اور کینیا میں فوجی اڈے قائم......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

ایران میں ماہی گیروں کی کشتی پر امریکی ڈرون حملہ

تہران (م ڈ) ایرانی خبر ایجنسی کے مطابق ایرانی شہر سیرک کے ساحلی علاقے میں امریکی ڈرون نے ایک کشتی کو نشانہ بنایا۔ ایرانی فوج کے مطابق امریکی ڈرون حملہ ماہی گیروں کی کشتی پر کیا گیا، حملے کے وقت کشتی میں......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

قائمقام گورنر کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی، جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، انتظامی امور، عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

بلاول بھٹو سے ڈاکٹر مالک کی قیادت میں وفد کی ملاقات

ملک بھر بالخصوص بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر بات چیت

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کی رپورٹ بلوچستان ہائیکورٹ میں پیش

پل کی حفاظتی دیواروں کے دونوں اطراف کیاریوں کا کام یقینی بنایا جائے

منصوبے کے کام 31 دسمبر تک ہر صورت مکمل کیے جائیں، چیف جسٹس

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست نمبر 824/2016 کی سماعت کے دوران زرغون روڈ اور سمنگلی روڈ سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں، صفائی ستھرائی اور ملبہ اٹھانے سے متعلق عدالتی احکامات پر عمل درآمد کا......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کی تعمیر مکمل کر لی گئی

بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کیلئے پہلا جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ ہسپتال 150 بستروں پر مشتمل ہوگا

افتتاح دسمبر میں کیا جائیگا، ممتاز ماہرین امراض قلب کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، وزیر اعلیٰ کا منصوبے پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کیلئے پہلے جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ ہسپتال بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کی تعمیر مکمل کر لی گئی ہے، جس کا افتتاح دسمبر میں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بی آئی سی وی ڈی کا دورہ کیا اور مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اس......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

کوہلو میں 11 مزدوروں کے قتل پر وزیر اعظم کی شدید مذمت

محنت کشوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا انسانیت سوز فعل ہے، شہباز شریف

ملوث عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں فوری گرفتار کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع کوہلو کے علاقے چمالنگ میں فائرنگ کے نتیجے میں 11 مزدوروں کے جاں بحق ہونے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو حملے میں ملوث عناصر کی فوری نشاندہی اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعظم نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ مزدوروں کو نشانہ بنانا انتہائی قابل مذمت اور انسانیت سوز فعل ہے۔ معصوم شہریوں اور محنت کشوں کو دہشت......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

غزہ پر اسرائیلی حملے جاری، مزید 2 فلسطینی شہید، متعدد زخمی

غزہ (م ڈ) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی تازہ کارروائیوں کے دوران مزید 2 فلسطینی شہید جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شمالی غزہ کے علاقے بیت لاہیہ میں اسرائیلی ڈرون حملے کے......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

بھاگ: پولیس کی خالی چیک پوسٹ دھماکہ خیز مواد سے تباہ

نامعلوم افراد کی تلاش کیلئے پولیس و سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن جاری

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھاگ کے قریب نامعلوم مسلح افراد کا خالی پولیس چیک پوسٹ پر حملہ دھماکہ خیز مواد سے عمارت کو اڑا دیا گیا اور آگ لگادی جس سے پولیس چیک پوسٹ تباہ نامعلوم مسلح افراد فرار ہوگئے سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے......... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کوہلو، فائرنگ سے شہید کیے جانے والے مزدوروں کی لاشیں ہسپتال منتقل کی جا رہی ہیں

پیسے نہیں، پیٹرول اور روٹی پر سبسڈی ختم، لوڈشیڈنگ ہوگی، ایرانی صدر

ایران کو اس موسم سرما میں مشکلات کا سامنا ہوگا بجلی کی بندش روزانہ دو گھنٹے تک ہوگی، مسعود پزشکیان

یہ جنگ میزائلوں والی جنگ سے کہیں زیادہ مشکل ہے یہ معاشی جنگ ہے اور یہ کوئی آسان لڑائی نہیں ہے

تین صوبوں مرکزی، خوزستان اور زنجان میں سبسڈی والی روٹی کی خریداری پر حد مقرر کر دی گئی ہے، خطاب

تہران (م ڈ) امریکا کے بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ اور بحری ناکہ بندی کے باعث ایران کی معیشت شدید دباؤ کا شکار ہے جس سے نمٹنے کے لیے حکومت نے .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی کا 59واں یوم تاسیس آج منایا جائیگا

بلاول 150 سے زائد اضلاع میں ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرینگے

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کا 59واں یوم تاسیس آج (پیر) 30 نومبر کو ملک بھر میں جوش و خروش سے منایا جائے گا۔ اس موقع پر پارٹی کے......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی کو محکمہ آبپاشی کا قلمدان تفویض کر دیا گیا

میر صادق عمرانی سے محکمہ آبپاشی کا قلمدان واپس لے لیا گیا

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی ہدایت پر چیف سیکرٹری کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ میں دو وزراء کے قلمدان تبدیل کر دیے۔ اتوار کو چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کسی قسم کا سمجھوتہ کرکے عمران خان کی رہائی کا حامی نہیں ہوں، محمود خان اچکزئی

پی ٹی آئی میں ایک ایسی سوچ بھی موجود ہے کہ حالات جیسے بھی ہوں، صرف عمران خان کو باہر نکالنے کو ترجیح دی جا رہی ہے

وزیر اعظم شہباز شریف کیساتھ مجوزہ بات چیت کا دائرہ الیکشن کمیشن اور نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری تک محدود تھا، اپوزیشن لیڈر

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کا سمجھوتہ کرکے عمران خان کو رہا کرانے کی حکمت عملی کے حامی نہیں ہیں، تحریک انصاف کے اندر ایک ایسی سوچ بھی موجود ہے جس کے تحت حالات جیسے بھی ہوں، صرف عمران خان کو باہر نکالنے کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ میڈیا سے......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی ایئرلائن کی سعودیہ کیلئے پروازوں کی معطلی میں توسیع

جدہ، دمام اور ریاض جانیوالی پروازیں 31 دسمبر تک معطل رہیں گی

نیو دہلی (م ڈ) بھارتی ایئرلائن ایئر انڈیا نے سعودی عرب کے تین بڑے شہروں کے لیے پروازوں کی معطلی میں 31 دسمبر 2026 تک توسیع کر دی۔ ایئر لائن......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیزل کی بجائے الیکٹرک یا ہائبرڈ بسوں و دیگر کو ترجیح دی جائے، ہائیکورٹ

اسمارٹ بس اسٹینڈ کے لیے واگزار کرائی گئی اراضی کے گرد باؤنڈری وال کی تعمیر کے لیے پی سی ون کی منظوری یقینی بنائی جائے

صوبائی موٹر وہیکلز (ترمیمی) آرڈیننس 2002 کی دفعہ A-116(6) کے تحت عدم ادائیگی کا مسئلہ حل کیا جائے، ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل، غیر قانونی پارکنگ، تجاوزات، پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری اور ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے سے متعلق دائر آئینی درخواست......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی آئی خان، سابق ڈی ایس پی کے گھر پر دستی بم حملہ، بھتیجا شہید

2 بیٹوں سمیت 4 افراد زخمی، نامعلوم افراد نے دستی بم بیٹھک میں پھینکا

ڈیرہ اسماعیل خان (م ڈ) ڈیرہ اسماعیل خان کی نواحی تحصیل پہاڑپور کے علاقے خوشرانہ میں سابق ڈی ایس پی کی بیٹھک پر دستی بم حملے میں نوجوان بھتیجا جاں بحق اور دو بیٹوں سمیت چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زیر تکمیل بی آئی سی وی ڈی کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

موسمیاتی تبدیلیاں ملکی معیشت کے لیے خطرہ ہیں، وزارت خزانہ

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے سے ملکی معیشت بھی متاثر ہو سکتی ہے، رپورٹ

اسلام آباد (م ڈ) وزارت خزانہ نے ملکی معیشت سے متعلق ماہانہ آؤٹ لک رپورٹ جاری کر دی، جس میں مشرق وسطیٰ کی بڑھتی ہوئی کشیدگی اور موسمیاتی تبدیلیوں......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

صوبوں کے قیام پر پارلیمنٹ میں اتفاق رائے سے آگے بڑھنا چاہیے، رانا ثناء اللہ

صوبوں کے معاملے پر بحث ہونی چاہیے، تمام جماعتوں کا نقطہ نظر سامنے آنے کے بعد مشترکہ موقف تلاش کیا جائے

تمام مسائل کا حل بات چیت سے ہی ممکن ہے دہشت گردی ملک کے وجود کیلئے خطرہ ہے، مشیر برائے سیاسی امور

فیصل آباد (م ڈ) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی جنوبی پنجاب صوبے کے حق میں لیکن سندھ کی تقسیم کے خلاف ہے، صوبوں کے معاملے پر پارلیمنٹ میں اتفاق رائے .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

مزدوروں کو شہید کرنیوالے رعایت کے مستحق نہیں، علی مدد جتک

دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، صوبائی وزیر

بزدلانہ کارروائیاں حوصلے پست نہیں کر سکتیں، بیان، لواحقین سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کوہلو میں مزدوروں پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

پنجاب حکومت کا مولانا فضل الرحمن کو دوبارہ نظر بند کرنا غیر قانونی ہے، جمعیت

رحیم یار خان کے قریب انہیں دوبارہ حراست میں لے لیا گیا اور ملتان میں ان کی رہائش گاہ پر نظر بند کر دیا گیا ہے، اسلم غوری

مولانا عبدالغفور حیدری اور پنجاب کے صوبائی امیر مولانا امجد خان بھی غیر اعلانیہ طور پر پنجاب پولیس کی تحویل میں ہیں، بیان

لاہور/اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے ترجمان اسلم غوری نے الزام عائد کیا ہے کہ پنجاب حکومت نے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کو ایک بار پھر غیر قانونی طور پر نظر بند کر دیا ہے۔ لاہور پولیس کی جانب سے گزشتہ روز نظر بندی ختم کرکے سفر کی اجازت دیے جانے کے بعد مولانا فضل الرحمان اپنے طے شدہ شیڈول کے مطابق بذریعہ سڑک سندھ روانہ ہوئے تھے، تاہم رحیم یار خان کے قریب انہیں دوبارہ حراست میں لے لیا گیا۔ ترجمان جے یو آئی اسلم غوری کے مطابق .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ملتان: مولانا فضل الرحمان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی منتقل

سٹی اسکین سمیت دیگر ضروری ٹیسٹ کیے گئے، تمام رپورٹس نارمل

ملتان (م ڈ) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کو ناسازی طبیعت کے باعث انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستانی خلا باز ذیشان علی نے قوم کا سر فخر سے بلند کردیا، رئیسہ عادل

پاک چین دوستی خلائی تحقیق کے میدان تک پہنچ چکی ہے، پرنسپل انفارمیشن آفیسر

"کہکشاں" پروگرام کے انعقاد کا مقصد جوان نسل کو خلائی پروگرام سے آگاہ کرنا ہے

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) پرنسپل انفارمیشن آفیسر رئیسہ عادل نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی اب خلائی تحقیق کے میدان تک پہنچ چکی ہے، پاکستانی خلا باز ذیشان علی کی چینی خلائی مرکز میں تربیت اور خلائی سرگرمیوں میں شرکت ملک کے لیے باعث......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ایرانی ریال تاریخ کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا

اسلام آباد (م ڈ) ایرانی کرنسی ریال کی قدر میں تاریخی گراوٹ ریکارڈ کی گئی ہے، اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر پہلی بار 30 لاکھ ایرانی ریال سے تجاوز کر گیا۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق اوپن مارکیٹ میں ایک......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

عمران طاقتور وزیر اعظم تھے اچھے منصوبہ ساز نہیں، احسن اقبال

بانی کی ایک جیب میں جنرل باجوہ، دوسری میں جسٹس ثاقب نثار تھے

سابق وزیر اعظم جسے چاہتے جیل میں ڈال دیتے تھے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

نارووال (م ڈ) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ملک کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نکر روڈ میں سڑک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا 2018 میں ایک اناڑی کو ملک کی باگ ڈور سونپی گئی جس نے پاکستان کی معیشت کو نقصان پہنچایا۔ عمران خان چار سال طاقتور ترین وزیر اعظم رہے لیکن کوئی منصوبہ نہیں .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

میزائل روکنے والے انٹرسیپٹرز کی کوئی کمی نہیں، فوجی اتحاد

حوثی سیاسی روڈ میپ پر رضامند ہوں تو جنگ ختم ہو سکتی ہے، ترجمان المالکی

ریاض (م ڈ) سعودی فوجی اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے کہا ہے کہ حوثی ملیشیا امن کے سیاسی روڈ میپ پر رضامند ہو جائے تو جنگ کل ہی ختم ہو سکتی ہے۔ ترکی المالکی نے کہا کہ یمنی فوج نے کمانڈ کے نظام میں خامیوں کا اعتراف کیا ہے، امید ہے ان خامیوں کو دور......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

خواجہ سعد رفیق کا 'کاروان بیداری' تحریک شروع کرنے کا اعلان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما خواجہ سعد رفیق نے 'کاروان بیداری' کے نام سے تحریک شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ خواجہ سعد رفیق نے تحریک کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

پی آئی اے کی 50 سے زائد طیاروں کا آرڈر دینے کی منصوبہ بندی

20 طیارے وائڈ باڈی اور 30 طیارے نیرو باڈی ہوں گے، سی ای او

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پی آئی اے 2027 کی پہلی سہ ماہی میں 50 سے زائد طیاروں کا آرڈر دینے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، سی ای او پی آئی اے ایڈرین ہملٹن مانز نے معروف ہوابازی کے جریدے ایوی ایشن ویک کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

آئینی فریم ورک کے مطابق انتظامی یونٹس کے حق میں ہیں، حافظ نعیم

ملک کی آدھی آبادی زراعت سے منسلک ہے، شعبہ مسائل کا شکار ہے، جلد کسانوں کی بیداری کی مہم چلائیں گے

حکومتی درخواست پر مینار پاکستان کا جلسہ معطل کیا، اب یہ جلسہ چھ دسمبر کو اسی مقام پر ہوگا، مرکزی امیر کا خطاب

لاہور (بیورو رپورٹ) جماعت اسلامی پاکستان کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ آئندہ اتوار کو مینار پاکستان کا جلسہ پنجاب کی مستقبل کی سیاست میں کلیدی کردار ادا کرے گا، زراعت اور تعلیم کے مسائل پر بڑی تحریکیں چلائیں گے، جماعت اسلامی بلدیاتی......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی اداکارہ سونم کپور کا فواد خان کی سالگرہ پر خصوصی پیغام

'خوبصورت' فلم کے یادگار لمحات شیئر کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی

کراچی (م ڈ) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ سونم کپور نے پاکستانی سپر اسٹار فواد خان کی 45 ویں سالگرہ کے موقع پر انہیں سوشل میڈیا کے ذریعے محبت بھرا پیغام بھیجا ہے۔ فواد خان آج 29 نومبر کو اپنی 45 ویں سالگرہ منا رہے ہیں، جس پر دنیا بھر سے ان کے مداحوں اور ساتھی فنکاروں کی جانب سے نیک تمناؤں کا سلسلہ .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو پی سی وی آئی ڈی آمد پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی خوش آمدید کہہ رہے ہیں

ربانی کاکڑ کو وزیراعلیٰ بلوچستان کا مشیر مقرر کرنے کا مطالبہ

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان کاکڑ نے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کا مشیر مقرر کیا جائے تاکہ صوبے بھر میں پارٹی کارکنوں کے مسائل حل ہوسکیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت ہونے کے باوجود گزشتہ تین سال کے دوران گوادر سے ژوب تک صوبے کے مختلف اضلاع کے کارکنوں کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ صرف تین اضلاع کے چند مخصوص افراد کی وزیراعلیٰ تک رسائی ہے، جبکہ باقی اضلاع کے پارٹی کارکن اپنے مسائل کے حل کے لیے مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن صرف چند مخصوص افراد سے ملاقاتیں کرتے ہیں، جبکہ دیگر اضلاع کے کارکنوں کو چار چار ماہ تک وزیراعلیٰ سے ملاقات کا وقت بھی نہیں دیا جاتا۔ اس وجہ سے پارٹی کے مخلص اور نظریاتی کارکنوں میں مایوسی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزراء بھی پارٹی کارکنوں کو مناسب وقت نہیں دے رہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری صاحب سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ربانی خان کاکڑ کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کا مشیر مقرر کیا جائے۔

دہشتگرد ہمیں خوفزدہ نہیں کرسکتے، ملک یاسین

عوام اپنے سکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں، بیان

دکی واقعہ قابل مذمت اور انسانیت سوز ہے، سماجی رہنماء

کوئٹہ (پ ر) سیاسی وسماجی رہنما ملک یاسین خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان ضلع دکی میں 11 بے گناہ مزدوروں کو اغوا کرکے قتل کرنے کا سفاکانہ واقعہ انتہائی قابل مذمت اور انسانیت سوز ہے۔ بزدل اور ناپاک دشمن اپنی مذموم کارروائیوں کے ذریعے صوبے میں خوف، عدم استحکام اور بدامنی پھیلانا چاہتا ہے، مگر ایسے بزدلانہ ہتھکنڈے ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتے۔ ہم اس بزدل دشمن کی دہشتگردانہ کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ان عناصر کو عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے۔ عوام اور سکیورٹی اداروں کے درمیان اتحاد، اعتماد اور تعاون ہی دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے اور بلوچستان میں امن قائم کرنے کی اصل طاقت ہے۔ عوام اپنے سکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور دہشتگردی کے خاتمے، امن واستحکام اور بے گناہ شہریوں کے تحفظ کے لیے متحد ہیں۔ دہشتگردی ہمیں خوفزدہ نہیں کرسکتی، نہ ہی دشمن اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ بلوچستان کے امن، عوام کے تحفظ اور وطن کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔

کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ کا فرید کشانی کی شادی کی تقریب کے موقع پر گروپ فوٹو

حکومت میری رقم دلوانے میں تعاون کریں، نثار احمد

رقم کے حصول کیلئے بارہا حکام کو آگاہ کیا کوئی شنوائی نہیں ہوئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبہ پنجاب کے رہائشی نثار احمد نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ مجھے میرے کاروبار میں شریک عبدالستار سے میرے پیسے واپس دلوائے جائیں تاکہ میں قرضداروں کی رقم ادا کرسکوں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سال سے مال مویشی کا کاروبار ڈیرہ ونجی سے کوئٹہ کیلئے کررہا تھا کہ 2025ء سے عبدالستار نے میری رقم واپس کرنے کی بجائے ٹال مٹول سے کام لینا شروع کیا رقم کے حصول کیلئے متعدد بار متعلقہ حکام کو درخواست دی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ رقم دینے کی چیک ٹرانزیکشن سمیت دیگر تمام ثبوت میرے پاس موجود ہیں۔ عبدالستار کے بھائی شیر محمد نے اس کی ذمہ داری لیکر اس کو تربت بھیجا ہے اس کے بعد اس کا موبائل فون بھی بند ہے۔ اور اس سے کوئی رابطہ نہیں ہو رہا میرا وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ ہے کہ میری رقم واپس دلانے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ میں قرضداروں کو ان کی رقم واپس کرکے اپنے کاروبار کو جاری رکھ سکوں۔

آئی پی پیز معیشت اور عوام کیلئے ناسور بن گئے ہیں، رمضان اچکزئی

خطے میں بجلی کی قیمت سب سے زیادہ 17 سینٹ ہمارے ملک میں ہے جبکہ دیگر ممالک میں بجلی کے نرخ 4 سے 5 سینٹ تک ہیں

طاقتور زمینداروں کے 30 ہزار ٹیوب ویلوں کو 20 لاکھ کے حساب سے سولر سسٹم کی مد میں 60 ارب روپے دیئے گئے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (سی بی اے) کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار بموضوع "ادارے کی ترقی، صارفین کی بہتر خدمت، کارکنوں کی فلاح وبہبود اور ان کی جان کی حفاظت" خورشید لیبر ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اس سیمینار سے یونین رہنماؤں محمد رمضان اچکزئی، محمد یار علیزئی، سید آغا محمد، ملک افتخار احمد، محمد آصف لہڑی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیسکو کے نقصانات پر قابو پانے، بجلی چوری کو روکنے، ریکوری اہداف حاصل کرنے، ادارے کو کرپشن سے پاک کرنے، بدانتظامی اور نااہلی کو ختم کرکے بجلی صارفین کی خدمات میں اضافہ کرنے، کارکنوں کی جانوں کی حفاظت اور ان کے مسائل کے حل کیلئے ضروری ہے کہ کیسکو بورڈ آف ڈائریکٹرز، کیسکو انتظامیہ اور سی بی اے یونین ایک ساتھ مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم سیمینار میں کیسکو انتظامیہ کو بھی دعوت دی گئی تھی لیکن افسوس کہ انہوں نے قانون اور فرائض میں شامل ہونے کے باوجود اس اہم سیمینار میں شرکت نہیں کی۔ مقررین نے کہا کہ عدالت عالیہ بلوچستان نے سی بی اے سے متعلق فیصلہ کیا ہے جس کو آئینی عدالت میں چیلنج کردیا گیا ہے اور جب تک مزدوروں کے ووٹ کے ذریعے ریفرنڈم منعقد نہیں ہوتا اس وقت تک آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین بطور سی بی اے کام کرتی رہے گی کیونکہ قانون کے مطابق مزدوروں کے مسائل کے حل کیلئے فورم کا موجود ہونا ضروری ہے۔ مقررین نے کہا کہ کیسکو بورڈ، کیسکو انتظامیہ اور سی بی اے یونین کا فرض ہے کہ ادارے میں بجلی چوری کو روکنے، صارفین کو بروقت بغیر رشوت کنکشنز دینے، نادہندگان سے بجلی بلوں کی وصولی کرنے، فرائض کی ادائیگی اور ہر سطح پر محنت وایمانداری سے کام کرنے کو یقینی بنایا جائے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک دوسرے پر نظر رکھنی چاہیے کہ کوئی اسٹیک ہولڈر ذاتی مفادات یا کرپشن میں ملوث نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز ایف آئی اے میں نچلے درجے کے ملازمین کو گرفتار کرکے ان کا تماشا لگایا جاتا ہے اب کوئٹہ شہر میں ایک واٹر سپلائی مالک نے موبائل، ڈیٹا، جہازوں کے ٹکٹ اور رشوت کے دیگر الزامات ایک اعلیٰ آفیسر پر لگائے ہیں اب دیکھنا ہوگا کہ ایف آئی اے کسی اعلیٰ افسر سے بھی پوچھ گچھ کرسکتی ہے اور جب تک اعلیٰ افسران اور مزدور انصاف کے ایک پیمانے پر نہ رکھے جائیں اس وقت تک ادارے میں بہتری لانا مشکل عمل ہوگا۔ مقررین نے کہا کہ حکمرانوں نے آئی پی پیز کے ساتھ معاہدے کرکے پاور سیکٹر کو تباہ وبرباد کردیا ہے یہی وجہ ہے کہ آج خطے میں بجلی کی قیمت سب سے زیادہ 17 سینٹ ہمارے ملک میں ہے جبکہ دیگر ممالک میں بجلی کے نرخ 4 سے 5 سینٹ تک ہیں جس کی وجہ سے ان کی معیشت ترقی کررہی ہے اور ہماری معیشت زبوں حالی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی پی پیز کے بجلی گھر ہماری معیشت اور عوام کیلئے ناسور بن گئے ہیں ان سے بجلی نہ لینے کے باوجود انہیں ایک سال میں تقریباً 1500 ارب روپے کیپسٹی چارجز کی مد میں دیے جارہے ہیں اور بدقسمتی یہ ہے کہ طاقتوروں کے غیض وغضب سے آئی پی پیز کے یہ طاقتور مالکان اب تک محفوظ ہیں اور پاور سیکٹر کے مزدوروں پر طاقتوروں کا نزلہ گررہا ہے اور وہ آئی ایم ایف کے کہنے پر مزید نجکاری کرنے کیلئے منافع بخش کمپنیاں آئیسکو، جیپکو اور فیسکو کی نجکاری پر تلے ہوئے ہیں

2 دسمبر جلسہ عام کی تیاری میں سستی، کاہلی کی گنجائش نہیں، عمر کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا وطن اور برصغیر پاک وہند کی آزادی کے قافلے کے عظیم سالار خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 53 ویں برسی کے جلسہ عام کی تیاری کے سلسلے میں ضلع کوئٹہ کے تحصیل کچلاغ کے مختلف تنظیمی اجلاسوں کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ روز نوحصار اول، کتیر، خان شہید، کاریزات، شرقی کچلاغ، بلیلی اول، سملی، بلیلی دوئم، ریگی ناصران کے علاقائی یونٹس، کمیٹیوں، ابتدائی یونٹوں، چشمہ گارڈن ٹاؤن یونٹ کے علیحدہ علیحدہ اجلاس منعقد ہوئے۔ جس سے پارٹی کے پارٹی کے صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت کاکڑ، ضلع کوئٹہ کے سینئر معاون سیکرٹری معظم سعید خان کاکڑ، ضلع مالیات سیکرٹری ڈاکٹر ثواب اچکزئی، ضلع ایگزیکٹوز ظفر خان بازئی، گلاب خان سلیمانخیل، ملک انور بڑیچ، تحصیل سیکرٹری ملک نادر کاکڑ، سینئر معاون سیکرٹری رحمت ناصر، علاقائی رہنماؤں حاجی احسان اللہ کاکڑ، اکبر زیارتوال، پالے شاہ آغا، ملک حنیر بازئی، ملک یاسین ناصر، ملک سہیل کاسی، ولی محمد وطن دوست، عبدالرحمن افغانی، سید قدرت آغا اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پارٹی کے ہر عہدیدار اور کارکنوں نے 2 دسمبر کے جلسہ عام کی بھرپور تیاری کرنے ہوگی، جلسہ کی تیاری میں کسی بھی قسم کی سستی، کاہلی کی گنجائش نہیں

59 سالہ تاریخ جمہوری جدوجہد اور حقوق کی قربانیوں سے عبارت ہے، محی الدین رند

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری میر محی الدین رند نے پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی 59 سالہ تاریخ عوامی حقوق، جمہوریت، آئین کی بالادستی، مساوات اور سیاسی جدوجہد سے عبارت ہے، پارٹی نے اپنے قیام سے لے کر آج تک عوام کے حقوق کی آواز بلند کرنے اور جمہوری اقدار کے فروغ کیلئے لازوال جدوجہد کی ہے۔

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومتی ذمہ داری ہے، پشتونخوا نیپ

گھروں میں گیس کی فراہمی نہ ہونے اور کم پریشر کے باعث بچے، خواتین، بزرگ اور مریض شدید مشکلات سے دوچار ہیں

شہریوں کو موسم کی شدت کے رحم وکرم پر چھوڑنا قبول نہیں، شیڈول کے باوجود گیس دستیاب نہیں ہوتی، فقیر خوشحال خان کاسی

کوئٹہ (اے این این) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال خان کاسی نے کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافے کے باوجود گیس کی عدم دستیابی، کم پریشر اور بجلی کی غیر اعلانیہ بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ کے شہری ہر سال سردیوں کے موسم میں گیس بحران کا سامنا کرتے ہیں، مگر اس بار بھی صورتحال میں بہتری کے بجائے عوام کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گھروں میں گیس کی فراہمی نہ ہونے اور کم پریشر کے باعث بچے، خواتین، بزرگ اور مریض شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ بجلی کی بار بار بندش نے بھی عوامی پریشانیوں کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ جیسے سرد ترین شہر میں گیس اور بجلی بنیادی ضرورتیں ہیں، جن کی فراہمی میں غفلت اور عدم توجہی عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ گیس کمپنی کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے باوجود کئی علاقوں میں گیس دستیاب نہیں ہوتی یا پریشر انتہائی کم رہتا ہے، جس سے شہری گھروں میں کھانا پکانے، پانی گرم کرنے اور سردی سے بچنے کے لیے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں کو موسم کی شدت کے رحم وکرم پر چھوڑنا قابل قبول نہیں، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو پورا کرنے میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی عوام کے بنیادی حقوق اور شہری سہولیات کے حصول کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی۔

قومی شاہراہوں کی بحالی کا فیصلہ خوش آئند ہے، نوید احمد

بلوچستان میں ٹرین سروس کی بندش کا بھی فوری نوٹس لیا جائے، بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کے صدر چوہدری نوید احمد نے کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین کی جانب سے بلوچستان بھر میں شاہراہوں کی بحالی سے متعلق بیان کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے صوبے کے عوام میں امید کی ایک نئی کرن پیدا ہوئی ہے۔ اپنے ایک بیان میں چوہدری نوید احمد نے کہا کہ طویل عرصے تک شاہراہوں کی بندش کے باعث بلوچستان کے عوام محصور ہو کر رہ گئے تھے، تاہم کور کمانڈر کے اس بروقت اعلان سے عوامی حلقوں میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی ہے۔ "انہوں نے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین سے پرزور اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح صوبے کی شاہراہوں کی بحالی کا خوش آئند فیصلہ کیا گیا ہے، اسی طرح بلوچستان میں ٹرین سروس کی بندش کا بھی فوری نوٹس لیا جائے اور کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں کے لیے چلنے والی تمام ٹرینوں کو بحال کیا جائے۔ "چوہدری نوید احمد نے مزید کہا کہ ریلوے نہ صرف غریب اور متوسط طبقے کی سستی ترین سواری ہے۔ "انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین ریلوے ٹریکس کو محفوظ بنا کر کوئٹہ سے تمام ٹرینوں کی بحالی کے لیے احکامات جاری کریں گے، جس سے نہ صرف ہزاروں خاندانوں کا چولہا دوبارہ جلے گا بلکہ لاکھوں شہریوں کو باعزت اور سستی سفری سہولت میسر آئے گی۔"

کوئٹہ، شہباز ٹاؤن میں آوارہ کتوں کے باعث گزرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے

ہرنائی: صحت دہلیز منصوبے کی آگاہی مہم جاری

گرلز ہائی اسکول میں صحت دہلیز موبائل ایپلیکیشن کا عملی مظاہرہ کیا گیا

اساتذہ اور طالبات کو مستند ڈاکٹروں سے آن لائن مشورے کا طریقہ سکھایا گیا

ہرنائی (خ ن) پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشیٹو (PPHI) ضلعی آفس ہرنائی کی جانب سے عوام کو گھر بیٹھے معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ہرنائی کا ایک خصوصی فیلڈ وزٹ کیا گیا۔ اس دورے میں فنانس آفیسر بھی ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران پی پی ایچ آئی ٹیم نے سکول کی پرنسپل سے ملاقات کی اور سکول کے تمام تدریسی وغیر تدریسی عملے کو حکومت بلوچستان اور پی پی ایچ آئی کے فلیگ شپ منصوبے "صحت دہلیز "Sehat Dehleez) کے اغراض ومقاصد اور اس کی افادیت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سٹاف کو بتایا گیا کہ اس جدید ٹیلی ہیلتھ سروس کے ذریعے شہری کس طرح باآسانی مستند ڈاکٹروں سے آن لائن طبی مشورہ حاصل کرسکتے ہیں۔ سیشن کے دوران سکول سٹاف کو صحت دہلیز موبائل ایپلیکیشن کے استعمال کا عملی طریقہ کار سکھایا گیا۔ تمام اساتذہ اور عملے کی موقع پر ہی ایپ میں رجسٹریشن مکمل کی گئی، جبکہ سروس کی افادیت کو واضح کرنے کے لیے ایک لائیو ڈیمو کال (Call DemonstrationLive) بھی کی گئی تاکہ سٹاف اس کے عملی استعمال سے بخوبی واقف ہوسکے۔ مزید برآں، سکول کی بڑی جماعتوں (ہائر کلاسز) کی طالبات کے لیے بھی ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ طالبات کو "صحت دہلیز" سروس کے فوائد اور اس سے استفادہ کرنے کے مکمل طریقہ کار سے آگاہ کیا گیا اور عملی مظاہرے (ڈیمونسٹریشن) کے ذریعے انہیں سمجھایا گیا کہ وہ اور ان کے اہل خانہ بیماری یا عام طبی ضرورت کے وقت اس سہولت سے کیسے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آخر میں پی پی ایچ آئی ضلعی آفس ہرنائی کی جانب سے سکول کی پرنسپل اور جملہ سٹاف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے "صحت دہلیز" جیسے عوامی فلاحی منصوبے کی ترویج اور آگاہی مہم کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون اور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

مولوی قادر بخش گولہ بلوچستان کی عظیم علمی، ادبی اور روحانی شخصیت تھے، ذوالفقار علی طارق

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری میر ڈاکٹر شبیر احمد کھوسہ سیاسی وسماجی رہنما میر محمد طاہر لانگو میر محمد آصف سملانی محمد عامر جتوئی محمد آصف کرد آستانہ عالیہ فیضان اولیاء میں ہونے والے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مولوی قادر بخش گولہ رحمۃ اللہ علیہ بلوچستان کی ایک اہم علمی، ادبی اور روحانی شخصیت تھے۔ آپ صوفی شاعر اور عالم دین تھے جنہوں نے اپنی زندگی علم دین، درس وتدریس، صوفیانہ شاعری اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فروغ کے لیے وقف کی۔ آپ کا شعری مجموعہ گلزار کا پاری بھی سندھی ادب کا اہم سرمایہ ہے۔

سیوی: جرائم کے خاتمے کیلئے پولیس کی خصوصی مہم کا اعلان

سبی (اے این این) ڈی ایس پی سبی پولیس میر عبداللطیف جاموٹ نے کہا ہے کہ صحافی اور پولیس کا چولی دامن کا ساتھ ہوتا ہے جو معاشرہ میں پائی جانے والی برائیوں کے خاتمہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں سبی پولیس عوام کو پرسکون ماحول کی فراہمی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر منشیات کے خاتمہ چوری ڈکیتی کی روک تھام موٹر سائیکل چلانے والوں رنگ برنگی لائسنس کے مکمل خاتمہ کے لئے خصوصی مہم شروع کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی پریس کلب کے صدر حاجی سعید الدین طارق کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وفد میں سرپرست اعلیٰ میاں محمد یوسف، جنرل سیکرٹری ناشاد بلوچ، سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی، سینئر صحافی سید جاوید شاہ سمیت دیگر میڈیا نمائندگان شامل تھے قبل ازیں ڈی ایس پی سبی کی خصوصی دعوت پر سبی پریس کلب کے صدر سمیت دیگر ساتھیوں نے ملاقات کی۔

قائد مزدور حاجی محمد رمضان اچکزئی ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین جاوید سواتی، محمد جلال اور محمود احمد کو تحائف پیش کر رہے ہیں

کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، میر ریاض احمد شاہوانی

پاکستان پیپلز پارٹی وفاق کی علامت اور عوام کی طاقت ہے، نائب صدر اول پی پی

پیپلز پارٹی کا یوم تاسیس ملک میں غریب کی آواز اور شعور کے آغاز کا دن بھی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نائب صدر اول میر ریاض احمد شاہوانی نے پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو یوم تاسیس پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کا یوم تاسیس ملک میں غریب کی آواز اور شعور کے آغاز کا دن بھی ہے آج کے دن بانی چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو نے لوگوں کو ناانصافیوں کے خلاف بولنے کی طاقت دی، پارٹی کے زیراہتمام آج یوم تاسیس کے حوالے سے بلوچستان کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز اور کوئٹہ میں تقاریب کا انعقاد کیا جائے گا تقاریب سے پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کریں گے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں میر ریاض احمد شاہوانی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی وفاق کی علامت اور عوام کی طاقت ہے ماضی میں بھی ڈکٹیٹر کے خلاف کلمہ حق بلند کرتے ہوئے جمہوریت کو پروان چڑھانے کے لئے قربانیاں دیں اب بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اگر کوئی سیاسی پارٹی گراس روٹ پر ہے وہ پیپلز پارٹی ہے جس کی جڑیں عوام میں موجود ہیں وہ عوام کے دکھ درد سے بخوبی واقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے حوالے سے آج کوئٹہ سمیت بلوچستان کے ضلعی ہیڈکوارٹرز میں تقاریب کا انعقاد کیا جائے گا جس سے پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری ویڈیو لنک اور صوبائی قائدین خطاب کریں گے۔ انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی اور ذیلی ونگز کے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ یوم تاسیس کی تقاریب میں بھرپور شرکت کریں۔

گیس لوڈشیڈنگ انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بن رہی ہے، اے کیو ایم

بیشتر علاقوں میں سپلائی مکمل طور پر معطل ہونے سے شہری دوہری اذیت میں مبتلا ہیں

کوئٹہ (پ ر) سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بن رہی ہے، جبکہ آئے روز ہونے والے گیس لیکج دھماکے بھی اسی بے جا لوڈشیڈنگ کا شاخسانہ ہیں۔ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ افغان قومی موومنٹ (اے کیو ایم) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر اور گردونواح میں گیس کی مسلسل لوڈشیڈنگ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بن رہی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں آئے روز پیش آنے والے گیس دھماکے غیر اعلانیہ اور بے جا لوڈشیڈنگ کا نتیجہ ہیں، لہٰذا گیس حکام اور دیگر ذمہ داروں کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ ختم ہوتے ہی اچانک تیز پریشر سے گیس کی بحالی کے باعث اکثر اوقات پائپ لیک ہو جاتے ہیں، جس سے قیمتی جانی ومالی نقصانات کا خدشہ رہتا ہے۔ اے کیو ایم نے گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے سنگین ہوتے ہوئے مسئلے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گھروں میں معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں۔ شدید سردی کے موسم میں گیس کی طویل بندش اور بیشتر علاقوں میں سپلائی مکمل طور پر معطل ہونے سے شہری دوہری اذیت میں مبتلا ہیں۔ شہریوں کو کھانا پکانے اور نہانے کے لیے پانی گرم کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، جس کے باعث وہ مہنگے داموں ایل پی جی خریدنے اور ڈیلرز کے ہاتھوں لٹنے پر مجبور ہو گئے ہیں، جبکہ بازار میں کوئلہ اور جلانے کی لکڑی بھی نایاب ہو چکی ہے اور کئی علاقے مکمل طور پر گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ افغان قومی موومنٹ کے بیان میں متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر اور صوبے کے دیگر اضلاع کو بلاتعطل گیس کی فراہمی فوری طور پر یقینی بنائی جائے۔

کوئٹہ، مزدور تیزی چوک پر ہزار گنجی سے لائی گئی سبزی سپلائی کرنے کیلئے اتار رہے ہیں

برشور: ضلع برشور کو پولیو سے پاک رکھا جائے گا، خالد شمس

سو فیصد کوریج کے لیے علاقائی نقشے چھوٹے حصوں میں تقسیم

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت قومی انسداد پولیو کے حوالے سے اجلاس منعقد

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی زیر صدارت دسمبر 2026 کی قومی انسداد پولیو مہم (26DECNID) کی تیاریوں کے حوالے سے ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا ایک اہم اجلاس ڈی سی کانفرنس ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرو، اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ، ضلعی پولیو آفسران، ایکسس (ACASUS) کے کمیونیکیشن ایسوسی ایٹ عمران خان اور دیگر متعلقہ نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں نومبر کی ذیلی انسداد پولیو مہم (NOVSNID) کے بعد کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ (پوسٹ کمپین اسیسمنٹ) لیا گیا اور دسمبر میں شروع ہونے والی آئندہ مہم کے شیڈول اور حکمت عملی تیاریوں (کاؤنٹ ڈاؤن سرگرمیوں) کو حتمی شکل دی گئی۔ مہم کی مؤثر نگرانی اور سو فیصد کوریج کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر اور کمیٹی اراکین نے ضلع برشور کے موجودہ علاقائی نقشوں (پولیگونز) پر غور وخوض کے بعد انہیں مزید چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے کا اہم فیصلہ کیا تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہ رہے۔ اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع برشور کو پولیو سے مکمل طور پر پاک رکھنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

بشیر ماندائی جماعت اسلامی کے صوبائی عبوری امیر مقرر

سابق امیر مولانا ہدایت الرحمان نے وزیر فشریز کا حلف اٹھالیا

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان بشیر احمد ماندائی کو عبوری امیر جماعت اسلامی بلوچستان مقرر کردیا۔ بشیر احمد ماندائی اس سے قبل صوبائی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان بھی رہ چکے ہیں۔ بشیر احمد ماندائی کو مولانا ہدایت الرحمان کی جگہ عبوری طور پر امیر مقرر کیا گیا ہے۔ حق دو بلوچستان تحریک کی درخواست پر مجلس عاملہ جماعت اسلامی پاکستان نے مولانا ہدایت الرحمن کو حکومت میں شامل ہونے اور وزارت لینے کی اجازت دی۔ حکومت بلوچستان نے مولانا ہدایت الرحمان کو بطور وزیر حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی۔ امیر جماعت حافظ نعیم الرحمن نے حق دو تحریک کی سفارش پر وزیر بننے کی اجازت دی۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے وزیر فشریز کا حلف اٹھالیا۔ واضح رہے کہ مولانا ہدایت الرحمان گوادر سے حق دو بلوچستان تحریک کی جانب سے انتخابات میں ممبر اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔

مہنگائی کے ہاتھوں لوگ خودکشیاں کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں، محمد یوسف خلجی

بلوچستان میں آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، بے روزگاری اور تمام سرحدی گزرگاہوں کی بندش نے عوام کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کردیا ہے

عوام کو مہنگائی اور بے روزگاری کے رحم وکرم پر چھوڑنا کسی صورت قابل قبول نہیں، بلوچستان کے عوام کو نعروں اور وعدوں کے بجائے عملی اقدامات اور فوری ریلیف کی ضرورت ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، بے روزگاری اور تمام سرحدی گزرگاہوں کی بندش نے عوام کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کردیا ہے ایک طرف غریب خاندان دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہیں تو دوسری جانب سرحدی تجارت سے وابستہ ہزاروں افراد کا روزگار بھی متاثر ہو رہا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں محمد یوسف خلجی نے کہا کہ آٹے کی قیمتوں اور مہنگائی میں بے تحاشا اضافے نے عوام کو دو وقت کی روٹی کا محتاج کردیا ہے اور مہنگائی کے ہاتھوں لوگ خودکشیاں کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر آٹے کی قیمتوں میں کمی، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور تمام بارڈرز پر قانونی تجارت کی بحالی یقینی بنائے۔ عوام کو مہنگائی اور بے روزگاری کے رحم وکرم پر چھوڑنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بلوچستان کے عوام کو نعروں اور وعدوں کے بجائے عملی اقدامات اور فوری ریلیف کی ضرورت ہے۔

کلی نوحصار اسپتال میں سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، ناصر آغا

کوئٹہ (پ ر) سیاسی وسماجی رہنما سید محمد ناصر آغا شاکرزئی نے کہا ہے کہ کلی نوحصار کے اسپتال میں عملے اور دیگر واقعات کے بعد طبی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث علاقے کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور انہیں علاج معالجے کے لیے دور دراز اسپتالوں کا رخ کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے کلی نوحصار کے اسپتال میں علاج معالجے سمیت تمام ضروری سہولیات فوری طور پر فراہم کی جائیں۔

پشتونخوامیپ کوئٹہ کے اطلاعات ایگزیکٹوز اور کمیٹی کے علیحدہ علیحدہ اجلاس

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع اطلاعات ایگزیکٹوز اور کمیٹی کے علیحدہ علیحدہ اجلاس ضلع اطلاعات سیکرٹری فیصل کاکڑ کی زیر صدارت منعقد ہوئے۔ منعقدہ اجلاسوں میں پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی اطلاعات سیکرٹری نصیر ننگیال، ضلع سینئر معاون سیکرٹری معلم سعید خان کاکڑ، ضلع معاونین غلام اولیاء، شکیل افغان، عطاء اللہ امیری، گلاب سلیمانخیل، تحصیل کچلاغ اطلاعات سیکرٹری جہانگیر کاکڑ، تحصیل سراب اطلاعات سیکرٹری عامر افغان، تحصیل صدر اطلاعات سیکرٹری صداقت خان اور علاقائی اطلاعات سیکرٹریز نے شرکت کی۔ اس سلسلے میں 13 دسمبر بروز اتوار دوپہر 2 بجے کو اطلاعات شعبہ سے متعلق ایک آگاہی سیمینار اور ورکشاپ کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا جس میں ضلع کوئٹہ کے اطلاعات کمیٹی کے تمام اراکین شرکت کرینگے

حب، صوبائی وزیر صنعت سردار کوہیار خان ڈومکی کو لیڈا آمد پر مینیجنگ ڈائریکٹر لیڈا لیاقت کاشانی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

مولانا ہدایت الرحمٰن کا صوبائی وزیر کا حلف اٹھانا خوش آئند ہے، ارشد یوسفزئی

بلوچستان کے عوامی مسائل خاص طور پر حلقے کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے کردار ادا کیا

صوبائی وزیر فشریز کے عہدے کا حلف اٹھانے پر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں، عمر حیات خان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل لیبر فیڈریشن (این ایل ایف) بلوچستان کے صدر محمد ارشد یوسفزئی جنرل سیکرٹری عمر حیات خان اور دیگر عہدیداروں نے ایک بیان میں جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن اسمبلی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کے بطور صوبائی وزیر فشریز کے عہدے کا حلف اٹھانے پر انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمن بلوچستان صوبائی اسمبلی میں صوبے کے غریب اور مزدور طبقے کی ایک توانا آواز کے طور پر اپنی پہچان رکھتے ہیں، بلوچستان کے عوامی مسائل خاص طور پر حلقے کی پسماندگی کے خاتمے، تعلیم کے فروغ اور گوادر کے شہریوں کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے موصوف نے بھرپور انداز میں آواز اٹھائی، یہی وجہ ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کی بہتر پالیسیاں اپنانے پر بلوچستان حکومت کی جانب سے انہیں صوبائی کابینہ کا حصہ بناتے ہوئے صوبائی وزیر فشریز کا قلمدان سونپا گیا جو کہ بلوچستان کے غریب عوام اور مزدور طبقات کیلئے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا غریب اور محنت کش طبقہ صوبائی وزیر فشریز مولانا ہدایت الرحمن کے ساتھ ہے۔

کنٹریکٹ پالیسی نوجوانوں کیساتھ ناانصافی کے مترادف ہے، جمال شاہ کاکڑ

پارٹی کے منشور میں بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی، عوامی حقوق کا تحفظ اور معاشی استحکام بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں

بلوچستان میں حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتیں کنٹریکٹ بنیادوں پر فراہم کرنے کی پالیسی کا فوری نوٹس لیا جائے، بیان

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ، صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی رحمت اللہ دہوار، صوبائی چیئرمین غلام حیدر جھلگری اور دیگر صوبائی عہدیداران نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں کو کنٹریکٹ بنیادوں پر فراہم کرنے کی پالیسی کا فوری نوٹس لیا جائے۔ رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور میں بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی، عوامی حقوق کا تحفظ اور معاشی استحکام بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بلوچستان میں صوبائی حکومت پارٹی کے منشور اور عوامی وعدوں کے برعکس سرکاری ملازمتوں کو مستقل بنیادوں کے بجائے کنٹریکٹ پر دینے کی پالیسی اختیار کررہی ہے، بلکہ اس حوالے سے صوبائی اسمبلی سے ایک بل بھی منظور کروایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی سے نہ صرف بے روزگار نوجوانوں کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگتا ہے بلکہ سرکاری ملازمین کے معاشی تحفظ، ملازمت کے استحکام اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ بلوچستان پہلے ہی بے روزگاری، غربت اور معاشی مشکلات جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں نوجوانوں کو مستقل روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے بجائے کنٹریکٹ پالیسی کی طرف دھکیلنا ان کے مستقبل کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے۔ الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن بلوچستان پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس اہم معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بلوچستان حکومت کو پارٹی کے منشور اور عوامی وعدوں کے مطابق سرکاری ملازمتیں مستقل بنیادوں پر فراہم کرنے کی ہدایت کریں

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوریت اور سماجی انصاف کیلئے جدوجہد کی، سید اقبال شاہ

کوئٹہ (اے این این) فوکل پرسن وزیراعلیٰ بلوچستان اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق صوبائی جنرل سیکرٹری سید اقبال شاہ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی وہ سیاسی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوامی حقوق، جمہوریت، آئین کی بالادستی، سماجی انصاف اور محروم طبقات کی فلاح وبہبود کو اپنی سیاست کا محور بنایا۔ 30 نومبر پارٹی کی تاریخ میں ایک اہم دن ہے جو عوامی جدوجہد، سیاسی شعور اور عظیم قربانیوں کی یاد تازہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کے عوام کو سیاسی شعور اور اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کرنے کا حوصلہ دیا جبکہ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے جمہوریت، عوامی آزادی اور سیاسی استحکام کیلئے اپنی زندگی وقف کردی۔ پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنوں کی قربانیاں پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ناقابل فراموش حصہ ہیں، آج بھی پارٹی اپنے بانی رہنماؤں کے نظریات اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے۔ سید اقبال شاہ نے پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس پر تمام جیالوں، عہدیداروں اور جمہوریت پسند عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے نظریے، عوامی وابستگی اور جمہوری جدوجہد کے باعث آج بھی عوام کے دلوں میں زندہ ہے اور آئندہ بھی عوامی خدمت، ترقی اور جمہوریت کے سفر کو جاری رکھے گی۔

QUETTA PRESS C
پریس کانفرنس
ٹہ پریس کلب

کوئٹہ، جماعت اسلامی کے اقلیتی رہنما سلمان گل ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پیرامیڈیکس کے حقوق کی جدوجہد جاری رہے گی، محمد طارق

صوبائی صدر کی مستونگ میں تقریب حلف برداری میں شرکت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن (پیپسا ار پی 2076) بلوچستان کے صوبائی صدر محمد طارق کدیزئی نے ضلع مستونگ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ضلعی دفتر کی افتتاحی تقریب، تقریب حلف برداری، گرینڈ شمولیتی پروگرام اور ضیافت میں شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی صدر کے ہمراہ صوبائی ترجمان عبید کاکڑ، صوبائی چیئرمین علی احمد بنگلزئی، صوبائی فنانس سیکرٹری انور محمد شہی، صدر بی ایم سی ایچ ظہور احمد سرپراہ، صدر سول اسپتال کوئٹہ حاجی ندا مینگل، چیئرمین بلال بڑیچ، جنرل سیکرٹری شیخ زاہد خورشید رند، سینئر رہنما امام دین بزدار اور سینئر رہنما نعیم بابر بھی موجود تھے۔ تقریب حلف برداری اور سینکڑوں نئے ساتھیوں کی پیپسا ار پی 2076 میں شمولیت کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر محمد طارق کدیزئی نے کہا کہ جس کثیر تعداد میں بلوچستان بھر سے روزانہ کی بنیاد پر پیپسا ار پی 2076 کاروان میں شمولیت لائق تحسین ہے، صوبائی صدر نے کہا کہ پیپسا ار پی 2076 بلوچستان کے 30 ہزار سے زائد الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز (پیرامیڈیکس) کی نمائندہ تنظیم ہے، جو کرپشن، ٹھیکیداری، اقرباپروری اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہوکر صرف ممبران کے حقوق کے دفاع کے لیے جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم نے ممبران کی فکری اور نظریاتی اصلاح، شعور وآگاہی میں اضافے اور اجتماعی مقاصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ بہترین حکمت عملی، مؤثر ٹیم ورک اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے تنظیمی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جارہا ہے۔ تقریب کے اختتام پر تنظیمی استحکام، ممبران کی شمولیت، اداراجاتی اصلاحات اور اجتماعی جدوجہد کو مزید مؤثر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ صوبائی قیادت کی مستونگ آمد پر ضلعی قیادت اور کارکنوں کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔

پشتونخوامیپ کے سینئر رکن صادق لالا وفات پاگئے، پشتونخوامیپ کا اظہار افسوس

مسلم باغ (پ ر) پشتونخوامیپ کے سینئر رکن صادق لالا وفات پاگئے۔ نماز جنازہ تجہیز وتدفین کے مراسم میں پشتونخوامیپ کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، سردار حیات خان میرزئی، نظام عسکر، جمال خان مندوخیل، نوابزادہ حاجی دارا خان جوگیزئی، نعمت کاکڑ سمیت ضلع، تحصیل اور علاقائی رہنماؤں، سینکڑوں کی تعداد میں پارٹی کارکنوں اور عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی نے پارٹی رہنما صادق لالا کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی قومی سیاسی جمہوری خدمات پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی موت کو پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ اور مسلم باغ کے لیے نقصان دہ قرار دیا۔ پارٹی کو امید ہے کہ ان کا خاندان صادق لالا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پشتون قومی تحریک میں اپنا فعال مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے۔

اختلاف رائے کرنا ہر شہری کا حق ہے، سلیمان گل

اقلیتوں کے آئینی حقوق کے لئے آواز اٹھانا بلیک میلنگ نہیں، عامر جاوید

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی کوآرڈینیٹر برائے اقلیتی امور سلیمان گل اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنماء عامر جاوید نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اقلیتی برادری کے حقوق کے حصول کیلئے اقدامات اٹھاتے ہوئے 3 سالوں کے اقلیتی فنڈ کے ریکارڈ کو عوام کے سامنے لایا جائے تاکہ حقیقت معلوم ہوسکے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے اپنے 15 نکاتی مطالبات پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی حقوق اسٹینڈنگ کمیٹی اقلیتوں کے حقوق کے حوالے سے نوٹس لیتے ہوئے گرانٹ ان ایڈ سے مذہبی معاملات کا کوٹہ کم کرکے فنڈ تعلیم اور صحت پر لگا کر ان شعبوں کی بہتری کو یقینی بنائیں۔ اقلیتی برادری اپنے بنیادی آئینی، مذہبی تعلیمی اور معاشی حقوق کے تحفظ کیلئے جماعت اسلامی کی حقوق ریلی کی حمایت کرتے ہیں۔ اس موقع پر جماعت اسلامی مولانا عبدالحمید منصوری سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے پرامن ریلی پر اقلیتی رکن اسمبلی اور ان کے ساتھیوں کی جانب سے سلیمان گل اور ان کے ساتھیوں کو غیر مناسب الفاظ اور القابات سے نوازنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقلیتوں کے آئینی حقوق کے لئے آواز اٹھانا بلیک میلنگ نہیں بلکہ ایک جمہوری اور آئینی حق ہے اختلاف رائے کرنا ہر شہری کا حق ہے تاہم کسی کی پرامن جدوجہد کو منفی القابات سے تشبیہ دینا درست عمل نہیں ہے۔ تمام اقلیتی برادریوں کی مساوی نمائندگی اور مواقع دینے کے ساتھ ساتھ اقلیتی تاریخی، مذہبی ورثے کی املاک کا تحفظ کے لئے خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ آئین کے مطابق اقلیتی نشستوں کے انتخابی طریقہ کار پر نظر ثانی کی جائے۔ صدر پاکستان کے عہدے کے لئے مذہب سے متعلق اہلیت کی پابندی ختم کرکے تمام شہریوں کو مساوی حقوق دیئے جائیں اور وزیر اعظم کے عہدے کے لئے مذہب سے متعلق اقلیتی کی پابندی ختم کی جائے تاکہ اقلیتوں کو بھی اس سے استفادہ حاصل کرنے کا موقع مل سکے۔

محکمہ صحت کے غیر حاضر ملازمین کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، ڈی سی کیچ

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع کیچ میں محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی، ملازمین کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر وحید بلیدی، ڈائریکٹر پی پی ایچ آئی عمران مرتضیٰ بلوچ، ڈرگ انسپکٹر اکرم بلوچ، خزانہ آفیسر صدام بلوچ سمیت متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ نے ضلع بھر میں محکمہ صحت کی کارکردگی، مختلف مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی، ملازمین کی حاضری اور غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی سمیت دیگر انتظامی امور کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کیچ کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر پی پی ایچ آئی عمران مرتضیٰ بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع کیچ میں پی پی ایچ آئی کے تحت مجموعی طور پر 132 ملازمین مختلف بنیادی مراکز صحت (BHU) میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ غیر حاضری کی بنیاد پر رواں ماہ چار ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی گئی ہے جبکہ ادارے کے پاس آئندہ چار ماہ کے لیے ادویات کا اسٹاک بھی موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت کا شعبہ براہ راست عوامی فلاح وبہبود سے وابستہ ہے، اس لیے کسی قسم کی غفلت، لاپرواہی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں اور عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی رابطے اور مؤثر نگرانی کے نظام کو مزید فعال بنائیں۔

کوئٹہ، ایک چرواہا اپنے مویشیوں کے ہمراہ جارہا ہے

گیس بلنگ کا نظام شفاف اور درست ہونا چاہیے، نصیر احمد لہڑی

ایس ایس جی سی کے آفیسر نصیر احمد کا ثاقب کرامت سے ملاقات

بلوں کی درستگی وعوامی شکایات کے ازالے سمیت مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (یو این اے) ایس ایس جی سی کے سینئر آفیسر حاجی نصیر احمد لہڑی نے چارٹرڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ اور انچارج مستونگ زون ثاقب کرامت سے ملاقات کی، جس میں گیس بلنگ کے نظام، صارفین کو درپیش مشکلات، زائد بلنگ، میٹر ریڈنگ میں غلطیوں، بلوں کی درستگی اور عوامی شکایات کے بروقت ازالے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صارفین کو درپیش مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے بلنگ کے نظام میں شفافیت، درستگی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ملاقات کے دوران حاجی نصیر احمد لہڑی نے کہا کہ گیس بلنگ کا نظام شفاف اور درست ہونا چاہیے تاکہ ہر صارف کو اس کے حقیقی گیس استعمال کے مطابق بل جاری کیا جائے اور اسے غیر ضروری مالی بوجھ یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ بعض صارفین کو زائد بلنگ، میٹر ریڈنگ میں ممکنہ غلطیوں، بلوں میں غیر معمولی اضافے اور بلوں کی درستگی کے حوالے سے مشکلات پیش آتی ہیں، جن کا بروقت نوٹس لینا اور متعلقہ قواعد وضوابط کے مطابق ان کا ازالہ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے اس امر پر خصوصی زور دیا کہ صارفین کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کو محض رسمی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے حل کے لیے مؤثر طریقہ کار اختیار کیا جائے۔ اگر کسی صارف کو اپنے گیس بل، میٹر ریڈنگ یا استعمال شدہ گیس کی مقدار کے حوالے سے کوئی اعتراض ہو تو اس کی شکایت کا باقاعدہ جائزہ لے کر حقائق کی روشنی میں درستگی کی جائے تاکہ صارفین کو اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے بار بار دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔ حاجی نصیر احمد لہڑی نے اس امید کا اظہار کیا کہ متعلقہ حکام صارفین کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلنگ کے معاملات میں مزید بہتری اور شفافیت کے لیے اپنا کردار مؤثر انداز میں ادا کریں گے تاکہ عوام کو درست بلنگ اور بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

پسنی جیٹی پر ماہی گیروں کیلئے جدید سہولت کی فراہمی کا منصوبہ مکمل

پسنی (خ ن) بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیز ون کے تحت پسنی جیٹی پر 49 لاکھ 91 ہزار روپے کی لاگت سے ماہی گیروں کے لیے شیڈ کی تعمیر مکمل کر لی گئی یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے کے تحت محکمہ مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کی نگرانی میں پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا، جو صوبائی حکومت بلوچستان کے ترقیاتی وژن کے مطابق ماہی گیروں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ساحلی آبادی کی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ عوامی خدمت اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہے، نواب ثناء اللہ زہری

جھالاوان کے ہر فرد، ہر قوم اور ہر قبیلے کا نواب ہوں، عوام کی عزت، وقار، خوشحالی، بلا تفریق رنگ، نسل اور سیاسی وابستگی عوام کی خدمت خاندانی روایات میں شامل ہے

خدمت میری ذمہ داری اور سیاسی وراثت کا حصہ ہے، مشکل وقت میں عوام کا ساتھ دیا، آئندہ بھی اعتماد پر پورا اتریں گے، سابق وزیر اعلیٰ کا زہری ہاؤس میں کارکنوں اور عمائدین سے خطاب

قلات (آن لائن) چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کا چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری سے ٹیلیفونک رابطہ، زہری ہاؤس میں موجود کارکنوں اور عمائدین سے خطاب، تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ اس موقع پر زہری ہاؤس میں موجود پارٹی کارکنوں، قبائلی عمائدین اور علاقائی شخصیات سے خطاب کرتے ہوئے نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ ہماری سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ عوام کی خدمت، ان کے مسائل کا حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہے۔ ہم نے ہمیشہ بلا تفریق رنگ، نسل، قوم اور سیاسی وابستگی عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بنایا ہے انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں صرف زہری قوم کا نواب نہیں بلکہ پورے جھالاوان کے ہر فرد، ہر قوم اور ہر قبیلے کا نواب ہوں۔ جھالاوان کی تمام اقوام، قبائل اور عوام میرے لیے یکساں اہمیت رکھتے ہیں اور ان سب کی عزت، وقار، خوشحالی اور خدمت میری ذمہ داری ہے۔ میری نظر میں عوام کے درمیان کوئی تفریق نہیں، ہر شخص اور ہر طبقہ میری توجہ اور سرپرستی کا مستحق ہے۔ میں خود کو صرف ایک قوم یا قبیلے تک محدود نہیں سمجھتا بلکہ پورے جھالاوان کے عوام کو اپنا خاندان اور ان کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتا ہوں نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ عوامی خدمت ہمارے لیے کوئی نئی بات نہیں بلکہ یہ ہماری خاندانی روایات، قبائلی اقدار اور سیاسی وراثت کا حصہ ہے۔ ہمیں اپنے بزرگوں سے عوام کے ساتھ محبت، وفاداری، رواداری اور خدمت کا درس ملا ہے۔ ہم نے ہمیشہ مشکل وقت میں اپنے لوگوں کا ساتھ دیا ہے اور آئندہ بھی عوام کے اعتماد اور توقعات پر پورا اترنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتے رہیں گے۔

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور مقررہ مدت میں تکمیل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، زاہد سلیم

منصوبوں کی نگرانی میں غفلت اور تاخیر برداشت نہیں ہوگی متعلقہ محکمے مؤثر نگرانی یقینی بنائیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقی کے ثمرات دہلیز تک پہنچانا حکومت کی ترجیح ہے، پشین میں منصوبوں کے معائنہ کے بعد ہدایات

پشین (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی پالیسی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد، تعمیراتی معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچائے جا سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشین میں مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کے موقع پر کیا۔ دورے کے دوران متعلقہ حکام نے انہیں منصوبوں پر پیش رفت، تعمیراتی سرگرمیوں اور تکمیل کے مراحل سے متعلق بریفنگ دی۔ زاہد سلیم نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار، شفافیت اور مقررہ مدت میں تکمیل کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ متعلقہ محکمے منصوبوں کی مؤثر نگرانی یقینی بنائیں اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی عمل کو آگے بڑھا رہی ہے اور تمام متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری میر محمد خان لہڑی اور میر عبید اللہ گورگیج ملاقات کر رہے ہیں

پی پی پی کی 59 سالہ جدوجہد عوامی خدمت کی روشن تاریخ رکھتی ہے، روزی خان کاکڑ

پارٹی آئین کی بالادستی، وفاقی وحدت اور عوامی خوشحالی اور شہید قائدین کے مشن کو آگے بڑھائیں گے، نورالدین کاکڑ

30 نومبر 1967 کو شہید ذوالفقار علی بھٹو نے غریبوں، مزدوروں اور محروم طبقات کو سیاسی شعور دیا، یوم تاسیس پر رہنماؤں کی مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ نے پارٹی قائدین اور جیالوں کو یوم تاسیس کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی 59 سالہ جدوجہد، لازوال قربانیوں، جمہوری اصولوں اور عوامی خدمت کی ایک روشن تاریخ رکھتی ہے یہ جماعت محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کے نظریے اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کی امین ایک عوامی تحریک ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں روزی خان کاکڑ اور نورالدین کاکڑ نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے 30 نومبر 1967 کو پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھ کر ملک کے غریب، مزدور، کسان اور محروم طبقات کو سیاسی شعور اور اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کا حوصلہ دیا۔ انہوں نے پاکستان کو متفقہ آئین دیا اور عوام کو جمہوری و سیاسی طاقت کا احساس دلایا۔ شہید بھٹو نے اصولوں پر سمجھوتہ کرنے کے بجائے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، لیکن عوامی حقوق اور جمہوری نظریے سے دستبردار نہیں ہوئے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے پر چلتے ہوئے جمہوریت، آئین کی بالادستی، وفاقی وحدت، عوامی خوشحالی اور مضبوط پاکستان کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

Heart Health Tips
BICVD
وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی زیر تکمیل بی سی وی ڈی کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

مزدوروں کا قتل انسانیت سوز عمل ہے، نور محمد دمڑ

کوہلو میں، 11 بے گناہ محنت کشوں کی شہادت پر دلی رنج و غم ہے، ملوث عناصر کو جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا، صوبائی وزیر خوراک

دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتیں، بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں، سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں،

کوئٹہ (آئی این پی) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع کوہلو میں مزدوروں کی گاڑیوں پر ہونے والی فائرنگ کے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے 11 مزدوروں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ روزی روٹی کے لیے محنت کرنے والے بے گناہ اور نہتے مزدوروں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ اور بزدلانہ حرکت ہے۔ ایسے عناصر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں جو معصوم شہریوں اور محنت کش طبقے کا خون بہا کر اپنے مذموم عزائم پورے کرنا چاہتے ہیں۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دہشت گردی کی اس بزدلانہ کارروائی سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہوں گے۔ بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور خوف و ہراس پھیلانے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ صوبائی وزیر نے واضح کیا کہ اس واقعے میں ملوث عناصر کو جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا اور انہیں اپنے انسانیت سوز عمل کا حساب دینا ہوگا۔ بے گناہ شہریوں اور مزدوروں کو نشانہ بنانے والوں کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کی بحالی اور صوبے سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ ترقی کے سفر کو سبوتاژ کرنے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی۔

کوہلو میں 11 مزدوروں کی شہادت کا واقعہ افسوسناک ہے، بلوچستان لیبر فیڈریشن

ملک بھر میں اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کرنیوالے محنت کشوں کیلئے کام کرنے کی کوئی سرحد متعین نہیں، خان زمان

روزگار کے لیے محنت کرنے والے بے گناہ اور نہتے وں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ اور بزدلانہ فعل ہے، حاجی بشیر رند

محنت کش طبقے کا خون بہا کر کون سے عزائم پورے کیے جا رہے ہیں ایسا عمل انتہائی افسوس ناک ہے، قاسم خان و دیگر

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان چیئرمین حاجی بشیر احمد رند سیکرٹری جنرل قاسم خان کاکڑ، حاجی عبدالعزیز شاہوانی، عابد بٹ محمد عمر جتک، عارف خان نیچاری، دین محمد محمد حسنی، ملک وحید کاسی، ملک محمد حسین منگوڑی ظفر خان رند، حبیب اللہ لانگو، سید منظور شاہ فضل محمد یوسفزئی، انجینئر نجیب اللہ مری اور دیگر رہنماؤں نے بیان میں ضلع کوہلو میں مزدوروں کی گاڑیوں پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے 11 مزدوروں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے رہنماؤں نے کہا کہ روزگار کے لیے محنت کرنے والے بے گناہ اور نہتے وں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ اور بزدلانہ فعل ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کرنیوالے محنت کشوں کیلئے کام کرنے کی کوئی سرحد متعین نہیں بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے دور دراز علاقوں میں اپنے خون پسینے کی محنت سے اپنے بچوں اور خاندان کے افراد کیلئے روزی کمانے والے مزدوروں کو شہید کرنا انتہائی افسوس ناک واقعہ اور قابل مذمت ہے محنت کش طبقے اور مزدور کا خون بہا کر کون سے عزائم پورے کیے جا رہے ہیں ایسا عمل انتہائی افسوس ناک ہے۔ انہوں نے شہید ہونیوالے مزدوروں کے خاندان کے افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان لیبر فیڈریشن شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کرتے ہوئے دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند کرے اور لواحقین اور خاندان کے تمام افراد کو صبر جمیل ادا کرے۔

مولانا فضل الرحمٰن کے اہل خانہ کو بے دخل کر کے رہائش گاہ سیل کرنا قابل مذمت ہے، ذوالفقار علی طارق

سیاسی اختلافات کو قانونی و جمہوری دائرے میں حل کیا جائے، حافظ سعد حسین رضوی کو منظر عام پر لایا جائے

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کی بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے اپنی تحریری بیان میں کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کے اہل خانہ کو بے دخل کر کے رہائش گاہ کو سیل کرنا قابل مذمت عمل ہے۔ سیاسی اختلافات کی آڑ میں چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کرنا کسی بھی صورت درست نہیں۔ اگر کسی کے خلاف کرپشن، لوٹ مار یا دیگر مقدمات ہیں تو انہیں قانونی طریقے سے نمٹایا جائے اور قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ اس وقت تحریک لبیک پاکستان کے قائد حافظ سعد حسین رضوی بھی لاپتہ ہیں، جس کے باعث کارکنان انتہائی تذبذب کا شکار ہیں۔ تحریک لبیک پاکستان اور علماء کرام کا بھی یہی مطالبہ رہا ہے کہ حافظ سعد حسین رضوی کو جلد از جلد منظر عام پر لایا جائے۔ ملک پہلے ہی مختلف بحرانوں سے دوچار ہے، عوام بے روزگاری اور مہنگائی کے ہاتھوں پریشان ہیں اور بعض افراد خودکشیاں کرنے پر مجبور ہیں۔ ایسے حالات میں اگر ہم آپس میں دست و گریبان رہیں اور سیاسی بحرانوں کو مزید ہوا دیں تو عوامی مسائل کیسے حل ہوں گے؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی اختلافات کو جمہوری اور قانونی دائرے میں رہتے ہوئے حل کیا جائے۔

بلوچستان میں بڑھتی بدامنی سے عوام غیر محفوظ ہوگئے ہیں، ملک سکندر

کوئٹہ میں حکومتی رٹ کہیں دکھائی نہیں دیتی، دن دہاڑے شہر کے وسط میں قتل و ڈکیتی کے ملزمان فرار ہو جاتے ہیں، سابق سپیکر

عوام کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، قانون نافذ کرنے والے ادارے مؤثر اقدامات کر کے ریاستی رٹ بحال کریں، رہنما جمعیت

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ حکومت امن و امان کے قیام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے کوئٹہ شہر میں کہیں بھی حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دیتی۔ دن دہاڑے شہر کے وسط میں ڈاکو قتل کر کے باآسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مبینہ غفلت اور کمزور حکمت عملی کے باعث ڈاکو راج شدت اختیار کرتا جا رہا ہے انتظامیہ امن و امان بحال کرنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ جرائم بڑھنے کی وجہ سے عوام مکمل طور پر غیر محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا فرض ہے کہ عوام کو تحفظ فراہم کرے اور ریاستی رٹ کو بحال کر کے فحاشی اور بے حیائی سے انسانیت درندگی سے بھی زیادہ بدتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کو ہر سطح پر فعال بنانے کے لیے ورکرز مؤثر انداز میں آگے بڑھ جائے عوام نظریاتی سیاست اور جماعت کے منشور پر کامل اعتماد رکھتے ہیں۔

اورماڑہ: طالبہ نے اے سی ڈاکٹر ماہ نور برکت کو اپنے ہاتھوں سے تیار کردہ خاکہ پیش کردیا

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت کو ایک کالج کی طالبہ نے اپنے ہاتھوں سے تیار کردہ خوبصورت خاکہ پیش کیا، جو ان کے لیے محبت، احترام اور قدردانی کے جذبات کا منفرد اظہار تھا۔ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے طالبہ کی اس تخلیقی کاوش اور محبت بھرے تحفے کو سراہتے ہوئے اسے اپنے لیے باعث اعزاز اور حوصلہ افزائی قرار دیا۔ انہوں نے طالبہ کے فن اور صلاحیتوں کو بھی سراہا۔

کوئٹہ، قبائلی رہنما سردار احمد خان اچکزئی ملک ابرار کو اپنی لکھی ہوئی کتاب کا تحفہ دے رہے ہیں

کوئٹہ، جمعیت کے مرکزی رہنما و رکن صوبائی اسمبلی حاجی میر زابد علی ریکی واشک میں مولانا ابراہیم محمد حسنی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

راولپنڈی: ناقص کارکردگی پر 5 ایس ایچ اوز معطل، ایک لائن حاضر

راولپنڈی (نمائندہ مشرق) سٹی پولیس آفیسر (سی پی او) راولپنڈی سردار غیاث گل نے کرائم میٹنگ کے دوران ناقص کارکردگی اور مقررہ ٹائم لائن میں ٹارگٹس حاصل نہ کرنے والے تھانوں کے انچارجز کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے 5 ایس ایچ اوز کو معطل اور 1 کو لائن حاضر کر دیا ہے۔ ترجمان راولپنڈی پولیس کے مطابق کارروائی کی زد میں آنے والے افسران کی تفصیلات درج ذیل ہیں: ایس ایچ او ٹیکسلا انسپکٹر جابر محمود: معطل کر کے کلوز لائن کر دیا گیا۔ ایس ایچ او جنڈ سب انسپکٹر وحید احمد: معطل کر کے کلوز لائن کر دیا گیا۔ ایس ایچ او رتہ امرال انسپکٹر علی حسین: معطل کر کے کلوز لائن کر دیا گیا۔ ایس ایچ او چکلالہ انسپکٹر طارق گوندل: معطل کر کے کلوز لائن کر دیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر گوادر کی ہدایت پر ہوٹل انتظامیہ کو صفائی اور بہتر سہولیات یقینی بنانے کی ہدایت

مکران کوسٹل ہائی وے پر خواتین سمیت مسافروں کیلئے معیاری واش رومز کی تعمیر و مرمت شروع

اورماڑہ (خ ن) مکران کوسٹل ہائی وے پر سفر کرنے والے مسافروں، بالخصوص خواتین کو واش رومز کی ناکافی سہولیات سے متعلق عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے متعلقہ حکام کو سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کی ہدایت کی ہے۔ ان کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے شاہراہ کے اطراف قائم ہوٹلوں کی انتظامیہ کو صاف ستھرے، حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اور معیاری واش رومز تعمیر کرنے کی ہدایت کی ہے اس سلسلے میں ممتاز ہوٹل نیو کوئٹہ، نیو جاوید، سگارہ ہوٹل اور جتاور ہوٹل میں نئے واش رومز کی تعمیر و مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے، جبکہ ان میں ٹائلز لگانے کا عمل جاری ہے۔ اس اقدام کا مقصد مسافروں، خصوصاً خواتین کو باعزت، محفوظ اور بہتر سفری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ کی ہدایت پر شہریوں کو 4 لاکھ 98 ہزار روپے کا ریلیف فراہم

شہریوں کے بلاک شناختی کارڈ بحال، گم شدہ پارسل واپس اور میرج گرانٹ کا چیک بھی دلوایا گیا

وفاقی محتسب کے بروقت احکامات پر شکایات حل، بجلی و گیس بلوں کی درستگی اور دیگر شکایات کا ازالہ

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ کی بروقت مداخلت اور احکامات پر مختلف سرکاری محکموں سے متعلق شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے متعدد شہریوں کو ریلیف فراہم کر دیا گیا۔ وفاقی محتسب کے احکامات پر درخواست گزار نوشاد یونس کو بجلی کے بل میں 65 ہزار روپے، خلیل الرحمٰن کو گیس کے بل میں 2 لاکھ 50 ہزار روپے جبکہ رخسانہ پروین کو بینوولنٹ فنڈ کی مد میں 1 لاکھ 33 ہزار روپے کا ریلیف فراہم کیا گیا۔ اسی طرح عزیز اللہ کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار روپے کا چیک دلوایا گیا، جبکہ سید رحمت کا پاکستان پوسٹ سے گم شدہ پارسل واپس دلوا دیا گیا اور جمعہ خان کا بلاک شدہ قومی شناختی کارڈ بحال کروا کر خاندانی ریکارڈ سے غیر متعلقہ افراد کو خارج کر دیا گیا۔ درخواست گزار نوشاد یونس نے بتایا کہ انہیں کیسکو کی جانب سے غلط نوٹس پر مبنی غیر منصفانہ بجلی کا بل موصول ہوا۔ بل کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار متعلقہ دفتر سے رابطہ کیا، تاہم کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں درخواست دائر کی۔ رقم کی ادائیگی پر درخواست گزار رخسانہ پروین نے اپنے جائز حق کے حصول میں معاونت اور بروقت ازالے پر وفاقی محتسب کے ادارے کا شکریہ ادا کیا۔ مذکورہ تمام کیسز میں وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ کی بروقت مداخلت، انکوائری اور احکامات کے نتیجے میں شہریوں کو درپیش مسائل کا ازالہ ہوا۔ درخواست گزاروں نے وفاقی محتسب کے ادارے کی جانب سے شکایات کی سماعت اور مسائل کے حل کے لیے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا۔

قومی شاہراہوں پر بسوں کو گھنٹوں چیک پوسٹوں پر روکنا بند کیا جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے روٹس پر بسوں کی آزادانہ آمدورفت یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (اے این این) آل بلوچستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین سے قومی شاہراہوں پر ٹرانسپورٹرز کو آزادانہ نقل و حمل اور تجارت سے متعلق احکامات پر عملی طور پر عملدرآمد یقینی بنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے روٹس پر چلنے والی مسافر بسوں کو تاحال مختلف چیک پوسٹوں پر گھنٹوں کھڑا رکھا جاتا ہے، جبکہ مقررہ شیڈول اور وقت کے مطابق آزادانہ نقل و حرکت کی اجازت بھی نہیں دی جا رہی، جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر مسافر بسوں کی آمدورفت عوامی ضرورت اور ایک اہم معاشی و سماجی سرگرمی ہے، جس میں غیر ضروری رکاوٹیں مسافروں کے وقت، سفری سہولت اور ٹرانسپورٹ کاروبار کو متاثر کرتی ہیں۔ چیک پوسٹوں پر طویل انتظار کے باعث بسیں تاخیر کا شکار ہوتی ہیں، مسافروں کو منزل تک پہنچنے میں مشکلات پیش آتی ہیں اور ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز قانون اور ضابطوں کے تحت اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، اس لیے ان کے ساتھ غیر ضروری رکاوٹوں اور تاخیر کے بجائے تعاون کا رویہ اختیار کیا جائے، تاکہ مسافروں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں اور بین الصوبائی ٹرانسپورٹ کا نظام معمول کے مطابق جاری رہ سکے۔

عملی سرگرمیوں سے طالبات کی صلاحیتیں نکھرتی ہیں، پرنسپل ڈاکٹر فرزانہ ہاشم

پنجگور گرلز ڈگری کالج میں فوڈ گالا اور سائنس نمائش، طالبات کے تخلیقی و سائنسی پروجیکٹس پیش

پنجگور (یو این اے) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج پنجگور میں فوڈ گالا اور سائنس ایگزیبیشن کا انعقاد، بچیوں نے سائنس کے مختلف پروجیکٹس پیش کئے جبکہ دوسری جانب مختلف اسٹالز پر مختلف کھانوں سے مہمان لطف اندوز ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چتکان میں ایک روزہ فوڈ گالا و سائنسی پروجیکٹس کا نمائش ہوا جس میں بچیوں نے انسانی جسم اور اس کے مختلف حصے، سولر سسٹم، کارخانوں سے پیدا ہونے والے ناکارہ پانی، اور ماحولیاتی آلودگی سمیت اہم موضوعات پر پروجیکٹ بنا کر مہمانوں کو ان کے بارے میں معلومات فراہم کیں جبکہ دوسری جانب لذیذ اور ثقافتی کھانوں سے مہمان خوب لطف اندوز ہو رہے تھے۔ پرنسپل گرلز ڈگری کالج پروفیسر ڈاکٹر فرزانہ ہاشم نے ایک روزہ فوڈ گالا اور سائنس ایگزیبیشن کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرامز کے انعقاد سے بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا اور بچیاں پروجیکٹس بنا کر ان موضوعات پر عملی طور پر کچھ ماڈلز بنا کر بہتر معلومات حاصل کر کے اپنی علم میں اضافہ کر سکتے ہیں اور یہی چیزیں ان کی بے پناہ صلاحیتوں کو مزید بہتر طریقے سے نکھار سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی اس طرح کے تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر جاوید بلوچ نے بحیثیت مہمان سائنسی پروجیکٹس کے اسٹالز کا دورہ کر کے بچیوں کی صلاحیتوں کی تعریف کی اور کہا کہ بچیوں کو اپنے مضامین کی تھیوری کے ساتھ عملی طور پر ان سے کام کروا کر انہیں اپنی ٹیکنیکس کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرنا ایک مثبت عمل ہے

اتوار بازار میں لوگ گرم کپڑے خرید رہے ہیں

شاہراہیں غیر محفوظ، ٹرانزٹ سامان کی ترسیل متاثر ہو رہی ہے، حافظ صدیق مدنی

شاہراہوں پر مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور تجارتی سامان کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے، عملی اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے رہنما، اور ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اسلام آباد روانگی کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی تمام مرکزی شاہراہیں محفوظ نہیں ہیں جس کے باعث ٹرانزٹ سامان کی نقل و حمل بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ شاہراہوں پر عدم تحفظ کی صورتحال نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ عام شہریوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گیس اور آٹے کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں جس سے پہلے ہی مہنگائی کے ہاتھوں پریشان عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور سامان کی ترسیل میں رکاوٹوں کا براہ راست بوجھ عام شہریوں پر پڑ رہا ہے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے حکومت بلوچستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ صوبے کی تمام مرکزی شاہراہوں کو محفوظ بنانے کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں، مسافر گاڑیوں، ٹرانسپورٹرز اور تجارتی سامان کی حفاظت یقینی بنائی جائے۔

گوادر بوائز ڈگری کالج میں جدید فٹسال گراؤنڈ تعمیر مکمل

گوادر (خ ن) بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (B S D I) پروگرام کے فیز ون کے تحت گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گوادر میں 2 کروڑ 36 لاکھ 36 ہزار روپے کی لاگت سے جدید فٹسال گراؤنڈ کی تعمیر مکمل کر لی گئی یہ منصوبہ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے فیصلے کے تحت محکمہ مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان کی نگرانی میں مکمل کیا گیا۔ منصوبے کا مقصد صوبائی حکومت بلوچستان کی نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں، کھیلوں کے فروغ اور تعلیمی اداروں میں بہتر کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کی پالیسی کو عملی جامہ پہنانا ہے۔

خان شہید کی سیاسی جدوجہد، قومی فکر اور پشتون حقوق کیلئے خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، مقررین

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی 53 ویں برسی پر چمن میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا یادگاری سیمینار

چمن (پ ر) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن کے زیر اہتمام برصغیر پاک و ہند کی آزادی کے پیش رو رہنما، پشتونخوا وطن کے وسائل پر اختیار، آزادی، خود مختاری اور خوشحالی کے لیے 32 سال قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے والے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے بانی اور شہیدوں کے سالار خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی 53 ویں برسی کے موقع پر پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن کی جانب سے یادگاری سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن کے سیکرٹری احسان اللہ اچکزئی نے کی، جبکہ سیمینار کے مقرر و میزبان پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن جنوبی پشتونخوا کے صوبائی صدر مزمل شاہ وطن یار تھے۔ اسٹیج کے فرائض پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع چمن کے سینئر معاون سیکرٹری ممتاز احمد اچکزئی نے انجام دیے، جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت اکرام خان نے حاصل کی۔ سیمینار سے پہلی تقریر پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ناظم صلاح الدین اچکزئی نے کی۔ دوسری تقریر سیمینار کے میزبان اسپیکر پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن جنوبی پشتونخوا کے صوبائی صدر مزمل شاہ وطن یار نے کی، جنہوں نے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی زندگی، سیاسی جدوجہد، قومی فکر، آزادی کی تحریک، اصولی سیاست اور پشتون قوم کے حقوق کے لیے ان کی تاریخی جدوجہد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے خان شہید کی سیاسی و قومی جدوجہد، ان کے نظریات، نوجوانوں میں سیاسی شعور کی بیداری اور خان شہید کے فکر و نظریات کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر اظہار خیال کیا

وسائل اور آبادی میں توازن کیلئے عوامی آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے، علماء کرام

آبادی میں تیز رفتار اضافہ معاشی و سماجی دباؤ بڑھا سکتا ہے، خاندانی منصوبہ بندی کیلئے علماء اپنا کردار ادا کریں، قاری عبدالرشید

بچوں کی پیدائش میں مناسب وقفہ ماں اور بچے کی صحت کیلئے ضروری ہے، آبادی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، ڈاکٹر عطاء الرحمن

کوئٹہ (این این آئی) ڈی جی پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، مذہبی سکالر اور علماء کرام نے کہا ہے کہ آبادی میں تیز رفتار اضافے کے ساتھ وسائل میں متوازن اضافہ نہ ہونے کی صورت میں معاشی اور سماجی دباؤ میں مزید شدت آ سکتی ہے آبادی سے متعلق چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت اور معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ کاوشیں ناگزیر ہیں، ماں اور بچے کی صحت کیلئے بچے کی پیدائش میں وقفہ انتہائی ضروری ہے بڑھتی ہوئی آبادی پر کنٹرول پانے کیلئے علماء کرام، مذہبی رہنماؤں سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اور شادی شدہ جوڑوں کو بچوں کی پیدائش میں وقفے کیلئے خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں کو اپنانے کیلئے ترغیب اور آگاہی دینا ہوگی، آبادی میں تیزی سے ہونے والے اضافے سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کیلئے جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، ملکی ترقی اور خوشحالی کے لئے ضروری ہے کہ ہر فرد کو مساوی مواقع فراہم کیے جائیں اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لایا جائے۔ یہ بات ڈی جی پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ غلام مصطفیٰ، مذہبی اسکالر ڈاکٹر عطاء الرحمن، قاری عبدالرشید، ڈاکٹر عطاء الرحمن خلجی، ناصر خان، پی ڈبلیو ڈی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فضلی سہیل و دیگر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی مقررین نے کہا کہ اس وقت پاکستان میں آبادی میں بڑی تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے پاکستان دنیا کے زیادہ آبادی والے ممالک میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر اور یو این ایف پی اے سوشل ورکرز، کمیونٹی ورکرز اور کمیونٹی موبلائزر کو وقتاً فوقتاً ٹریننگ فراہم کر رہا ہے جس کے دور رس نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور سوشل ورکرز، کمیونٹی ورکرز اور کمیونٹی موبلائزر گھر گھر جا کر لوگوں کو فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات کی فراہمی کو یقینی بنا رہے ہیں۔

کوئٹہ کے رہائشی نثار احمد پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گوادر بوائز ڈگری کالج میں 67 لاکھ 33 ہزار روپے کی لاگت سے پارکنگ شیڈ تعمیر

گوادر (خ ن) بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) فیز ون کے تحت گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج گوادر میں 67 لاکھ 33 ہزار روپے کی لاگت سے پارکنگ شیڈ کی تعمیر مکمل کر لی گئی یہ منصوبہ محکمہ مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان کے زیر نگرانی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی گوادر کے اجلاس کے فیصلے اور ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی کاوشوں و نگرانی میں پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا صوبائی حکومت بلوچستان کی تعلیم دوست اور ترقیاتی پالیسی کے تحت مکمل ہونے والے اس منصوبے سے کالج کے طلبہ، اساتذہ اور عملے کو پارکنگ کی بہتر سہولت میسر آ گئی۔

اسلام آباد میں کرائم کالز میں 32 فیصد کمی، رواں سال 2309 کالز کم ریکارڈ

ڈکیتی کی کالز میں 57 اور سنیچنگ کے واقعات میں 45 فیصد کمی ہوئی، پولیس حکام

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری کی مؤثر انسداد جرائم حکمت عملی کے مثبت نتائج، وفاقی دارالحکومت میں مجموعی کرائم کالز میں 32 فیصد نمایاں کمی ریکارڈ۔ یکم جنوری سے 28 نومبر 2026 تک مجموعی کرائم کالز کی تعداد 7,191 سے کم ہو کر 4,882 رہ گئی، گزشتہ سال کے مقابلے میں 2,309 کالز کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد محمد سہیل چوہدری کی مؤثر انسداد جرائم حکمت عملی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں گزشتہ سال 2025 کے مقابلے میں یکم جنوری سے 28 نومبر 2026 تک مجموعی کرائم کالز میں 32 فیصد نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال مذکورہ عرصے کے دوران مجموعی کرائم کالز کی تعداد 7,191 تھی، جو رواں سال کم ہو کر 4,882 رہ گئی۔ اس طرح مجموعی طور پر 2,309 کرائم کالز کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ مزید تفصیلات کے مطابق ڈکیتی کے واقعات کی کالز میں 57 فیصد کمی ہوئی، جن کی تعداد 21 سے کم ہو کر 9 رہ گئی۔ سنیچنگ کے واقعات میں 45 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جن کی تعداد 1,03 سے کم ہو کر 563 رہ گئی

اعلیٰ تعلیم کو اخلاقی اقدار اور پیشہ ورانہ مہارت سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، یوسف رضا گیلانی

رفاہ یونیورسٹی کانووکیشن میں طلبہ و طالبات میں ڈگریاں تقسیم، 189 گولڈ میڈلسٹس اور 35 پی ایچ ڈی شامل،

گریجویٹس روزگار حاصل کرنے کے بجائے روزگار فراہم کرنے والے بنیں، تین روزہ کانووکیشن سے چیئرمین سینٹ کا خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے تین روزہ کانووکیشن کے دوران 5,200 سے زائد فارغ التحصیل طلبہ و طالبات میں ڈگریاں تقسیم کی جائیں گی، جن میں 189 گولڈ میڈلسٹس اور 35 پی ایچ ڈی اسکالرز شامل ہیں۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے اتوار کو کانووکیشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ فارغ التحصیل طلبہ و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے قومی ترقی میں اعلیٰ تعلیم کے کردار اور پیشہ ورانہ مہارت کو اخلاقی اقدار کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "رفاہ کی ترقی وژن اور عزم کی قوت کا مظہر ہے۔ اقدار پر مبنی تعلیم کا فروغ ایسے گریجویٹس کی تیاری کے لیے ناگزیر ہے جو پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ اخلاقی ذمہ داری کا شعور بھی رکھتے ہوں۔" رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے چانسلر حسن محمد خان نے نوجوان گریجویٹس میں کاروباری سوچ اور جدت طرازی کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کے عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو محض ملازمت کے حصول کے بجائے روزگار فراہم کرنے والے بننے کا ہدف اپنانا چاہیے، تاکہ وہ نئے کاروبار قائم کریں، روزگار کے مواقع پیدا کریں اور پاکستان کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد نے گریجویٹس پر زور دیا کہ وہ اپنی عملی زندگی میں اسلامی اصولوں، اخلاقی اقدار، دیانت داری اور نظم و ضبط کو اپنائیں۔ انہوں نے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات کو تلقین کی کہ وہ اپنی علمی استعداد اور صلاحیتوں کو پاکستان کی ترقی، معاشی استحکام اور سماجی پیش رفت کے لیے بروئے کار لائیں اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کریں۔ وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے موسمیاتی تبدیلی رومینہ خورشید عالم نے بھی پہلے روز کانووکیشن میں شرکت کی، جبکہ وفاقی شرعی عدالت کے جسٹس ایم انور سوموار کو تقریب میں شرکت کریں گے

کوئٹہ، بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے زیر اہتمام خواتین کے ایکسپو 2026 کے اختتام پر پیٹرن انچیف ڈاکٹر فرحت حسین چیمبر آف سمال انڈسٹری کے صدر نوید یوسف، میر عطاء اللہ لانگو، سید عبدالخالق آغا، قاری نعیم الرحمٰن اور دیگر میں سرٹیفکیٹ تقسیم کر رہے ہیں

KEHKA
MISSION CONT
اسلام آباد، پرنسپل انفارمیشن آفیسر رئیسہ عادل "کہکشاں" پروگرام میں انعامات تقسیم کر رہی ہیں

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے
چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن جالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2829164-2821538-2821626 فیکس نمبرز:۔ 2830228-2835934
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

پیر 30 نومبر 2026ء

مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن و استحکام کی ضرورت اور عالمی برادری کی ذمہ داریاں!

صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے فلسطینی عوام سے یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے الگ الگ پیغامات میں اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان فلسطینی عوام کی آزادی، خودمختاری، وقار اور حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ دونوں رہنماؤں نے عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ اور بااثر عالمی طاقتوں پر زور دیا ہے کہ وہ محض تشویش کے اظہار اور زبانی حمایت سے آگے بڑھ کر فلسطین کے مسئلے کے منصفانہ اور پائیدار حل کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔ پاکستان کا واضح موقف ہے کہ جون 1967ء سے قبل کی سرحدوں کی بنیاد پر القدس الشریف کو دارالحکومت قرار دیتے ہوئے ایک آزاد، خودمختار، قابل عمل اور جغرافیائی طور پر متصل فلسطینی ریاست کا قیام ہی مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کی بنیاد بن سکتا ہے۔ یہ موقف پاکستان کی تاریخی وابستگی، اصولی خارجہ پالیسی اور مظلوم فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق کے ساتھ اس کی مستقل یکجہتی کا اظہار ہے۔ فلسطین کا مسئلہ کئی دہائیوں سے عالمی ضمیر، بین الاقوامی سیاست اور انسانی حقوق کے دعووں کے لئے ایک بڑا امتحان بنا ہوا ہے۔ اس تنازع نے نہ صرف مشرق وسطیٰ کے امن کو متاثر کیا ہے بلکہ عالمی نظام کی ساکھ، اقوام متحدہ کی افادیت اور بین الاقوامی قانون کی عملداری پر بھی بنیادی سوالات اٹھائے ہیں۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں امن، انسانی وقار، آزادی اور خودمختاری کو عالمی اقدار قرار دیا جاتا ہے، فلسطینی عوام کی طویل محرومی اور مسلسل مشکلات اس امر کی متقاضی ہیں کہ عالمی برادری اپنے اعلانات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرے۔ کسی قوم کو اس کے بنیادی حقوق سے غیر معینہ مدت تک محروم رکھنا نہ تو پائیدار امن کی ضمانت بن سکتا ہے اور نہ ہی خطے میں استحکام کی بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ غزہ کی صورتحال اس تنازع کا سب سے المناک پہلو ہے۔ مسلسل جنگی کارروائیوں، شہری آبادی کے جانی نقصان، رہائشی عمارتوں، ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی نے وہاں زندگی کے معمولات کو شدید متاثر کیا ہے۔ جبری بے دخلی، خوراک، ادویات، صاف پانی اور دیگر ضروری اشیا کی قلت نے انسانی بحران کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ ایک بڑی آبادی بنیادی ضروریات سے محروم ہو کر زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ ان حالات میں سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ جنگ بندی پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی ممکن بنائی جائے انسانی جانوں کا تحفظ کسی سیاسی اختلاف یا سفارتی مصلحت سے مشروط نہیں ہونا چاہیے۔ شہری آبادی، خصوصاً خواتین، بچوں، بزرگوں اور زخمیوں کے تحفظ کو ہر حال میں ترجیح دی جانی چاہیے۔ غزہ کے بحران کے ساتھ مغربی کنارے کی صورتحال بھی تشویش کا باعث ہے۔ وہاں آبادکاروں کے تشدد، غیر قانونی بستیوں کی توسیع، فلسطینی آبادی کی بے دخلی اور الحاق کی کوششوں نے دو ریاستی حل کے امکانات کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ فلسطینی علاقوں کی جغرافیائی وحدت متاثر ہونے سے مستقبل کی آزاد ریاست کے قیام کا تصور بھی عملی مشکلات سے دوچار ہوتا ہے۔ ایک قابل عمل فلسطینی ریاست کے لئے ضروری ہے کہ اس کا جغرافیائی تشخص برقرار رہے اور اسے ایسے حالات میسر ہوں جن میں وہ اپنے سیاسی، معاشی اور انتظامی معاملات آزادانہ طور پر چلا سکے۔ اگر فلسطینی علاقوں کو مسلسل تقسیم، بے دخلی اور قبضے کے عمل سے گزارا جاتا رہا تو مذاکرات اور امن کی کوششوں کے لئے مطلوبہ بنیاد کمزور ہوتی جائے گی۔ اسی لئے پاکستان نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے کسی بھی حصے کے الحاق اور ان کے آبادیاتی و جغرافیائی تشخص میں تبدیلی کی کوششوں کو مسترد کیا ہے۔ فلسطین کے ساتھ پاکستان کی وابستگی قیام پاکستان سے بھی پہلے کی ہے۔ مارچ 1940ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے تاریخی لاہور اجلاس میں قرارداد پاکستان کے ساتھ فلسطین کے عرب عوام کے حقوق کی حمایت میں بھی ایک قرارداد منظور کی گئی تھی۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے فلسطینی عوام کے جائز مطالبات کی بھرپور حمایت کی اور ان کے حق خودارادیت کو تسلیم کرنے پر زور دیا۔ اس تاریخی پس منظر نے فلسطین کو پاکستان کی قومی اور خارجہ پالیسی میں ایک خصوصی اہمیت عطا کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان نے مختلف ادوار میں اقوام متحدہ اور دیگر عالمی فورمز پر فلسطینی عوام کے حقوق کی حمایت کی اور مسئلے کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لئے آواز بلند کی۔ یہ تسلسل اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ پاکستان کا فلسطین سے متعلق موقف کسی عارضی سیاسی صورتحال یا وقتی سفارتی ضرورت سے وابستہ نہیں بلکہ ایک دیرینہ اصولی بنیاد رکھتا ہے۔ گزشتہ روز نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بھی فلسطینی عوام سے یکجہتی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں اس غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں منصفانہ، جامع اور پائیدار امن کا قیام اسرائیلی قبضے کے خاتمے اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کی تکمیل سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ زبانی یکجہتی سے آگے بڑھ کر فلسطینی عوام کے مصائب کے خاتمے اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ کے لئے ٹھوس، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کرے۔ فلسطین کے معاملے پر پاکستان کا موقف بالکل واضح اور مستقل ہے۔ حکومت پاکستان اس مسئلے کو صرف ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کے بنیادی اصولوں سے وابستہ معاملہ سمجھتی ہے۔ اس ضمن میں اقوام متحدہ کی ذمہ داری غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ اقوام متحدہ کا قیام ہی اس تصور پر عمل درآمد کے لئے عمل میں آیا تھا کہ دنیا کے ممالک باہمی تعاون کے ذریعے جنگوں کی روک تھام، تنازعات کے پرامن حل اور انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔ لیکن فلسطین کا مسئلہ اس عالمی ادارے کی عملی صلاحیت کے حوالے سے مسلسل سوالات پیدا کر رہا ہے۔ سلامتی کونسل کی قراردادیں، جنرل اسمبلی کے فیصلے اور عالمی سطح پر ہونے والے اعلانات اس وقت تک مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتے جب تک ان پر عمل درآمد کے لئے مؤثر اقدامات نہ کئے جائیں۔ عالمی طاقتوں کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ انہیں چاہئے کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کو جنگ بندی، انسانی امداد کی فراہمی، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور سیاسی مذاکرات کے فروغ کے لئے استعمال کریں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری فلسطین کے مسئلے کو مزید تاخیر کا شکار ہونے سے بچائے۔ انسانی جانوں کا تحفظ، جنگ بندی پر عمل درآمد، امدادی سرگرمیوں کی بحالی، تعمیر نو اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری فوری ترجیحات ہونی چاہئیں۔ فلسطینی عوام کی جرات اور استقامت اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ آزادی، وقار اور حق خودارادیت کسی قوم کے بنیادی حقوق ہیں۔ ان حقوق کا احترام کئے بغیر کسی خطے میں مستقل امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔

پاکستان پیپلز پارٹی: 59 سالہ سفر، قربانیاں، تضادات اور مستقبل

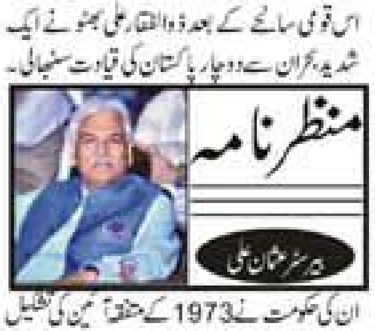

منظر نامہ

پیر سید عثمان علی

30 نومبر 2026 کو پاکستان پیپلز پارٹی اپنا 59 واں یوم تاسیس منا رہی ہے۔ یہ موقع محض اس کے قائدین اور کارکنوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا نہیں بلکہ جماعت کے تاریخی سفر، جمہوریت کے لیے اس کی خدمات اور مستقبل کے چیلنجوں پر غور کرنے کا بھی ہے۔ پاکستان میں آئینی حکمرانی اور جمہوری جدوجہد کی تاریخ پیپلز پارٹی کے کردار کے بغیر نامکمل ہے۔ اس کا سفر عوامی بیداری، آمریت کے خلاف مزاحمت، آئینی کامیابیوں اور بدلتی ہوئی سیاسی ترجیحات سے عبارت ہے۔ اس کا بنیادی نظریہ، یعنی "طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں"، آج بھی اس کی تاریخی شناخت اور مستقبل کے سیاسی کردار کو سمجھنے کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد 30 نومبر 1967 کو لاہور میں ڈاکٹر مبشر حسن کی رہائش گاہ پر ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں رکھی گئی۔ جنرل ایوب خان کی فوجی حکومت اور بڑھتی ہوئی معاشی ناہمواری کے ماحول میں یہ جماعت عوامی امیدوں کی ترجمان بن کر ابھری۔ "اسلام ہمارا دین، جمہوریت ہماری سیاست، سوشلزم ہماری معیشت اور طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں" اس کے بنیادی اصول تھے۔ "روٹی، کپڑا اور مکان" کے نعرے نے مزدوروں، کسانوں، طلبہ اور متوسط طبقے کو متحرک کیا۔ ڈاکٹر مبشر حسن، جے اے رحیم، معراج محمد خان اور دیگر ترقی پسند رہنماؤں نے جماعت کی نظریاتی اور تنظیمی بنیادیں استوار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ روایتی سیاسی خاندانوں کا اثر و رسوخ بھی جماعت میں بڑھتا چلا گیا۔ 1970 کے عام انتخابات پاکستان کی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئے۔ شیخ مجیب الرحمن کی عوامی لیگ نے قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کی، جبکہ پیپلز پارٹی مغربی پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت بن کر ابھری۔ اس کے بعد پیدا ہونے والا آئینی اور سیاسی بحران جنرل یحییٰ خان کی فوجی حکومت کے دور میں شدت اختیار کر گیا۔ اقتدار کی پرامن منتقلی میں ناکامی، مشرقی پاکستان میں فوجی کارروائی اور 1971 کی جنگ بالآخر ملک کے دولخت ہونے پر منتج ہوئے۔ یہ سانحہ پاکستان کی تاریخ کے اہم ترین واقعات میں شمار ہوتا ہے، جس کے اسباب اور سیاسی حالات آج بھی تاریخی تحقیق اور بحث کا موضوع ہیں۔

اس قومی سانحے کے بعد ذوالفقار علی بھٹو نے ایک شدید بحران سے دوچار پاکستان کی قیادت سنبھالی۔ ان کی حکومت نے 1973 کے متفقہ آئین کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کیا، جس نے پارلیمانی جمہوریت، وفاقی نظام اور بنیادی حقوق کو مضبوط آئینی بنیاد فراہم کی۔ یہ مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان مذاکرات اور اتفاق رائے کا نتیجہ تھا۔ اسی دور میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو آگے بڑھایا گیا، جبکہ 1974 میں لاہور میں منعقد ہونے والی تاریخی اسلامی سربراہی کانفرنس نے مسلم دنیا کے ساتھ پاکستان کے سفارتی تعلقات کو نئی اہمیت دی۔ بھٹو حکومت نے مزدوروں کے حقوق، زرعی اصلاحات اور بڑی صنعتوں اور بینکوں کی نیشنلائزیشن کے ذریعے معاشی نظام میں بنیادی تبدیلیاں لانے کی کوشش بھی کی۔ ان اقدامات کا مقصد معاشی ناہمواری کم کرنا اور قومی وسائل کی تقسیم میں ریاست کے کردار کو بڑھانا تھا۔ بھٹو کی قیادت نے عوامی سیاست کو ایک نئی جہت دی اور مزدوروں، کسانوں اور معاشرے کے ان طبقات کو قومی سیاسی دھارے میں متحرک کیا جو اس سے پہلے سیاسی فیصلہ سازی میں محدود کردار رکھتے تھے۔ اس دور میں شروع ہونے والی سیاسی اور سماجی تبدیلیوں نے پاکستان پر دیرپا اثرات مرتب کیے۔ 1977 کے انتخابات اور اس کے بعد پیدا ہونے والے سیاسی بحران کے نتیجے میں جنرل ضیاء الحق نے 5 جولائی کو مارشل لا نافذ کر دیا۔ 4 اپریل 1979 کو ذوالفقار علی بھٹو کو ایک انتہائی متنازع مقدمے کے بعد پھانسی دے دی گئی، جسے وسیع سیاسی حلقوں نے عدالتی قتل قرار دیا۔ مارچ 2024 میں پاکستان کی سپریم کورٹ نے بھی قرار دیا کہ اس مقدمے میں منصفانہ سماعت اور قانونی تقاضے پورے نہیں کیے گئے تھے۔ ضیاء الحق کی آمریت کے دوران نصرت بھٹو، بے نظیر بھٹو اور پیپلز پارٹی کے ہزاروں کارکنوں نے قید و بند، تشدد اور سیاسی جبر کا سامنا کیا۔ 1981 میں قائم ہونے والی تحریک بحالی جمہوریت اور خصوصاً 1983 میں سندھ میں ہونے والی مزاحمت نے ثابت کیا کہ جمہوری جدوجہد کی یہ تاریخ صرف بڑے قائدین نہیں بلکہ عام کارکنوں کی قربانیوں سے بھی عبارت ہے۔

1988 میں بے نظیر بھٹو کسی مسلم اکثریتی ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں، جو خواتین کی سیاسی نمائندگی اور پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل تھا۔ ان کی دونوں حکومتیں، 1988 سے 1990 اور 1993 سے 1996 تک، شدید سیاسی محاذ آرائی، ادارہ جاتی کشمکش اور بدعنوانی و بدانتظامی کے الزامات سے متاثر رہیں اور اپنی آئینی مدت مکمل نہ کر سکیں۔ غیر منتخب قوتوں کی مداخلت منتخب حکومتوں کے لیے ایک مستقل چیلنج رہی، جبکہ حکومتی کارکردگی اور سیاسی جواب دہی سے متعلق سوالات بھی اس دور کی سیاست پر اثر انداز ہوئے۔ جنرل پرویز مشرف کے دور میں پیپلز پارٹی نے ایک بار پھر فوجی حکمرانی کی مخالفت کی۔ مئی 2006 میں بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کے درمیان میثاق جمہوریت طے پایا، جس کا مقصد ماضی کی سیاسی محاذ آرائی کی جگہ آئینی حکمرانی کے تحفظ کے لیے تعاون اور مفاہمت کو فروغ دینا تھا۔ 27 دسمبر 2007 کو راولپنڈی میں بے نظیر بھٹو کا قتل ایک قومی سانحہ ثابت ہوا۔ ان کے قتل کے ذمہ داروں کے مکمل تعین اور احتساب سے متعلق سوالات آج بھی برقرار ہیں، جبکہ جمہوریت کے لیے ان کی جدوجہد پاکستان کی سیاسی تاریخ کا اہم حصہ ہے۔ 2008 سے 2013 تک پیپلز پارٹی کی قیادت میں قائم اتحادی وفاقی حکومت نے اٹھارویں آئینی ترمیم کی منظوری میں اہم کردار ادا کیا، جس کے ذریعے پارلیمان کو مضبوط بنایا گیا اور صوبائی خودمختاری میں اضافہ ہوا۔ ساتویں این ایف سی ایوارڈ نے وفاق اور صوبوں کے درمیان مالی وسائل کی تقسیم کو نئی شکل دی، جبکہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام نے کم آمدنی والے خاندانوں، خصوصاً خواتین، کے لیے مالی معاونت کا ایک اہم نظام فراہم کیا۔ 2013 میں ایک منتخب حکومت سے دوسری منتخب حکومت کو اقتدار کی منتقلی بھی جمہوری تسلسل کا اہم سنگ میل تھی۔ ان کامیابیوں میں مختلف سیاسی جماعتوں کے تعاون اور اتفاق رائے کا کردار بھی نمایاں تھا۔ تاہم آئینی کامیابیوں کے ساتھ عوام کی روزمرہ زندگی میں بہتری بھی ضروری ہے۔ سندھ، جہاں پیپلز پارٹی طویل عرصے سے برسر اقتدار ہے، اس کی حکومتی کارکردگی کا ایک اہم امتحان ہے۔ یونیسف کے شائع کردہ تخمینے کے مطابق صوبے میں 5 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 74 لاکھ بچے اسکول سے باہر ہیں۔ صحت، سماجی تحفظ اور 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد گھروں کی تعمیر نو کے منصوبے اہم اقدامات ہیں، لیکن تعلیم، صاف پانی، نکاسی آب اور شہری سہولتوں میں قابل پیمائش بہتری بھی ناگزیر ہے۔ صوبائی خودمختاری اسی وقت زیادہ بامعنی ہوگی جب اس کے ثمرات مقامی حکومتوں اور عام شہریوں تک پہنچیں گے۔ پیپلز پارٹی کو اپنی تنظیم کے اندر بھی اہم سوالات کا سامنا ہے۔ بھٹو خاندان کی قربانیاں جماعت کی تاریخی شناخت کا بنیادی حصہ ہیں، لیکن قیادت، امیدواروں کے انتخاب اور پالیسی سازی میں مواقع کا دائرہ محدود نہیں رہنا چاہیے۔ شفاف جماعتی انتخابات، اختلاف رائے کا احترام اور تجربہ کار نظریاتی کارکنوں کی فیصلہ سازی میں مؤثر شرکت پارٹی کے جمہوری تشخص کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ ان اقدامات سے جماعت اپنے بنیادی نظریے، یعنی عوامی اختیار، کو عملی شکل دینے کے مزید قریب آ سکتی ہے۔ حالیہ آئینی پیش رفت نے سیاسی اصولوں اور مصلحتوں کے حوالے سے نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ پیپلز پارٹی نے چھبیسویں اور ستائیسویں آئینی ترامیم کی حمایت کی، جبکہ قانونی ماہرین اور حزب اختلاف کی جماعتوں نے عدلیہ کی آزادی سے متعلق خدشات ظاہر کیے۔

دہشت گردی کے خلاف حتمی اور فیصلہ کن کارروائی کا فیلڈ مارشل کا عزم

میڈیا آئی

عبدالباسط علوی

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے حال ہی میں خیبر پختونخوا، بالخصوص ضم شدہ قبائلی اضلاع اور ڈیرہ اسماعیل خان اور ٹانک سمیت جنوبی علاقوں میں بڑھتے ہوئے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر پشاور میں کور ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا۔ ان علاقوں میں دہشت گرد حملوں، ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری اور سیکیورٹی فورسز پر حملوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جس سے شہریوں اور فوجی اہلکاروں کا جانی نقصان ہوا ہے اور مقامی آبادیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اس دورے کے دوران انہیں علاقائی سیکیورٹی کی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے جاری آپریشنز، بارڈر مینجمنٹ اور ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لیے فوجیوں کی ساز و سامان اور تیاری سمیت ان کی آپریشنل آمادگی پر بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے مشکل حالات اور اپنے اہل خانہ سے طویل جدائی کے باوجود افسران اور جوانوں کے پیشہ ورانہ معیار، اعلیٰ حوصلے اور لگن کو سراہا۔ انہوں نے ان کو چوکس رہنے اور آپریشنل تیاریوں کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی اور اس بات پر زور دیا کہ برقرار رہنے والا یہ خطرہ مسلسل مستعدی کا تقاضا کرتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ بھارت کی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گرد گروہوں کے خلاف آپریشنز پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گے جہاں کہیں بھی وہ موجود ہوں۔ ان کے ان الفاظ نے دہشت گردی میں بھارت کے ملوث ہونے پر پاکستان کے سرکاری موقف کو مزید تقویت دی اور دہشت گرد گروہوں کو سخت خبردار کیا، جبکہ عوام کو یقین دلایا کہ پاک فوج ملک کی حفاظت کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر نے سیکیورٹی فورسز کے شہداء اور ان غازیوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے پاکستان کے دفاع میں اپنی جانیں قربان کیں یا زخمی ہوئے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کی بھاری قیمت کا اعتراف کیا اور قومی سیکیورٹی کے تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کی لگن کی تعریف کی۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ پاکستان اپنے عوام کی حمایت سے دہشت گردوں اور ان کے مذموم نظریے کو شکست دے گا اور اس بات پر زور دیا کہ پائیدار امن کے لیے قومی اتحاد اور انتہا پسندی کا اجتماعی رد ضروری ہے۔ خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کے چیلنجز بدستور پیچیدہ ہیں، جن میں دہشت گرد گروپس، اسلحے کی دستیابی، شہری اداروں کی کمزوریاں اور انتہا پسند عناصر کی جانب سے مقامی شکایات کا استحصال شامل ہے۔ اگرچہ ان خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے فوجی آپریشنز انتہائی ضروری ہیں، لیکن پائیدار استحکام کے لیے مؤثر طرز حکمرانی کے ساتھ ساتھ سیاسی، اقتصادی اور سماجی اقدامات بھی درکار ہیں۔ اس دورے نے سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر فوجی قیادت کی تشویش اور انسداد دہشت گردی کی کوششوں کو مضبوط بنانے اور سرحد پار دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو روکنے کے عزم کو نمایاں کیا۔ اس نے مسلح افواج، حکومتی اداروں اور عوام کے درمیان تعاون کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ فیلڈ مارشل کے اس عزم کو وسیع عوامی حمایت حاصل ہوئی ہے، جو دہشت گردی پر قابو پانے، امن کی بحالی اور ایک محفوظ، مستحکم اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ شہداء اور غازیوں کو خراج تحسین اس تنازع کے انسانی نقصان کا اعتراف ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے کئی اہلکار کھوئے ہیں۔ ان کے خاندانوں نے تکالیف برداشت کی ہیں۔ عام شہریوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ ان قربانیوں کا اعتراف اہم ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قیادت ان قربانیوں کو سرسری نہیں لیتی۔ یہ قوم کو اس قیمت کی یاد دہانی بھی کراتا ہے جو اس نے اس سیکیورٹی کے لیے ادا کی ہے، جس سے وہ آج لطف اندوز ہو رہی ہے۔

یہ عہد کہ پاکستان دہشت گردوں اور ان کے نظریے کو مکمل طور پر شکست دے گا، اعتماد کا اظہار ہے۔ یہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ملک کے پاس دہشت گردی کے چیلنج پر قابو پانے کا عزم، وسائل اور ارادہ موجود ہے۔ دہشت گرد نظریے کی شکست کا مطلب صرف دہشت گردوں کو مارنا یا گرفتار کرنا نہیں ہے۔ یہ اس بیانیے کا مقابلہ کرنے کے بارے میں ہے جو انتہا پسند گروہ اپنے پیروکاروں کو بھرتی اور متحرک کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ متبادل بیانیے فراہم کرنے کے بارے میں ہے جو رواداری، امن اور مذہب کی حقیقی اقدار پر مبنی ہوں۔ یہ ایک طویل مدتی جدوجہد ہے جس میں معاشرے کے تمام طبقات کی شمولیت ضروری ہے۔ فیلڈ مارشل کے بیان نے یہ کہہ کر اس کا اعتراف کیا کہ عوام کی حمایت لازمی ہے۔ فیلڈ مارشل کے عزم کو قوم کی طرف سے ملنے والا خیر مقدم اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ عوام دہشت گردی سے تنگ آ چکے ہیں اور امن چاہتے ہیں۔ پوری قوم ملک کو پرامن اور خوشحال بنانے کی کوششوں میں فیلڈ مارشل اور پاک فوج کے ساتھ کھڑی ہے۔ مقصد کا یہ اتحاد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک طاقتور اثاثہ ہے۔ جب عوام اور سیکیورٹی فورسز متحد ہوتے ہیں تو دہشت گرد تنہا ہو جاتے ہیں۔ وہ اس حمایت اور پناہ سے محروم ہو جاتے ہیں جو انہیں ورنہ مل سکتی تھی۔ اس سے انہیں ڈھونڈنا اور ختم کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ پشاور میں کور ہیڈ کوارٹرز کا فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورہ ایک اہم واقعہ تھا۔ اس نے فوجی قیادت کو خطے کی سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کیا۔ اس نے فیلڈ مارشل کو زمین پر موجود افسران اور جوانوں تک اپنی ہدایات پہنچانے کا موقع دیا۔ اس نے انہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے عزم کے بارے میں قوم اور باہر کی دنیا کو ایک پیغام بھیجنے کا بھی موقع دیا۔ دورے کے دوران دیے گئے بیانات ایک واضح اور پرعزم نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہیں۔ تمام تر توجہ پورے زور کے ساتھ آپریشنز جاری رکھنے، ہوشیاری برقرار رکھنے اور کام مکمل ہونے تک پیچھے نہ ہٹنے پر ہے۔ عوام اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کا اعتراف ظاہر کرتا ہے کہ قیادت تنازع کے انسانی نقصان سے آگاہ ہے۔ اتحاد کی اپیل اور عوامی حمایت کی اہمیت کا اعتراف ظاہر کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو ایک قومی کوشش کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ فیلڈ مارشل اور پاک فوج کی طرف سے دکھائے گئے عزم کا پوری قوم نے خیر مقدم کیا ہے۔ ملک کو پرامن اور خوشحال بنانے کی کوشش میں عوام فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔

پاکستان کے مزید فوجی دستے سعودی عرب روانہ

لعل و گوہر

روشن لعل

سعودی عرب کی سرزمین پر پاکستانی فوجی اہلکاروں کی موجودگی کوئی نئی بات نہیں، لیکن اب پاکستان نئے فوجی دستے بھی اپنے اتحادی ملک بھیج رہا ہے اور وہ بھی ایک ایسے وقت میں جب حوثیوں نے حالیہ ہفتوں میں دارالحکومت ریاض سمیت متعدد شہروں اور تیل کی تنصیبات پر حملے کیے ہیں۔ اتوار کو پاکستانی فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے بیان کے ذریعے معلوم ہوا کہ گذشتہ روز سعودی عرب بھیجے جانے والے فوجی اہلکاروں کے لیے تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے، جہاں حکومتی اور عسکری شخصیات کے ہمراہ سعودی عرب کے سفیر بھی موجود تھے۔ پاکستانی فوج کے مطابق یہ فوجی دستے دفاعی تعاون کے موجودہ انتظامات کے تحت سعودی عرب میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے، جبکہ اس تعیناتی کا مقصد خطے میں درپیش سکیورٹی خدشات کے تناظر میں مملکت کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ 'پاکستان سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تقدس کے تحفظ کے لیے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔' یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گذشتہ ہفتے کو اسلام آباد میں مکہ دفاعی اتحاد، جس کے پاکستان، سعودی عرب اور ترکی اراکین ہیں، کی پولیٹیکل اینڈ سٹریٹجک کمیٹی کا تیسرا اجلاس منعقد ہوا تھا۔ اس اجلاس میں تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع اور عسکری حکام شریک تھے۔ حالیہ وقتوں میں ایسا پہلی مرتبہ نہیں ہوا کہ پاکستان نے اپنے فوجی اہلکار سعودی عرب بھیجے ہوں۔ مکہ دفاعی معاہدے سے قبل پاکستان نے گذشتہ برس سعودی عرب کے ساتھ ایک دو طرفہ دفاعی معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت، سعودی وزارت دفاع کے مطابق، اسلام آباد نے فضائیہ کے لڑاکا طیارے اور فورسز رواں برس اپریل میں بھیجی تھیں۔ سعودی عرب کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ایس پی اے' نے اس وقت بتایا تھا کہ 'سعودی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ایک فوجی فورس سٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے کے تحت مملکت کے مشرقی سیکٹر میں واقع کنگ عبدالعزیز ایئر بیس میں پہنچ گئی ہے۔' سعودی وزارت دفاع کے مطابق 'پاکستانی فضائیہ کے لڑاکا اور معاون طیاروں پر مشتمل اس فورس کا مقصد سعودی اور پاکستانی مسلح افواج کے درمیان مشترکہ فوجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانا اور آپریشنل تیاری کی سطح کو مزید بلند کرنا ہے، تاکہ علاقائی اور بین الاقوامی امن و استحکام کے فروغ میں مزید معاونت فراہم کی جا سکے۔' پاکستانی فوج کا کہنا ہے کہ گذشتہ روز بھیجے گئے فوجی دستوں کے ذریعے وہ سعودی عرب کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ تاہم یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حوثیوں کے ساتھ موجودہ جنگ میں پاکستان کس طرح سے سعودی عرب کے دفاع میں اس کی مدد کر سکتا ہے؟

ماضی میں سعودی عرب میں تعینات رہنے والے فوجی افسر بریگیڈیئر ریٹائرڈ تغرل یمین کہتے ہیں کہ 'اب جنگ کی نوعیت تبدیل ہو چکی ہے کیونکہ اب جنگ ٹینکوں یا بندوقوں سے نہیں لڑی جا رہی، بلکہ سعودی عرب کو اس وقت حوثیوں کی جانب سے فائر کیے گئے ڈرونز اور میزائلوں کا سامنا ہے۔' انہوں نے مزید بتایا کہ مکہ دفاعی اتحاد کی کمیٹی کا اجلاس ابھی دو روز قبل ہی ہوا ہے اور یقیناً اس کے بعد پاکستان نے سوچ سمجھ کر ہی نئے فوجی دستے سعودی عرب بھیجنے کا فیصلہ کیا ہوگا۔ 'حوثیوں کے پاس سعودی عرب کی سرزمین پر قبضہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے بلکہ ان کے حملے اب تک تجارتی عمارتوں، تیل کی تنصیبات اور دیگر املاک تک محدود رہے ہیں۔' بریگیڈیئر ریٹائرڈ تغرل یمین کے مطابق یہ حملے ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے ہوتے ہیں تو ایسے میں 'میرا خیال ہے کہ پاکستان نے ایئر ڈیفنس یونٹس یا کاؤنٹر ڈرون یونٹس ہی سعودی عرب بھیجے ہوں گے۔' 'اور ہو سکتا ہے ان کی حفاظت کے لیے انفنٹری یونٹس بھی سعودی عرب بھیجے گئے ہوں۔' 'پاکستان حکام متعدد بار یہ واضح کر چکے ہیں کہ وہ مکہ دفاعی معاہدے کے پابند ہیں اور یہ معاہدہ اب "آپریشنل" ہے۔' تاہم اب تک کسی بھی سرکاری عہدیدار نے باقاعدہ اس جنگ کا حصہ بننے کا اقرار نہیں کیا ہے۔ پاکستانی فوج کے سابق سینئر افسر میجر جنرل ریٹائرڈ سمریز ملک نے بی بی سی نیوز اردو کو بتایا کہ سعودی عرب کے لیے پاکستان کی یہ فوجی معاونت دفاعی دائرہ کار تک محدود ہو جاتی ہے اور اس میں حوثیوں کے خلاف جارحانہ کارروائیوں میں شرکت شامل نہیں ہے۔ تاہم وہ کہتے ہیں کہ 'سعودی عرب نے بھی سیکیورٹی کے حوالے سے خود انحصاری نہیں بڑھائی اور اس کو معلوم ہے کہ اس وقت پاکستان ہی اس کا واحد قریب ترین اتحادی ہے جو اس کی سیکیورٹی کی ضروریات پوری کر سکتا ہے۔' یمن میں لڑنے والے حوثیوں کو ایران کا اتحادی سمجھا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس گروہ کی عسکری طاقت کے پیچھے بھی تہران کا ہی ہاتھ ہے۔ تاہم پاکستان کے وزیر خارجہ اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار ماضی میں کہہ چکے ہیں کہ ایرانی حکام نے ان سے بات چیت کے دوران یمنی حوثیوں سے لاتعلقی کا اظہار کیا تھا۔ اس کے علاوہ بھی ایرانی عہدیدار متعدد بار کہہ چکے ہیں کہ حوثی گروہ اپنے فیصلے لینے میں خودمختار ہیں۔ پاکستان رواں برس فروری سے ہی ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کے دوران بطور ثالث کردار ادا کر رہا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بھی بہتر ہیں۔ بریگیڈیئر ریٹائرڈ تغرل یمین کہتے ہیں کہ 'سعودی عرب کو یہ اندازہ ہو چکا ہے کہ وہ صرف اپنی سکیورٹی کے لیے امریکہ پر تو انحصار نہیں کر سکتے۔' 'ہم ماضی میں بھی اپنی فوج سعودی عرب بھیجتے رہے ہیں، لیکن موجودہ بحران گذشتہ بحرانوں سے بڑا نظر آتا ہے۔ ایسے میں پاکستان یہاں بھی بطور ثالث کردار ادا کر سکتا ہے، ایران سے تعلقات اچھے ہیں تو وہاں بھی پیغامات بھیجے جا سکتے ہیں۔' تاہم دونوں سابق افسران اس بات پر متفق نظر آتے ہیں کہ پاکستان نے سعودی عرب مزید فوجی دستے بھیج کر 'دانشمندانہ قدم' اٹھایا ہے۔ میجر جنرل ریٹائرڈ سمریز ملک کہتے ہیں کہ 'سعودی عرب کو ڈرونز اور میزائلوں کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ حوثی وہاں زمینی آپریشنز کرنے کی بھی کوشش کر سکتے ہیں، ایسے میں سعودی عرب اپنے اتحادی پاکستان کے تجربے سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔' 'اس سے یقیناً سعودی عرب کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔' اسی سے ملتا جلتا موقف ماضی میں سعودی عرب میں تعینات رہنے والے بریگیڈیئر ریٹائرڈ تغرل یمین بھی اختیار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'سنہ 2015 میں یمن کے اس وقت کے بحران کے وقت پاکستانی پارلیمنٹ نے سعودی عرب فوج بھیجنے سے انکار کر دیا تھا، جس سے تعلقات پر اثر پڑا تھا۔'

سپیکر حافظ الدین کی بھیگی آنکھیں

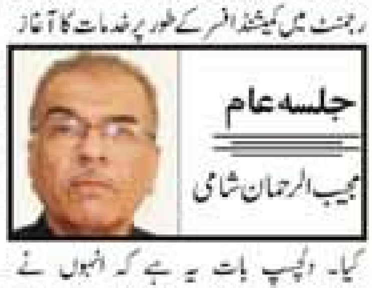

جلسہ عام

مجیب الرحمان شامی

بنگلہ دیش کے دو وفد اس وقت پاکستان کے دورے پر ہیں، پارلیمانی وفد کی قیادت پارلیمنٹ کے 82 سالہ سپیکر حافظ الدین احمد کر رہے ہیں تو تیرہ رکنی میڈیا وفد کے کوآرڈینیٹر جیون احمد ہیں جو ایک نجی ٹی وی چینل "این ٹی وی" کے سفارتی نامہ نگار ہیں۔ پارلیمانی وفد آٹھ افراد پر مشتمل ہے جس میں سپیکر سمیت چھ ارکان پارلیمنٹ اور دو سرکاری افسر شامل ہیں۔ سپیکر حافظ الدین احمد واحد شخص ہیں جنہوں نے 1971ء کے سانحے کو نہ صرف اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ اس میں بڑا کردار بھی ادا کیا۔ وہ پاکستانی فوج میں کپتان تھے۔ 1967-68ء میں کاکول کی ملٹری اکیڈمی میں تربیت حاصل کی اور بعد ازاں فرسٹ ایسٹ بنگال رجمنٹ میں کمیشنڈ افسر کے طور پر خدمات کا آغاز کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے 1965ء میں ڈھاکہ یونیورسٹی سے ایم اے سیاسیات کی ڈگری بھی حاصل کی تھی۔ عام طور پر کمیشن حاصل کرنے کیلئے انٹرمیڈیٹ پاس نوجوان درخواست دیتے ہیں لیکن انہوں نے سیاسیات میں ایم اے کرنے کے بعد فوج میں شامل ہونے کا ارادہ کیا اور ٹیسٹ میں کامیاب ہو کر کاکول پہنچے۔ انہیں فٹ بال کھیلنے کا بھی شوق تھا اور وہ کاکول میں داخلے سے پہلے پاکستان کی قومی ٹیم میں شامل ہو چکے تھے۔ مارچ 1971ء میں وہ جیسور میں تعینات تھے کہ علم بغاوت بلند کیا اور مکتی باہنی کا حصہ بن گئے۔ میجر ضیا الرحمن اس سے پہلے بنگلہ دیش کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے اپنی جدوجہد کا آغاز کر چکے تھے۔ کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے ان کی آواز پر لبیک کہا۔ یہی میجر ضیا الرحمن جنرل کے عہدے تک پہنچے، بنگلہ دیشی فوج کی قیادت کی اور شیخ مجیب الرحمن کی حکومت کے خاتمے کے بعد صدارت کے منصب پر فائز ہوئے۔ انہی کے بیٹے طارق رحمن آج بنگلہ دیش کے وزیراعظم ہیں۔ جنرل ضیا الرحمن نے بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی بنیاد رکھی تھی ان کی شہادت کے بعد ان کی بیوی خالدہ ضیا نے اس کی قیادت سنبھالی۔ بنگلہ دیش کی وزیراعظم بنیں، حسینہ واجد کی حکومت کے دوران انہیں طویل عرصہ جیل میں گزارنا پڑا، کچھ ہی عرصے پہلے وہ دنیا سے رخصت ہوئی ہیں۔ ان کے بیٹے طارق رحمن جو طویل عرصہ "جلاوطن" رہے اب پارٹی اور ملک کی قیادت سنبھالے ہوئے ہیں۔ عوامی لیگ کی بھارت نوازی کے برعکس بی این پی مسلم قومیت کی علمبردار ہے اور اسے ایک حد تک آل انڈیا مسلم لیگ کی وارث قرار دیا جا سکتا ہے۔ جنرل ضیا الرحمن نے اپنے اقتدار میں بنگلہ دیش کا مسلم تشخص نمایاں کیا، انہی کی پیش قدمی کے باعث جنوبی ایشیا تعاون تنظیم "سارک" کی بنیاد رکھی گئی، اس کا افتتاحی اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا تھا۔ اس وقت پاکستان میں جنرل ضیا الحق کی حکومت تھی۔ طے ہوا تھا کہ اس تنظیم میں دو طرفہ تنازعات زیر بحث نہیں آئیں گے، اس کا نتیجہ تھا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان معاشی اور ثقافتی تعاون کے راستے کشادہ ہوتے گئے اور خطے کے دوسرے ممالک نے بھی آپس میں تعلقات کو گہرا کیا۔ ان دنوں سارک پارلیمنٹ کے قیام کی تجویز بھی بڑی شدت سے زیر بحث تھی۔ سیاست، صنعت و تجارت اور میڈیا سے تعلق رکھنے والوں کیلئے سفری سہولتیں فراہم کی جا رہی تھیں تاکہ وہ آزادانہ ایک دوسرے ملک میں آ اور جا سکیں۔ لیکن پھر وہ ہوا جو نہیں ہونا چاہیے تھا۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی نے سارک کو بھی لپیٹ میں لے لیا۔ بنگلہ دیش میں حسینہ واجد وزیراعظم بنیں تو وہ بھارت کا حلقہ بگوش بن کر رہ گیا، اس کا وہ آزادانہ کردار جو جنرل ضیا الرحمن کے پیش نظر تھا دھندلاتا چلا گیا۔ تاریخ میں پہلی بار بنگلہ دیشی سپیکر حافظ الدین احمد پاکستان آئے ہیں تو جنرل ضیا الرحمن سے جڑی یادیں تازہ ہو گئی ہیں۔ حافظ الدین احمد نے اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے برملا کہا کہ بھارت نے بنگلہ دیش تحریک میں جو کردار ادا کیا وہ بنگلہ دیشیوں سے کسی محبت کی وجہ سے نہیں بلکہ پاکستان کی مخاصمت اور مخالفت میں کیا تھا، مقصد پاکستان کو کمزور کرنا تھا، بنگلہ دیشیوں کو توانا کرنا نہیں تھا۔ حافظ الدین احمد نے کاکول کی ملٹری اکیڈمی کا دورہ کیا، پرانے رفقا کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان سے ملے۔

بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل......!!

افکار زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

بلوچستان میں چند تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کی گمراہی اور کالعدم تنظیموں میں شمولیت کو جواز بنا کر ملک دشمن عناصر یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ نعوذ باللہ ریاست نوجوانوں کے بنیادی حقوق پورے کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، انہیں روزگار نہیں مل رہا، اسی لیے وہ یونیورسٹیاں چھوڑ کر پہاڑوں کا رخ کر رہے ہیں۔ یہ سراسر جھوٹ اور گمراہ کن پراپیگنڈا ہے۔ تاریخ میں ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں کہ علم بھی انسان کو گمراہی سے نہیں بچا سکا۔ عزازیل (ابلیس) اپنے علم اور زہد و تقویٰ کی بنیاد پر تمام فرشتوں کا سردار تھا، مگر اپنی اکڑ اور تکبر کی وجہ سے ذلیل و رسوا ہو گیا۔ نوح علیہ السلام نبی تھے، مگر ان کی بیوی اور بیٹا گمراہ ہو گئے۔ اسی طرح لوط علیہ السلام نبی تھے، مگر ان کی بیوی کافرہ تھی۔ عمر بن ہشام (ابوجہل) نبی ﷺ کا سب سے بڑا دشمن تھا، مگر اس کا بیٹا حضرت عکرمہ نبی کریم ﷺ کے جانثار صحابی تھے۔ لہٰذا محض تعلیم یافتہ ہونا گمراہی سے محفوظ ہونے کی ضمانت نہیں۔ آئیے جانتے ہیں کہ فتنہ الہندوستان کی کالعدم تنظیمیں کس طرح تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو ورغلاتی ہیں؟ بلوچستان میں کالعدم تنظیموں کے تربیت یافتہ سہولت کار تعلیمی اداروں میں بلوچ نوجوانوں کو مختلف حربوں سے برین واش کرتے ہیں۔ انہیں منشیات کا عادی بنا کر ذہنی طور پر مفلوج کر دیا جاتا ہے، پھر انہیں بتایا جاتا ہے کہ ان کے وسائل پر پنجابیوں اور دیگر اقوام کے لوگ قابض ہو چکے ہیں اور ان کے مسائل کا حل صرف اور صرف بندوق اٹھانے میں ہے۔ ان کے سامنے دہشت گردی کو بلوچ حقوق کی جدوجہد بنا کر پیش کیا جاتا ہے اور انہیں بتایا جاتا ہے کہ تم ایک مقصد کے لیے لڑ رہے ہو اور اگر تم اس راہ میں مارے گئے تو شہید ٹھہرو گے۔ واضح رہے کہ زمین پر فساد پھیلانا، ناحق لوگوں کا قتل کرنا، ملکی املاک کو نقصان پہنچانا اور خواتین و بچوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے بطور ہیومن شیلڈ استعمال کرنا سراسر کھلی دہشت گردی ہے، جو ہر صورت قابل مذمت ہے۔ نوجوانوں پر جب ان تنظیموں کی حقیقت واضح ہوتی ہے تو وہ فوراً قومی دھارے میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس دوران انہیں قتل کر کے ان کے چہروں کو مسخ کر کے ان کی لاشوں کو پہاڑوں، ویرانوں اور ندی نالوں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں بلوچ حقوق کی نام نہاد علمبردار اور بھارتی پراکسی بی وائی سی، بی ڈبلیو ایف اور پانک ان کا الزام ریاستی اداروں پر لگا کر خلاف خوب زہر اگلتی ہیں۔ کالعدم تنظیموں کے ان ماؤتھ پیسز کا کردار کسی سے پوشیدہ نہیں، انہوں نے کبھی بھی کالعدم تنظیموں کی بربریت، حیوانیت اور سفاکیت پر زبان نہیں کھولی، مگر جیسے ہی ریاست دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے، انہیں انسانی حقوق یاد آ جاتے ہیں۔ اس وقت فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے ویژن کے مطابق بلوچستان کے نوجوانوں کی تعلیم اور روزگار کے لیے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت 25 ہزار آسامیوں میں سے 6 ہزار کا اعلان کیا جا چکا ہے، جبکہ 10 ہزار نوجوانوں کو NAVTTC اور بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے اشتراک سے پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی۔ وفاقی حکومت کی 13 وزارتوں اور 100 سے زائد محکموں میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 5 ہزار آسامیوں کا پروگرام شروع کیا گیا ہے، جبکہ صوبائی محکموں میں گریڈ ایک سے پندرہ تک 25 ہزار سے زائد آسامیوں کا اعلان اور گریڈ سولہ و سترہ کی 4 ہزار آسامیوں کے لیے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو سفارشات ارسال کی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو تربیت دے کر سعودی عرب، قطر اور دیگر ممالک میں روزگار فراہم کیا جا رہا ہے، جس کا ہدف مجموعی طور پر 30 ہزار نوجوانوں کو عالمی روزگار کی منڈی سے منسلک کرنا ہے۔ اس کے علاوہ تربیت آئی ٹی ہب اور خاران ڈیجیٹل اوئیسس کے ذریعے نوجوانوں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی، ویب ڈویلپمنٹ، گرافک ڈیزائننگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور فری لانسنگ کی تربیت دے کر روزگار کے نئے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع، وظائف، اسکولوں اور کالجوں کی سہولتوں میں بہتری اور فنی تعلیم کے فروغ کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان سہولتوں سے نوجوان اپنی تعلیمی استعداد بڑھانے اور عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے قابل ہوں گے۔ جو نوجوان کالعدم تنظیموں کی کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ، دباؤ یا دھمکیوں کا شکار ہو چکے ہیں، وہ خوف اور مصلحت کا شکار ہونے کے بجائے فوری طور پر ریاستی اداروں سے رابطہ کریں اور اپنی مشکلات سے آگاہ کریں۔ انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہیں اور جب ان کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے تو انہیں تنہا چھوڑ دیتی ہیں۔ والدین کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی سرگرمیوں، دوستوں، میل جول اور سوشل میڈیا پر روابط پر کڑی نظر رکھیں، ان کے ساتھ دوستانہ ماحول میں گفتگو کریں اور ان کے رویوں میں کسی بھی غیر معمولی تبدیلی کو نظر انداز نہ کریں۔ نوجوانوں کو گمراہ ہونے سے بچانا والدین، اساتذہ اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اس وقت ضرورت ہے کہ انہیں بروقت درست رہنمائی فراہم کی جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں میں بندوق اٹھانے اور دہشت گردی کا راستہ اختیار کرنے میں نہیں بلکہ تعلیم، روزگار، ہنر اور قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے میں ہے۔ جو نوجوان ذہن سازی کی وجہ سے کالعدم تنظیموں کے پھندے میں آ چکے ہیں، ان کے لیے قومی دھارے میں واپسی اور ملک کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینے کا راستہ موجود ہے۔ یاد رہے کہ ریاست ایک ماں کا درجہ رکھتی ہے، جو نافرمان اولاد کو بھی اپنے سینے سے لگاتی ہے۔ بلوچ نوجوانوں کی اصل طاقت ان کا علم، قلم، صلاحیت اور محنت ہے۔ یہی نوجوان تعلیم اور ہنر کے ذریعے بلوچستان اور پاکستان کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں۔

چین اور پاکستان کے خلائی تعاون پر انڈیا میں بحث

حالات حاضرہ

شکیل اختر

پاکستان کے پہلے خلاباز محمد ذیشان علی کے چینی خلائی مشن میں شامل ہونے کی خبر انڈیا میں بھی خاصی توجہ حاصل کر رہی ہے اور ملک کے بڑے اخبارات، ٹی وی چینلوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر اس پیش رفت کو نمایاں کوریج دی گئی ہے۔ انڈیا میں چند ماہرین اور تجزیہ کار جہاں اس پیش رفت کو پاکستان اور چین کے درمیان بڑھتے ہوئے خلائی تعاون کے تناظر میں دیکھ رہے ہیں، وہیں بعض تبصروں میں اس شراکت داری کے ممکنہ سٹریٹجک اثرات پر تشویش کا اظہار بھی کیا جا رہا ہے۔ انڈین ٹی وی چینل 'این ڈی ٹی وی' نے اس پیش رفت کو 'ایک بڑا سفارتی اشارہ' کہا ہے۔ چینل نے اپنی ویب سائٹ پر لکھا ہے کہ 'پاکستان نے خود سے خلا میں کسی انسان کو بھیجنے کا پروگرام ترتیب نہیں دیا مگر شینزو 24 مشن پاکستان کے لیے تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔' اس میں مزید کہا گیا ہے کہ 'جس وقت پاکستان کے پہلے خلاباز چینی خلائی جہاز پر سوار ہو کر تیانگونگ خلائی سٹیشن پر پہنچیں گے تو اس کی اہمیت محض ایک خلائی مشن سے کہیں زیادہ ہو گی۔ یہ ایک سیاسی بیان اور سفارتی اشارہ ہو گا۔ یہ پوری دنیا میں بہت زیادہ دکھائی دینے والی اور قریب ترین سٹریٹجک پارٹنرشپ کا مظاہرہ ہو گا۔'

یہ بحث خاص طور پر انڈیا میں ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب انڈیا کی خلائی تحقیق کے ادارے 'اسرو' کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے اور گذشتہ کچھ عرصے میں اس ادارے سے وابستہ سائنسدانوں اور ملازمین نے اسرو کی ممکنہ نجکاری، راکٹ سازی اور متعلقہ آپریشنز نجی کمپنیوں کو منتقل کرنے کے امکانات اور اپنے مستقبل پر اس کے اثرات کے حوالے سے اپنے ادارے کے سربراہ سے باضابطہ تحریری وضاحت طلب کی ہے۔ چینی امور کے ماہر ریٹائرڈ بریگیڈیئر انشومان نارنگ نے ایک مضمون میں لکھا کہ 'برسوں تک چین اور پاکستان نے اپنی شراکت داری کا ذکر بہت حد تک شاعرانہ انداز میں کیا ہے۔ چین اور پاکستان کی دوستی کا ذکر کرتے ہوئے اکثر کہا جاتا ہے کہ 'یہ پہاڑوں سے اونچی، سمندروں سے گہری اور شہد سے بھی میٹھی ہے' مگر دونوں ملکوں میں یہ اشتراک اب زمین سے اوپر خلا میں پہنچ رہا ہے۔' دائیں بازو کا رجحان رکھنے والے انڈین ٹی وی چینل 'ٹائمز ناؤ' نے طنزیہ انداز میں لکھا کہ 'چین کی پیٹھ پر سوار ہو کر خلا میں پہنچنے والا پہلا پاکستانی خلاباز۔' چینی خلاباز جہاں اس خلائی سٹیشن پر تقریباً چھ ماہ تک رکتے ہیں، وہیں پاکستانی خلاباز کا یہ سفر صرف ایک ہفتے کا ہو گا۔'

معروف صحافی راہل شیوشنکر نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'یہ خلائی سفر سے کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ چینی میڈیا نے کہا ہے کہ 'یہ خلائی جہاز صرف خلا میں پرواز نہیں کرے گا بلکہ یہ چھ عشروں کے اٹوٹ دوستی کے رشتے بھی اپنے ساتھ لے گیا ہے۔ انڈیا کو اس پر نظر رکھنا ہو گی کیونکہ اس سے جو پیغام مل رہا ہے وہ بہت گہرا سٹریٹجک پیغام ہے۔' ان کے مطابق 'چین نے اپنے انتہائی پوشیدہ خلائی پروگرام میں ایک پاکستانی خلاباز کو شامل کیا ہے۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ چین اپنے ٹیکنالوجیکل اور اور عسکری معاملات میں کتنی رازداری برتتا ہے اور کسی کو اندر جھانکنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ایک ایسے وقت میں جب امریکہ نے چین کے تئیں نرم رویہ اختیار کر رکھا ہے اور پاکستان کو بھی انگیج رکھا ہے، انڈیا چین اور پاکستان کے اس گہرے اشتراک سے نظریں ہٹانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ خاص طور سے ان حالات میں جب یہ اشتراک انسانی علوم کی سب سے اونچی سرحدیں عبور کر رہا ہے۔' اسی بحث میں حصہ لیتے ہوئے ایک صارف نے ایکس پر لکھا کہ 'انڈیا میں اس خبر کو کوئی اہمیت نہیں دے رہا ہے کہ پہلا پاکستانی خلا میں جا رہا ہے۔ ہم یہ بہت پہلے سنہ 1984 میں کر چکے ہیں۔ بلکہ اب ہم 28-2027 میں اپنے گگن یان مشن کے ذریعے اپنے خلاباز خلا میں بھیجنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ خلا میں ان کا ہم سے کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ اس لیے آپ ہمیں زبردستی اس بحث میں نہ گھسیٹیں۔' چندن کمار نامی صارف نے ایکس پر لکھا ہے کہ 'ایک پاکستانی خلاباز خلا میں تو چلا گیا ہے، تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ پاکستان کے خلائی ادارے نے کوئی بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے۔ انڈیا اپنی تکنیکی صلاحیت حاصل کر رہا ہے اور انڈیا کا خلائی روور پہلے ہی چاند کی سطح پر اتر چکا ہے۔' ایک اور صارف نے اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے لکھا کہ 'انڈیا اس پیش رفت کا نوٹس لے۔ چین پاکستان سے اپنی پارٹنرشپ کو دفاع کے شعبے سے آگے بڑھ کر خلا تک لے گیا ہے۔' انھوں نے مزید لکھا ہے کہ 'چین اور پاکستان نے اپنے تکنیکی اشتراک کے معاملے میں ایک نیا باب رقم کیا ہے۔' ان کے مطابق اس سے پانچ اہم نتیجے اخذ کیے جا سکتے ہیں۔ 'پہلی بات یہ کہ چین پاکستان سے اپنی سٹریٹجک پارٹنرشپ کو ایڈوانسڈ خلائی ٹیکنالوجی تک توسیع دے رہا ہے۔ دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ پاکستان کو چینی خلائی نظام، مہارت اور خلابازی کی تربیت تک رسائی حاصل ہو گئی ہے۔ تیسرا یہ کہ خلائی ٹیکنالوجی کا ممکنہ طور پر دوہرا استعمال نیویگیشن، کمیونیکیشن اور سراغ رسانی میں کیا جا سکتا ہے۔ چوتھی اہم بات یہ ہے کہ چین اپنے عالمی اثر رسوخ بڑھانے کے لیے خلائی سفارتکاری کا استعمال کر رہا ہے اور پانچواں اہم نتیجہ یہ ہے کہ انڈیا کو اپنے گگن یان خلائی پروگرام میں تیزی لانی چاہیے، اسرو کو مضبوط کرنا چاہیے، اور خلائی شعبے میں بین الاقوامی اشتراک بڑھانا چاہیے۔' اس دوران نیوز ویب پورٹل 'دی پرنٹ' نے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ چین اور پاکستان مصنوعی سیاروں کا ایک مربوط نیٹ ورک تیار کر رہے ہیں، جو انڈیا کے علاقوں کی مستقل نگرانی کریں گے۔ اس رپورٹ میں مصنوعی سیاروں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے والی ایک کمپنی 'دیگانٹرا' کی ایک ریسرچ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ 'چین، پاکستان کا سیٹلائٹ والٹر انڈیا کی زمین پر 24 گھنٹے نظر رکھ رہا ہے۔' انڈیا کی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے اس پر بات کی ہے۔ اپوزیشن کانگریس پارٹی کے ترجمان پون کھیڑا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'چین نے اپنا انتہائی پوشیدہ خلائی پروگرام میں ایک پاکستانی خلاباز کو شامل کیا ہے۔ چین اپنی ایڈوانسڈ ٹیکنالوجی اور صلاحیت دوسرے ملکوں سے عموماً شیئر نہیں کرتا۔ یہ اس پالیسی سے بہت اہم انحراف ہے۔ چینی میڈیا نے پاکستانی خلاباز کے سفر کو چھ عشروں کی اٹوٹ دوستی کا سفر قرار دیا ہے۔ پاکستان ایشیا پیسیفک سپیس کوآپریشن آرگنائزیشن کے پراجیکٹ کا بھی حصہ ہے، جس کے تحت ایران اور پیرو کے ساتھ پاکستان میں بھی ایک آبزرویشن سٹیشن قائم ہے۔۔۔ انڈیا کی حکومت کو ان پیش رفتوں پر فوری طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔'

قدیم عمارتوں کی بحالی کیلئے سلیقہ درکار ہے

اظہار خیال

خالد مسعود خان

ایک دو دوستوں نے فون کر کے مجھ سے پوچھا کہ کیا بات ہے میں آج کل ملک میں جو سیاسی بے چینی، افراتفری، بلکہ مار دھاڑ مچی ہوئی ہے اس پر کیوں کچھ نہیں لکھ رہا؟ میرے پاس اپنے ان دوستوں کو مطمئن کرنے کیلئے کئی دلائل موجود ہیں مثلاً یہ کہ میں پاکستان میں نہیں ہوں اس لیے میرے پاس فرسٹ ہینڈ معلومات نہیں ہیں' یا یہ کہ صاحبان زبردست نے ایک بار پھر قوم کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا دیا ہے یا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ میرے نہ لکھنے کی حقیقی وجہ کیا ہے۔ تاہم پہلے میں آپ کو ایک امریکی فوجی کا واقعہ سنانا چاہتا ہوں۔ ویتنام کی جنگ جاری تھی۔ ایک نہایت سمارٹ اور ہینڈسم نوجوان وردی پہنے سائیگون جانے کیلئے ایئرپورٹ کے باہر اپنی یونٹ کے دیگر ساتھیوں کا انتظار کر رہا تھا۔ ایک اخبار نویس نے اس سے پوچھا کہ وہ اس جوان عمری میں ملک سے ہزاروں میل دور ایک ان دیکھی سرزمین پر جنگ کے لیے جا رہا ہے' آخر وہ فوج میں کیوں بھرتی ہوا تھا؟ نوجوان نے اخبار نویس سے کہا کہ اس کی ایک نہیں بلکہ کئی وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ تو یہ ہے کہ آپ مجھے دیکھیں' میں فوجی وردی میں کتنا خوبصورت اور شاندار دکھائی دیتا ہوں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اس میں تنخواہ بہت معقول ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ فوجی کی ہمارے معاشرے میں بہت عزت ہے۔ چوتھی وجہ یہ ہے کہ انسان کو ملک کی خدمت اور دفاع کا موقع ملتا ہے۔ پانچویں وجہ یہ ہے کہ دنیا بھر میں فوجیوں کے بارے میں بہت لطیفے بنتے ہیں' لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام خوبصورت لڑکیاں فوجیوں سے شادی کرنا پسند کرتی ہیں۔ اور چھٹی اور آخری وجہ یہ ہے کہ مجھے جبری بھرتی کے قانون کے تحت دو سالہ لازمی فوجی سروس کا پابند کرتے ہوئے بھرتی کیا گیا ہے۔

سو میں آج کل پاکستان کے موجودہ حالات کے بارے میں' اور خاص طور پر نئے صوبوں کے قیام کیلئے اپنائے جانے والے طریقہ کار پر جو نہیں لکھ رہا تو اس کی کئی وجوہات ہیں۔ تاہم آخری اور چھٹی وجہ یہ ہے کہ اس طریقہ کار کے بارے میں جو میرا موقف' نقطہ نظر اور خیالات ہیں' وہ میں لکھ بھی دوں تو چھپ نہیں سکتے' لہٰذا بہتر ہے کہ میں انہی معاملات پر لکھوں جن پر لکھ سکتا ہوں' لہٰذا آج کل میں وہی کچھ لکھ رہا ہوں جو میں کھل کر لکھ سکتا ہوں اور چھاپنے والے اسے دلیری اور بہادری کے ساتھ من و عن چھاپ سکتے ہیں۔ مارک ٹوئن نے اپنی ایک کتاب کے ابتدائی صفحے پر لکھا تھا کہ جو لوگ اس قسم کی کتابیں پسند کرتے ہیں' وہ اس کتاب کو ویسا ہی پائیں گے جیسی کتابیں وہ پسند کرتے ہیں۔ سو آج کل یہ مسافر وہ کچھ لکھ رہا ہے جو وہ لکھنا پسند کرتا ہے۔ گزشتہ دنوں میں گلاب خان سے ملنے برمنگھم گیا تو وہاں میرا قیام ہوٹل برومز وچ کاسل ہال میں تھا۔ میں اس ہوٹل میں دوسری بار ٹھہر رہا تھا۔ گزشتہ سال میں اور اسد برمنگھم آئے تھے تو اسی ہوٹل میں ٹھہرے تھے۔ تب ہم جس کمرے میں ٹھہرے تھے' اس میں ملکہ میری' بادشاہ جارج پنجم' برطانوی وزیراعظم بنجمن ڈزرائیلی' ولیم گلیڈ سٹون اور لیڈی آدا برج میں جیسی شخصیات ٹھہرا کرتی تھیں تاہم اب قحط الرجال کا یہ عالم ہے کہ یہ فقیر اس کمرے میں دو دن کے لیے رہائش پذیر تھا۔

ہوٹل برومز وچ کاسل ہال انگلینڈ کے علاقے ویسٹ مڈلینڈز میں سولیہل (Solihull) کے قریب واقع برومز وچ کے مقام پر ایک انتہائی تاریخی عمارت ہے تاہم اپنے نام کے برعکس یہ کوئی قلعہ نہیں بلکہ جیکو بین طرز کی ایک پرانی لکڑی کی حویلی ہے جو 1599ء کے لگ بھگ سر ایڈورڈ ڈیورو کیلئے بنائی گئی تھی۔ 1820ء اور 1830ء کی دہائی میں اس میں مزید توسیع کی گئی۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران اسے فوج کے استعمال اور سٹوریج کیلئے لے لیا گیا۔ بعد ازاں ایک طویل عرصے کی زبوں حالی کے بعد اسے 2009-2011ء کے دوران کروڑوں پاؤنڈز کی لاگت سے بحال کیا گیا اور 2013ء میں اسے ایک پرتعیش بوتیک ہوٹل کے طور پر دوبارہ کھولا گیا۔ اب اس چار سو سال قدیم قلعہ نما حویلی میں 'جو گریڈ ون لسٹڈ بلڈنگ ہے' ایک شاندار ہوٹل ہے۔

برطانیہ میں قدیم اور تاریخی عمارتوں کو سرکاری تحفظ حاصل ہے اور اس سلسلے میں نہ صرف باقاعدہ قانون موجود ہے بلکہ اس پر بڑی سختی سے عمل درآمد بھی کیا جاتا ہے۔ تحفظ کے دائرے میں آنے والی یہ عمارتیں لسٹڈ بلڈنگز کہلاتی ہیں۔ ان عمارتوں کی بیرونی شکل و صورت' اندرونی ساخت حتیٰ کہ کھڑکیوں اور دروازوں کی جگہ اور ان کا سائز یا ملحقہ تعمیرات مثلاً اصطبل یا ملازمین کے لیے بنی ہوئی رہائش گاہوں تک کو منہدم یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی کسی تبدیلی' ترمیم' انہدام یا توسیع کے نتیجے میں دو سال تک قید اور لامحدود جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں خاص بات یہ ہے کہ ایسی تبدیلی' توسیع یا توڑ پھوڑ پر کارروائی کیلئے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں۔ برسوں پرانی کسی تبدیلی پر بھی حالیہ قانون کے تحت کارروائی کر کے سزا دی جا سکتی ہے۔ اسی قانون کی بدولت بے شمار پرانی تاریخی عمارتیں آج بھی اپنی اصل شکل و صورت میں نہ صرف برقرار ہیں بلکہ نہایت شاندار حالت میں ہیں۔ اب ایسا نہیں کہ ان لسٹڈ عمارتوں کو ہاتھ بھی نہیں لگایا جا سکتا۔ یہ عمارتیں سینکڑوں سال گزرنے کے باوجود اگر اپنی اصل اور شاندار حالت میں موجود ہیں تو اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان کی مرمت اور بحالی کا کام مسلسل کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے صدیوں پرانی عمارتوں کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ شاید یہ چند عشرے پہلے تعمیر کی گئی ہیں۔ کنزرویشن یعنی بحالی کیلئے جو استعداد' تجربہ اور سب سے بڑھ کر سلیقہ درکار ہے' وہ یہاں بدرجہ اتم دکھائی دیتا ہے۔ ادھر ہمارے ہاں یہ حال ہے کہ اول تو کسی کو بحالی کا خیال ہی نہیں آتا اور اگر خیال آ جائے تو بحالی کا سلیقہ نہیں آتا' سلیقہ ہو بھی تو تجربہ کار کاریگر' مطلوبہ سامان تعمیر اور معیار میسر نہیں آتا۔ یہ سب کچھ ہو بھی جائے تو درمیان میں محکموں اور ان کے افسران کے کھاتے سب کچھ برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ اگر میں صرف ملتان کے قدیمی قلعے کا ذکر کروں تو میں نے بچپن میں وہاں رکن الدین عالم کے مزار کی بحالی کا کام اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ یہ بحالی اور تزئین و آرائش آغا خان فاؤنڈیشن نے کی تھی۔ اس سلسلے میں خصوصی بھٹہ خشت لگایا گیا جس میں اسی سائز کی مختلف اینٹیں پکا کر استعمال کی گئیں جو ابتدا میں اس عمارت میں استعمال ہوئی تھیں۔ تین چار مختلف سائز کی اینٹیں تھیں جنہیں اسی محنت اور عمدگی سے نہ صرف تیار کیا گیا بلکہ ان کی پختگی بھی ویسی ہی رکھی گئی جیسی روز اول اس عمارت کی تعمیر میں استعمال ہونے والی اینٹوں کی تھی۔ جس جگہ سے بھی خستہ یا ٹوٹی ہوئی اینٹ نکالی گئی وہیں اسی سائز اور اسی معیار کی اینٹ لگائی گئی۔ بحالی اور تزئین و آرائش مکمل ہوئی تو پوری عمارت میں کہیں کوئی کمی' کوئی نقص' کوئی تبدیلی دکھائی نہ دی۔

خضدار: ماربل فیکٹریوں کا زہریلا فضلہ شہری آبادی کیلئے خطرہ بن گیا

رسول آباد کھنڈ میں ماربل فیکٹریوں کا سفید پاؤڈر اور کیمیائی فضلہ گھروں کی دہلیز تک پہنچنے لگا، اہل محلہ پریشان

زہریلے فضلے سے بچے، خواتین اور بزرگ سانس، الرجی، کھانسی اور جلدی امراض میں مبتلا، زیر زمین پانی بھی آلودہ

بار بار شکایات اور درخواستوں کے باوجود متعلقہ حکام نے تاحال کوئی موثر کارروائی نہیں کی، اہل محلہ کا مشرق سے گفتگو

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار محلہ رسول آباد یوی کھنڈ جہاں ماربل فیکٹریوں کا زہریلا سفید پاؤڈر اور کیمیکل ملا فضلہ کھلے عام گھروں کی دہلیز تک بہہ رہا ہے یہ صرف پانی نہیں بہہ رہا یہ موت بہہ رہی ہے یہ بیماری بہہ رہی ہے یہ معصوم بچوں کے پھیپھڑوں میں اترنے والا زہر بہہ رہا ہے اس زہریلے فضلے کی وجہ سے معصوم بچے بزرگ اور خواتین سانس کی بیماری الرجی کھانسی اور جلدی امراض کا شکار ہو چکے ہیں جبکہ زیر زمین پانی بھی شدید آلودہ ہو رہا ہے اہل محلہ کے لوگوں نے نشاندہی کرتے ہوئے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے بار بار توجہ دلائی درخواستیں دیں آواز اٹھائی مگر ابھی تک کوئی شنوائی نہیں ہوئی ایسا لگتا ہے جیسے ہماری زندگیوں کی کوئی قیمت ہی نہیں انہوں نے کہا سوال یہ ہے کہ کیا خضدار کے شہریوں کو صاف ہوا اور صاف پانی کا حق حاصل نہیں کیا معصوم بچوں کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ اس محلے میں پیدا ہوئے اہل محلہ رسول آباد کے مکینوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار محکمہ ماحولیات خضدار اور اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ محلہ رسول آباد کھنڈ میں جاری اس ماحولیاتی دہشت گردی کا فوری خاتمہ کیا جائے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ذمہ دار فیکٹری مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے اور فیکٹریوں کے فضلے کو آبادی سے دور محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کا پابند بنایا جائے انہوں نے کہا آج اگر رسول آباد آباد کے مکین خاموش رہی تو کل یہ زہر ہر گھر تک پہنچ جائے گا اب خاموش رہنا موت کو دعوت دینے کے برابر ہیں انہوں نے حکام بالا سے فوری نوٹس کا مطالبہ کیا گیا

چمن: بازار سڑک منصوبے پر جلد کام شروع ہوگا، فدا بلوچ

نئی سڑک کی تعمیر میں حائل دکانوں کے مالکان کو نوٹسز جاری

ڈی سی کا ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے قانونی تقاضے پورے کرنے پر زور

چمن (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن فدا بلوچ کی زیر صدارت چمن بازار میں نئی سڑک کی تعمیر اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی میٹرو میونسپل کارپوریشن، مطیع اللہ، اصغر بینڈ زار (نمائندہ) محمد علی (پٹواری) اور روڈ بلڈنگ آفیسر سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں چمن بازار میں نئی سڑک کی تعمیر کے منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ مجوزہ سڑک کی تعمیر کے راستے میں آنے والی بعض دکانوں کو منصوبے کی تکمیل کے لیے مسمار کیا جائے گا، جس سلسلے میں متعلقہ دکان مالکان کو باقاعدہ نوٹسز بھی جاری کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ تمام ضروری قانونی اور انتظامی تقاضے پورے کرتے ہوئے سڑک کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کیا جائے، تاکہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ بازار میں ٹریفک کے مسائل میں بھی کمی لائی جا سکے۔ اس کے علاوہ اجلاس میں چمن شہر میں نئی ترقیاتی اسکیموں کے آغاز، بنیادی شہری سہولیات کی بہتری اور تعمیر و ترقی کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بولان: کیسکو بھرتیوں میں امیدواروں کی جانچ پڑتال جاری ہے، صادق گشتی

بولان (این این آئی) وفاقی ادارے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی خالی آسامیوں پر بھرتی کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس بھی میں امیدواروں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے۔ بھرتی کے عمل کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی چیئرمین صادق علی گشتی کی سربراہی میں امیدواروں کے انٹرویوز لے رہی ہے اس موقع پر کمیٹی کے کنوینر ایس ای آپریشن صادق علی گشتی، ڈی ایم (ایم اینڈ آر) کیسکو ? امان اللہ بلوچ، ایس ڈی او مولا بخش، ایس ڈی او محمد نواز اور علی گوہر گشتی بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر آفس بھی میں جاری اس عمل کے دوران خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں جمع کروانے والے امیدواروں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز لے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ افسران کمیٹی کی حیثیت سے بھرتی کے عمل میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں کیسکو کی خالی آسامیوں پر بھرتی کا یہ عمل ضلع بھی کے امیدواروں کے لیے اہمیت کا حامل ہے، جبکہ امیدواروں کی جانب سے انٹرویوز میں شرکت کا سلسلہ جاری ہے۔

زیارت: بھرتیوں میں میرٹ یقینی بنایا جائے، عبدالقدوس اچکزئی

ڈپٹی کمشنر نے انٹرویو ہال اور امیدواروں کے لیے انتظامات کا جائزہ لیا

امیدواروں کو سہولیات فراہم کرنے اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کی ہدایت

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی نے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر عبدالمالک ورائی، الجبر واسکول اینڈ کالج کے پرنسپل پروفیسر شبیر احمد بزنجو اور کیسکو کے اعجاز مری کے ہمراہ الجبر واسکول اینڈ کالج میں قائم انٹرویو ہال کا دورہ کیا اور وہاں کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے انٹرویو کے عمل، امیدواروں کے لیے فراہم کردہ سہولیات اور دیگر انتظامی امور کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام مراحل شفافیت، نظم و ضبط اور میرٹ کے اصولوں کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ دریں اثناء ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے چیئرمین ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی اور کمیٹی کے کوچیئرمین ایف سی ونگ 155 کے میجر عامر نے الجبر واسکول اینڈ کالج میں کیسکو (واپڈا) کے تحت جاری ٹیسٹ اور انٹرویو کے عمل کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ٹیسٹ اور انٹرویو کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر کیسکو کی انٹرویو ٹیم، الجبر واسکول اینڈ کالج کے پرنسپل پروفیسر شبیر احمد بزنجو اور پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج زیارت پروفیسر نقیب اللہ کاکڑ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی نے کہا کہ کیسکو کے تحت جاری ٹیسٹ اور انٹرویو کا عمل زبردست انتہائی نظم و ضبط، شفافیت اور خوش اسلوبی کے ساتھ جاری ہے۔ امیدواروں کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کوہلو: ڈپٹی کمشنر عبدالرحمن زہری جاری ترقیاتی منصوبوں کے تعمیراتی کاموں کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لے رہے ہیں

کچلاک: پیپلز پارٹی عوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی، ملک ذیشان

پارٹی نے 59 برسوں میں جمہوریت اور عوامی حقوق کے لیے قربانیاں دیں

بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور ترقی کے مواقع دینے پر زور

کچلاک (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک ذیشان حسین نے پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ عوامی امنگوں، جمہوری جدوجہد، آئین کی بالادستی اور پسے ہوئے طبقات کے حقوق کی توانا آواز ہے۔ گزشتہ 59 برسوں کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہر مشکل دور میں جمہوریت کے تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں سیاسی و سماجی مساوات کے قیام کے لیے بے مثال جدوجہد کی ہے۔ 30 نومبر کا دن پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک عظیم سنگ میل اور ملک کے جمہوری سفر کی یادگار حیثیت رکھتا ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور دیا، عام آدمی کو اپنی طاقت کا احساس دلایا اور سیاست کو اشرافیہ کے ایوانوں سے نکال کر عوام کی دہلیز تک پہنچایا۔ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جرات، استقامت اور بے مثال قربانی کی ایسی تاریخ رقم کی جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ ان عظیم قائدین کی جدوجہد اور قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ناقابل فراموش سرمایہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور ہمیشہ عام آدمی کی خوشحالی، غریبوں کی عزت نفس، مزدوروں کے حقوق، کسانوں کی خوشحالی، نوجوانوں کے بہتر مستقبل اور محروم طبقات کو قومی دھارے میں شامل کرنا رہا ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تاریخی نعرہ ''روٹی، کپڑا اور مکان'' آج بھی عوام کے معاشی تحفظ، سماجی انصاف اور باوقار زندگی کی جدوجہد کی علامت ہے۔ پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے لیے قربانیاں دیں، آمریت کے سامنے سر نہیں جھکایا اور عوام کے حق حکمرانی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ بلوچستان پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی جدوجہد اور عوامی سیاست کا ایک اہم حصہ ہے۔ صوبے کے کارکنوں، جیالوں اور نظریاتی ساتھیوں نے ہر دور میں پارٹی کے پرچم کو سربلند رکھا اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھایا۔

استا محمد: ڈپٹی کمشنر محمد رمضان بلال واپڈا میں انٹرویو کا جائزہ لے رہے ہیں

چاغی: نان بائی پرانے نرخوں پر روٹی فروخت کریں گے، عبداللطیف

انتظامیہ اور نان بائیوں کے مذاکرات کامیاب، دکانیں کھولنے پر اتفاق

چاغی (این این آئی) ضلعی انتظامیہ چاغی اور نان بائیوں کے درمیان مذاکرات کامیاب ہوگئے، جس کے بعد نان بائیوں نے اپنی دکانیں کھولنے اور فی الحال پرانے نرخوں پر روٹی فروخت کرنے پر اتفاق کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق تحصیلدار چاغی عبداللطیف، ایس ایچ او چاغی عبدالوحید بلوچ اور بابو محمد عمران بزنجو کی سربراہی میں انتظامیہ کے وفد اور انجمن تاجران کے صدر ملک فقیر دوست محمد حسنی کے درمیان مذاکرات ہوئے، جو کامیاب رہے۔ مذاکرات میں طے پایا کہ عوام کو مزید مشکلات اور پریشانی سے بچانے کے لیے نان بائی فی الحال سابقہ نرخوں پر ہی روٹی فروخت کریں گے، جبکہ تمام نان بائی اپنی دکانیں کھول کر معمول کے مطابق کاروبار شروع کریں گے۔ دوسری جانب عوامی حلقوں نے چاغی میں پیدا ہونے والی صورتحال کو خوش اسلوبی سے حل کرنے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تحصیلدار چاغی عبداللطیف کی کاوشوں اور انتظامی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے معاملے کو افہام و تفہیم اور سنجیدہ مذاکرات کے ذریعے حل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ عوامی حلقوں نے ایس ایچ او چاغی عبدالوحید بلوچ اور دیگر متعلقہ افراد کی کوششوں کو بھی قابل تحسین قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ انتظامیہ آئندہ بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی اشیائے ضروریہ کی مناسب نرخوں پر فراہمی کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

پشین: پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے عملی اقدامات ناگزیر، عمر ترین

رود ملازئی کانفرنس میں حفیظ اللہ علاقائی صدر منتخب ہوگئے

تعلیم، صحت، امن اور زراعت کی بحالی کیلئے اقدامات کا مطالبہ

پشین (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی تحصیل نانا صاحب ضلع پشین کے زیر نگرانی عثمان لالا علاقائی یونٹ رود ملازئی کے علاقائی کانفرنس تحصیل صدر ولی وطنپال کی صدارت اور ان کے گھر منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز احسان اللہ خاکسار نے قرآن مجید کی تلاوت سے کیا۔ بند سیشن میں ولی وطنپال صاحب نے چار سالہ عمل رپورٹ پیش کی، جسے اتفاق رائے سے ستائش کے ساتھ منظور کیا گیا۔ دوسرے سیشن میں الیکشن کمیشن تشکیل دیا گیا، جس نے نئی کابینہ کا انتخاب کیا۔ جس کے مطابق علاقائی صدر حفیظ اللہ، علاقائی جنرل سیکرٹری نور محمد، علاقائی اطلاعات سیکرٹری اقبال ہمدرد، علاقائی مالیات سیکرٹری جمیل لالا، علاقائی رابطہ سیکرٹری طارق خان، علاقائی ایگزیکٹو نذیر احمد، محمد صدیق منتخب ہوئے۔ نئی منتخب کابینہ سے ضلعی سینئر معاون سیکرٹری حاجی اکبر صاحب نے حلف لیا۔ اسٹیج کی کارروائی تحصیل جنرل سیکرٹری محمد دین بازئی نے سر انجام دی۔ کانفرنس کے آخر میں ضلعی صدر عمر خان ترین، ضلعی سینئر معاون عبدالواحد وطنپال، رابطہ سیکرٹری علی محمد کلیوال، ضلعی اطلاعات سیکرٹری کاکا شفیع ترین، ضلعی آفس سیکرٹری عصمت باچا اور ولی وطنپال نے پرجوش خطاب کیا۔ کانفرنس میں پشین تحصیل صدر حاجی عصمت کمالزئی، ضلع کمیٹی کے مستقل رکن عثمان منزئی، علاقائی صدر متین افغان، علاقائی صدر قسیم خان، جان محمد لالا، حاجی طاہر بازمحمد لالا اور تحصیل نانا صاحب مالیات سیکرٹری غفار خان سمیت علاقے کے ملگروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس نے بالا حکام، صوبائی و وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں سے پرزور اپیل کی کہ وہ اس پسماندہ علاقے پر نظر ڈالیں۔ تعلیم، صحت، امن وامان، سڑکوں کی تعمیر، خشک سالی کے تدارک اور زراعت کی بحالی کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور ان مسائل کے حل تک اپنی پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔

اوستہ محمد: سابق وزیراعلیٰ میر جان محمد خان جمالی سے قبائلی رہنما حاجی شبیر خان عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

تربت: نوجوانوں کو قدرتی آفات سے نمٹنے کی تربیت

پچاس طلبہ و طالبات کو آفات کے خطرات سے متعلق آگاہی دی گئی

تربیت مکمل کرنے والے طلبہ کو اسناد اور رضاکار کور میں رجسٹریشن ملی

تربت (خ ن) جامعہ تربت کے ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹ افیئرز کے گرین یوتھ موومنٹ (جی وائی ایم) کلب کے زیر اہتمام یونیورسٹی کے ویڈیو کانفرنس روم میں ٹریننگ ایڈوکیسی اینڈ یوتھ فار ایکشن اینڈ ریزیلینس (TAYAR) کے عنوان سے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ گرین یوتھ موومنٹ کلب کے فوکل پرسن جنید بلوچ نے مختلف سیشنز کی صدارت کی۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین سید احمد علی، ذکیہ واحد اور منظور نے ورکشاپ کے انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ اس ورکشاپ میں جامعہ تربت کے مختلف تعلیمی شعبہ جات کے پچاس طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے ریسورس پرسن اور گرین یوتھ موومنٹ کلب کے نائب کپتان فہد شبیر نے شرکاء کو آفات کے خطرات میں کمی کے بنیادی اصولوں، خطرات کی نوعیت، ان کے منفی اثرات اور مزاحمتی صلاحیت میں اضافے کے طریقوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے مکران کی ساحلی پٹی کو درپیش ہیٹ ویوو، ناگہانی سیلابی صورتحال، قحط سالی، زلزلے کے خطرات، گرد آلود طوفان اور آتشزدگی کے واقعات جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی عملی تدابیر پر روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کی جانب سے فیڈ بیک لیا گیا اور تمام پچاس تربیت یافتہ طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئیں اور انہیں نیشنل والنٹیئر کور (NVC) میں باقاعدہ رجسٹرڈ کیا گیا۔ ترجمان جامعہ تربت کے مطابق، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹ افیئرز اور گرین یوتھ موومنٹ کلب سمیت تمام اسٹوڈنٹ سوسائٹیز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اسٹوڈنٹ سوسائٹیز نصابی سرگرمیوں اور سماجی ذمہ داریوں کے درمیان ایک اہم پل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ میں قیادت اور فلاحی جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے یونیورسٹی تمام اسٹوڈنٹ کلبز اینڈ سوسائٹیز کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

ہرنائی: مہنگائی کرنے والوں سے رعایت نہیں ہوگی، اسرار شاہوانی

اسسٹنٹ کمشنر خوست کا غیر قانونی پیٹرول پمپس اور بازار معائنہ کیا

گیجز چیکنگ، سیفٹی ایس او پیز اور ریٹ لسٹ لازمی قرار دیا

ہرنائی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار شاہوانی نے عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے خوست کے مختلف علاقوں میں واقع پیٹرول پمپس اور مقامی بازار کا ہنگامی دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے غیر قانونی پیٹرول پمپس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے قانون شکنی کرنے والوں کو واضح تنبیہ جاری کی۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے پیٹرول پمپس پر پیمانوں (گیجز) کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کی تاکہ شہریوں کو پورا اور معیاری ایندھن فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے پمپ مالکان کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ سرکاری نرخ نامے کے مطابق ایندھن کی فروخت کو یقینی بنائیں، زائد قیمت وصول کرنے سے گریز کریں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے حفاظتی و احتیاطی تدابیر (سیفٹی ایس او پیز) پر بروقت عملدرآمد یقینی بنائیں۔ بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر اسرار شاہوانی نے مقامی بازار کا بھی تفصیلی دورہ کیا اور اشیائے خورونوش کی سرکاری قیمتوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی اور گراں فروشی میں ملوث متعدد دکانداروں پر موقع پر ہی بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے تمام دکانداروں کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی دکانوں کے نمایاں حصوں پر سرکاری ریٹ لسٹ لازمی آویزاں کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مصنوعی مہنگائی پیدا کرنے اور عوام کو لوٹنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور آئندہ بھی اس طرح کے اچانک دوروں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

موسیٰ خیل: ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر اصغر جعفر تحصیل درگ کے مختلف علاقوں میں منعقدہ کیمپس میں مال مویشیوں کی ویکسینیشن کی نگرانی کر رہے ہیں

کوہلو: آٹے کی قیمتیں بے قابو، غریب عوام کی مشکلات میں اضافہ

مقامی مارکیٹ میں 18 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 800 روپے تک پہنچ گیا، غریب خاندان شدید پریشانی کا شکار

مہنگائی کے باعث دیہاڑی دار مزدور اور کم آمدنی والے ملازمین کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل ہوگیا

آٹے کی قیمتیں عام آدمی کی قوت خرید سے باہر ہو چکی ہیں، بنیادی ضرورت بھی مہنگی ہوگئی، شہریوں کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری (کوہلو) میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا، 18 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 3 ہزار 800 روپے تک پہنچ گئی۔ آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی نے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل بنا دیا ہے۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ کی جانب سے آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے موثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ مقامی مارکیٹ میں 18 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 800 روپے میں فروخت ہونے کی اطلاعات ہیں، جس کے باعث دیہاڑی دار مزدور، کم آمدنی والے ملازمین اور غریب خاندان شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ شہریوں کے مطابق آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے، مگر اس کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف مہنگائی نے پہلے ہی عوام کی کمر توڑ رکھی ہے تو دوسری جانب آٹے کی قیمتوں میں اضافے نے مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر کوہلو اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں کا فوری نوٹس لیا جائے، مارکیٹ میں سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی کی جائے اور عوام کو سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

چمن: جدید انٹرنیٹ سہولیات کی توسیع وقت کی ضرورت ہے، فدا بلوچ

چمن (خ ن) اے ڈی سی چمن فدا بلوچ سے پی ٹی سی ایل حکام کی اہم ملاقات، ضلع چمن کے مختلف علاقوں میں فلیش فائبر سروس کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن فدا بلوچ کے ساتھ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ (PTCL) کے افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع چمن کے مختلف اہم مقامات اور علاقوں میں پی ٹی سی ایل فلیش فائبر (Flash Fiber) اور جی پون (GPON) سروس کی تنصیب اور فراہمی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران ضلع میں جدید اور تیز رفتار انٹرنیٹ و ٹیلی کمیونیکیشن سہولیات کی توسیع، مختلف مقامات کی نشاندہی اور مجوزہ منصوبے پر عمل درآمد سے متعلق امور زیر غور آئے۔ اس موقع پر اے ڈی سی فدا بلوچ نے اس امر پر زور دیا کہ جدید مواصلاتی سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

لورالائی: اساتذہ کی مصنوعی ذہانت سے متعلق تربیت کا اہتمام

گرلز اسکولوں کی اساتذہ کے لیے دو روزہ اے آئی سیمینار منعقد ہوا

شرکاء کو تدریس اور تحقیق میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کی تربیت دی گئی

لورالائی (خ ن) بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BIITMS) لورالائی میں بلوچستان اے آئی لرننگ انیشیٹو (AI Balochistan Initiative Learning) فیز ٹو کے تحت دو روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں سرکاری گرلز اسکولوں کی اساتذہ نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار کا بنیادی مقصد اساتذہ کو مصنوعی ذہانت (Intelligence Artificial) کی جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کرانا، ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ اور تدریسی عمل کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا تھا۔ دو روزہ سیمینار کے دوران شرکاء کو مصنوعی ذہانت کے بنیادی تصورات، جدید تعلیمی نظام میں اس کی اہمیت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال اور تدریسی و تحقیقی سرگرمیوں میں اے آئی سے استفادے کے مختلف طریقوں کے بارے میں تفصیلی آگاہی اور تربیت فراہم کی گئی۔ اساتذہ کو بتایا گیا کہ مصنوعی ذہانت کے موثر استعمال سے تدریسی مواد کی تیاری، طلباء کی تعلیمی ضروریات کو سمجھنے، اسباق کی بہتر منصوبہ بندی اور تعلیمی معیار میں بہتری لانے میں مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ سیمینار کے اختتامی سیشن میں کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بزنجو نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور شرکاء سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت کا دور ہے، جہاں مصنوعی ذہانت دنیا بھر میں تعلیمی، انتظامی اور معاشی شعبوں میں نمایاں تبدیلیاں لا رہی ہے۔

نال: مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں من مانا اضافہ

مرغی فروش اپنی مرضی کے نرخوں پر گوشت فروخت کر رہے ہیں

پرائس کنٹرول کمیٹی کی خاموشی پر شہریوں نے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا

نال (آن لائن) نال میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں من مانا اضافہ، عوام پریشان، پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش نال میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں من مانے اضافے کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مرغی فروش اپنی مرضی کے نرخ مقرر کرکے گوشت فروخت کر رہے ہیں، جبکہ پرائس کنٹرول کمیٹی کی عدم توجہی کے باعث قیمتوں پر قابو پانے کے لیے موثر اقدامات دکھائی نہیں دے رہے۔ مہنگائی کے اس دور میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں، جبکہ متعلقہ حکام کی خاموشی کے باعث من مانے نرخوں پر فروخت کا سلسلہ جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے موثر نگرانی نہ ہونے کے باعث عوام کو ریلیف نہیں مل رہا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ متعلقہ حکام فوری اقدامات کرتے ہوئے مرغی کے گوشت کی قیمتوں کو کنٹرول کریں اور سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔

چمن: اے ڈی سی فدا بلوچ سے پی ٹی سی ایل حکام ملاقات کر رہے ہیں

بھاگ: کروڑوں کے آبی منصوبے ناکام، شہری پینے کے پانی سے محروم

کچے تالاب کا پانی ختم ہونے کے قریب، باقی ماندہ آلودہ پانی پینے سے شہری پیٹ درد اور پیچش میں مبتلا

واٹر سپلائی اسکیمیں اور فلٹر پلانٹس غیر فعال، گھر گھر پانی فراہمی کا منصوبہ بھی شہریوں کو سہولت دینے میں ناکام ہوگیا

اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود شہر میں پانی کا مستقل مسئلہ حل نہ ہوسکا، عوام صاف پانی کی فراہمی سے محروم

بھاگ (یو این اے) بھاگ شہر کی واٹر سپلائی اسکیمیں اور فلٹر پلانٹس غیر فعال کروڑوں روپے کی لاگت سے گھر گھر پانی فراہمی منصوبہ بھی ناکام کچے تالاب کا پانی ختم شہری صاف پانی سے محروم شہر کے پینے کے پانی کے حوالے سے عارضی طور پر بھاگ شہر میں کچا تالاب سیلابی بارشوں کی پانی سے بھر دیا جاتا ہے اور کچھ ماہ کے لیے عارضی طور پر بھاگ شہر میں پینے کے پانی کے حوالے سے مکمل طور پر خاموشی اختیار کی جاتی ہے اور پانی کے حوالے سے جلسہ جلوس میٹنگز اجلاس تمام خاموش ہو جاتے ہیں اور محکمہ پی ایچ اے والے بھی یہی سوچ کے خاموش ہو جاتے ہیں کہ اب ان کے سر کا درد بھی ختم ہو گیا حالانکہ اتنی گنجان آبادی والے شہر جس کے پینے کے پانی کے لیے اربوں روپے کے میگا اور خطیر رقم خرچ ہو کر جو کہ مکمل طور پر میگا کرپشن کی نظر ہو گئے ہیں لیکن جب عارضی طور پر بھاگ شہر کچے تالاب بارش کی سیلابی پانی سے بھر دیے جاتے ہیں تو یہ تمام مشینری سمیت سیاسی پنڈپل بھی خاموشی اختیار کر لیتے ہیں اب کچے تالاب کا پانی بھی تقریباً ختم ہو چکا ہے اور بچے کچھے تالاب کے پانی کی صورتحال ایسی خراب ہو چکی ہے کہ پی ایچ ای آفیسران اس پانی سے اپنی گاڑی دھونا بھی پسند نہیں کریں گے لیکن بھاگ کے غریب عوام وہ پانی پینے پر مجبور ہیں عوام غیر معیاری پانی پینے سے پیٹ کے درد پیچش دیگر امراض کی شکایات عام ہو چکی ہیں عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام اسکیموں کے ذریعے پانی کی فراہمی کی یقینی بنائی جائے۔

تربت: طلبہ کی عملی سائنسی تربیت کیلئے تعلیمی دوروں کا اہتمام

تربت (آن لائن) جامعہ تربت میں طلبہ کو محض کلاس روم تعلیم تک محدود رکھنے کے بجائے جدید سائنسی تقاضوں کے مطابق عملی تربیت کی فراہمی کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز کے بائیوٹیکنالوجی کے چھٹے سمسٹر کے طلبہ کے لیے ایک اہم مطالعاتی دورے کا انعقاد کیا گیا۔ طلبہ نے انوائرنمنٹل بائیوٹیکنالوجی اور بائیوڈیگریڈیشن کے عملی مشاہدے اور تکنیکس کو سمجھنے کے لیے مکران میڈیکل کالج کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا تفصیلی دورہ کیا۔ یہ تربیتی دورہ کورس انسٹرکٹرز شاہدہ اور جنید بلوچ کی سرپرستی میں منعقد ہوا، جبکہ مکران میڈیکل کالج کے نمائندے میر حسین نے طلبہ کو پلانٹ کے تمام جدید آلات اور آپریشنل مراحل کے بارے میں جامع بریفنگ دی۔ اس موقع پر فیکلٹی آف سائنس، انجینئرنگ اینڈ آئی ٹی کے ڈین ڈاکٹر حنیف الرحمن اور شعبہ نیچرل اینڈ بیسک سائنسز کے چیئرمین ڈاکٹر ارشاد معیار نے جامعہ تربت کی انتظامیہ کی جانب سے مکران میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد افضل خالق اور انجینئر ظہور کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے طلبہ کو سیکھنے کا معیاری ماحول اور تعلیمی سہولیات فراہم کر کے اس فیلڈ وزٹ کو کامیاب اور سود مند بنایا۔

دالبندین: خودمختار ہسپتال سے طبی سہولیات بہتر ہوں گی، میر صادق

پرنس فہد ہسپتال کا خودمختار ادارہ بننا تاریخی اقدام ہے

چاغی اور رخشان کے مریضوں کو مقامی سطح پر بہتر علاج میسر ہوگا

دالبندین (ظاہر شہزادہ سے) پرنس فہد ہسپتال دالبندین کو خودمختار (Autonomous Body) کا درجہ دینا خوش آئند اور تاریخی اقدام ہے۔ اس سے ہسپتال کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئے گی، عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن ہوگی سابق چیئرمین سینیٹ۔ رکن صوبائی اسمبلی میر صادق خان سنجرانی اور سابق سی ایم بلوچستان و فخر رخشان میر اعجاز خان سنجرانی اس عوام دوست اقدام پر مبارکباد اور خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اب پورے ضلع چاغی کے علاقے سمیت ماشکیل اور خاران کے قریب علاقے کے لوگ بھی آتے ہیں اور انکے علاج ہوتے اور طویل سفر اور خرچہ سے بچتے ایسے بھی لوگ ہیں جو کوئٹہ جانے کیلئے اتنا استطاعت نہیں رکھتے دالبندین کے عوامی و سماجی حلقوں نے پرنس فہد بن سلطان ہسپتال دالبندین کو خودمختار ادارے (BodyAutonomous) کا درجہ دینے کے فیصلے کو علاقے کے عوام کے لیے ایک انتہائی مثبت، خوش آئند اور قابل ستائش اقدام قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس فیصلے سے نہ صرف ہسپتال کے انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ طبی سہولیات کی فراہمی، عملے کی کارکردگی اور مریضوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے میں بھی اہم پیش رفت متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرنس فہد ہسپتال دالبندین ضلع چاغی سمیت رخشان ڈویژن کے دور دراز علاقوں کے عوام کے لیے صحت کی سہولیات کا ایک اہم مرکز ہے۔ یہاں روزانہ بڑی تعداد میں مریض علاج معالجے کے لیے آتے ہیں، لیکن ماضی میں مختلف انتظامی مسائل، طبی عملے کی کمی، ادویات کی عدم دستیابی اور دیگر مشکلات کے باعث مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے۔ ایسے حالات میں ہسپتال کو خودمختار ادارے کا درجہ دینا ایک دوراندیش اور مثبت فیصلہ ہے۔ ہسپتال میں جدید طبی آلات، ضروری ادویات، ماہر ڈاکٹروں، نرسنگ اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی کمی دور کرنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی، لیبارٹری، آپریشن تھیٹرز اور دیگر شعبوں کو بھی مزید فعال بنایا جائے گا۔ آخر میں انہوں نے صوبائی حکومت اور متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ پرنس فہد ہسپتال دالبندین کو خودمختار ادارے کا درجہ دینے کے بعد اس کے لیے مناسب بجٹ، جدید طبی سہولیات اور باصلاحیت عملے کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ اس اہم فیصلے کے ثمرات براہ راست غریب اور عام عوام تک پہنچ سکیں اور ضلع چاغی کے عوام کو اپنے ہی علاقے میں بہتر، معیاری اور باوقار طبی سہولیات میسر آسکیں۔

ڈپٹی کمشنر بھی کی ہدایات پر کیسکو میں خالی آسامیوں پر امیدواروں سے ٹیسٹ اور انٹرویوز لئے جا رہے ہیں

دالبندین: غیر حاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائیاں جاری ہے، ڈاکٹر منیر بلوچ

دالبندین (بیورو چیف) صوبائی وزیر صحت سیکرٹری صحت اور ایم پی اے چاغی کے وژن کے مطابق محکمہ صحت میں کارکردگی بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر چاغی ڈاکٹر منیر بلوچ کا میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو اس موقع پر ایم اینڈ ای آفیسر سعید میر بھی موجود تھے، جنہوں نے محکمہ صحت کی جاری سرگرمیوں، مانیٹرنگ اور فیلڈ میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے بھی آگاہی فراہم کی انہوں نے صحافیوں کو محکمہ صحت ضلع چاغی کی مجموعی کارکردگی، جاری اقدامات اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ایم پی اے چاغی حاجی محمد صادق سنجرانی اور سیکرٹری صحت بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ضلع چاغی میں محکمہ صحت کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، طبی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو ریلیف پہنچانے کے لیے ضلعی محکمہ صحت کی ٹیم دن رات محنت کر رہی ہے انہوں نے بتایا کہ محکمہ صحت میں نظم و ضبط، ملازمین کی حاضری اور فرائض کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں غیر حاضری اور غفلت کے مرتکب ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں، جن میں 11 ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی، اور ایک ملازم جو کہ مسلسل اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر تھی

ہرنائی: ضلع ہرنائی کو ملیریا سے محفوظ بنایا جائے، ڈی ایچ او

پی پی ایچ آئی کے زیر اہتمام تین روزہ تربیت اختتام پذیر

صحت دہلیز ایپلی کیشن پر لائیو مظاہرہ اور شرکاء میں اسناد تقسیم

ہرنائی (خ ن) پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (PPHI) ضلعی دفتر ہرنائی کے زیر اہتمام ملیریا کی بروقت تشخیص، علاج معالجے اور نگرانی (Malaria Case Management & Surveillance) کے حوالے سے منعقدہ تین روزہ "کمیونٹی ڈاؤن ٹریننگ" (بیچ 02) کا اختتامی سیشن کو ڈی ایس آر یو ہال، ڈی ایچ او آفس (پرانا سول ہسپتال) ہرنائی میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ ? تین روز تک جاری رہنے والی اس اہم تربیتی ورکشاپ کا بنیادی مقصد ضلع بھر میں ملیریا کی روک تھام، مریضوں کے موثر علاج اور ڈیٹا کی درست رپورٹنگ کے نظام کو مزید فعال بنانا تھا تاکہ عوام کو بنیادی مراکز صحت کی سطح پر معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اختتامی تقریب میں ضلع کے اعلیٰ طبی اور انتظامی افسران نے خصوصی شرکت کی، جن میں درج ذیل شخصیات شامل تھیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) ہرنائی (مہمان خصوصی / چیئرمین) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (MS)، ڈی ایچ کیو ہسپتال ہرنائی، ڈسٹرکٹ منیجر، پی پی ایچ آئی (PPHI) ہرنائی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک (IHHN) ہرنائی، ایم ای اے ایل (MEAL) آفیسر، IHHN ہرنائی لاجسٹکس اینڈ سپلائی چین آفیسر ہرنائی ? تقریب کے دوران ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی ہرنائی نے شرکاء کو جدید ڈیجیٹل نظام "صحت دہلیز ایپلی کیشن" (DehleezSehat Application) کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے اس ایپلی کیشن کے اغراض و مقاصد، نمایاں خصوصیات اور فیلڈ میں اس کے عملی استعمال پر روشنی ڈالی۔ شرکاء کی عملی مہارت اور سمجھ بوجھ میں اضافے کے لیے انہوں نے ایپلی کیشن پر لائیو سرگرمیوں کا عملی مظاہرہ (Live Demonstration) بھی کیا، جسے شرکاء نے بے حد سراہا۔ تقریب کے اختتام پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) ہرنائی اور دیگر معزز مہمانوں نے تربیت کامیابی سے مکمل کرنے والے شرکاء میں تعریفی اسناد (سرٹیفکیٹس) تقسیم کیں اور امید ظاہر کی کہ تمام طبی عملہ اس تربیت سے حاصل ہونے والے تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے ضلع ہرنائی کو ملیریا سے محفوظ بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرے گا۔

خضدار: پیٹرولیم قیمتوں میں کمی، کوچز کرائے برقرار، مسافر سراپا احتجاج

پٹرولیم مصنوعات سستی ہونے کے باوجود خضدار سے کراچی چلنے والی پرمٹ کوچز کے کرایوں میں کمی نہ ہوسکی، مسافر نالاں

مزدور، طلبہ اور مریض مہنگے سفری کرایوں سے متاثر، کراچی اور حب چوکی جانے والے مسافروں کی مشکلات میں مسلسل اضافہ

پٹرول مہنگا ہونے پر کرائے فوری بڑھائے جاتے ہیں مگر سستا ہونے پر کمی نہیں کی جاتی، حکام نوٹس لیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سے کراچی چلنے والی روڈ پرمیٹ کوچز کے کرایوں میں کمی نہ ہونے پر عوامی حلقوں میں شدید تشویش اور غم و غصہ پایا جاتا پٹرولیم مصنوعات سستی ہونے کے باوجود مسافروں کو ابھی تک کوئی ریلیف نہیں مل سکا جس سے عوام میں شدید مایوسی پھیل گئی ہے عوام نے مقامی صحافیوں کو بتایا کہ جب پٹرول مہنگا ہوتا ہے تو کرایہ فوراً بڑھا دیا جاتا ہے مگر جب پٹرول سستا ہوتا ہے تو کرایہ کم کرنے کا نام تک نہیں لیا جاتا ٹرانسپورٹروں کی من مانی نے غریب عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے مزدور طالب علم اور مریض سب اس ظلم کا شکار ہیں مسافروں نے کہا ہے کہ خضدار سے کراچی کا سفر اب آسان نہیں رہا بلکہ ایک مہنگا خواب بن چکا ہے ایک غریب مزدور جو حب چوکی اور کراچی مزدوری کے لیے جاتا ہے وہ کرایہ دے کر واپس خالی ہاتھ لوٹنے پر مجبور ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹ مافیا نے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کر رکھا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی خاموشی نے ٹرانسپورٹروں کو مزید بے لگام کر دیا ہے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار اور اسسٹنٹ کمشنر خضدار سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ کرایوں میں فوری کمی کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے اور مزید مطالبہ کیا گیا ہے کہ کرایہ نامہ سرکاری طور پر جاری کیا جائے اور ہر کوچ میں نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے اور زائد کرایہ وصول کرنے والے ٹرانسپورٹروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

اوستہ محمد: کیسکو بھرتیوں میں میرٹ اور شفافیت اولین ترجیح ہے، اسماعیل لاشاری

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال کی خصوصی ہدایات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد اسماعیل لاشاری نے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) میں مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کے سلسلے میں جاری امیدواروں کے انٹرویوز کے عمل کا جائزہ لینے کے لیے آج دوسرے روز بھی میر عبدالنبی جمالی پی سی بی اسٹیڈیم اوستہ محمد کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے انٹرویو کے لیے قائم کیے گئے مختلف کاؤنٹرز، امیدواروں کی آمد و رفت، دستاویزات کی جانچ پڑتال، انٹرویو کے طریقہ کار اور امیدواروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا انہوں نے انتظامی اور سیکیورٹی انتظامات کا بھی معائنہ کیا تاکہ انٹرویو کے عمل کو خوش اسلوبی، نظم و ضبط اور پرامن ماحول میں جاری رکھا جا سکے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام اور عملے کو ہدایت کی کہ بھرتیوں کے تمام مراحل میں مقررہ ضابطہ کار اور قواعد و ضوابط پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے انٹرویوز کے عمل میں کسی قسم کی سفارش، جانبداری یا غیر ضروری مداخلت کی گنجائش نہ ہو بلکہ تمام امیدواروں کو یکساں مواقع فراہم کرتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کو اولین ترجیح دی جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں سے آنے والے امیدواروں کو درپیش مشکلات کے حل، انتظار کے دوران سہولیات کی فراہمی اور انٹرویو کے عمل کو بروقت مکمل کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں

گنداخہ: گرفتاریوں سے سیاسی جدوجہد دبائی نہیں جاسکتی، صوفی خاوند بخش

جے یو آئی اوستہ محمد کی قیادت کا سیاسی کارکنوں کو ہراساں کرنے پر اظہار تشویش

گرفتار رہنماؤں اور کارکنوں کی رہائی، غیر قانونی چھاپوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع اوستہ محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر کابینہ اراکین نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی و صوبائی قائدین اور کارکنوں کی گرفتاریوں، گھروں پر چھاپوں، غیر قانونی اقدامات اور سیاسی کارکنوں کو ہراساں کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرامن سیاسی جدوجہد کرنے والے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف اس قسم کے اقدامات جمہوری روایات، آئینی حقوق اور قانون کی بالادستی کے منافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو آزادی اظہار، پرامن احتجاج، سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا بنیادی حق فراہم کرتا ہے۔ کسی بھی شہری کو قانونی تقاضے پورے کیے بغیر گرفتار کرنا یا گھروں میں داخل ہو کر چادر و چار دیواری کے تقدس کو پامال کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چاہیے کہ وہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ جے یو آئی رہنماؤں نے مزید کہا کہ مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری، صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، ارکان اسمبلی، سیکرٹری جنرل جمعیت علماء اسلام سندھ مولانا راشد محمود سومرو، و دیگر جماعتی قائدین اور بلوچستان بھر کے کارکنوں کے خلاف کارروائیاں قابل مذمت ہیں۔ سیاسی اختلافات کو طاقت اور دباؤ کے ذریعے ختم کرنے کے بجائے جمہوری اصولوں اور سیاسی مکالمے کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرفتار تمام جماعتی رہنماؤں اور کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے، غیر قانونی چھاپوں اور گرفتاریوں کا نوٹس لیا جائے، چادر و چار دیواری کے تقدس کو یقینی بنایا جائے اور ایسے اقدامات میں ملوث ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ صوفی خاوند بخش چنہ اور میر نعیم خان عمرانی نے اپنے بیان کے آخر میں واضح کیا کہ جمعیت علماء اسلام ایک پرامن، آئینی اور جمہوری سیاسی جماعت ہے جو ہمیشہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتاریوں، دباؤ اور ہراسانی کے ذریعے جماعت کے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے اور جمعیت علماء اسلام اپنے اصولی موقف اور جمہوری جدوجہد سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گی۔

اوستہ محمد: میر فاروق خان جمالی ربن کاٹ کر فری طبی کیمپ کا افتتاح کر رہے ہیں

اوستہ محمد: مستحق مریضوں کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، میر فاروق جمالی

اوستہ محمد (ریاض عمرانی) بلوچستان عوامی پارٹی (BAP) کے مرکزی چیف آرگنائزر و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جان محمد خان جمالی اور صوبائی نائب صدر میر فاروق خان جمالی کی کوششوں اور ذاتی تعاون سے تحصیل ہیڈ کوارٹر سول اسپتال استا محمد میں دو روزہ مفت علاج اور آنکھوں کے آپریشن کے کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ کیمپ کا باقاعدہ افتتاح میر فاروق خان جمالی نے ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ معروف ماہر امراض چشم ڈاکٹر ابرار احمد، ضلع ناظم صحت (DHO) استا محمد ڈاکٹر امیر علی جمالی اور ایم ایس سول اسپتال ڈاکٹر زین العابدین شاہ بھی موجود تھے۔ افتتاحی تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر فاروق خان جمالی اور طبی ماہرین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی معیاری اور مفت سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ کیمپ میں مستحق مریضوں کا مفت معائنہ، ادویات کی فراہمی اور آنکھوں کے آپریشن سمیت تمام ضروری سہولیات بالکل مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔ علاقہ مکینوں نے اس فلاحی اقدام پر میر جان محمد خان جمالی، میر فاروق خان جمالی اور مفت علاج و آپریشن کرنے والے ڈاکٹرز کی ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔

گوادر: عوامی مسائل کے حل کیلئے اعلیٰ سطحی حکومتی نشست

کھلی نشست میں صحت، تعلیم، آبنوشی اور مواصلات سمیت اہم امور زیر بحث آئے

مقامی عمائدین اور صحافیوں نے بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تجاویز پیش کیں

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات اور صوبائی حکومت کے عوام دوست ترقیاتی وژن کے تحت ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی میزبانی میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات بلوچستان زاہد سلیم کی قیادت میں اعلیٰ سطحی صوبائی وفد نے ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس روم میں مقامی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور صحافیوں کے ساتھ کھلی نشست کی۔ اس موقع پر ضلع گوادر کو درپیش عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی صورتحال اور ترقیاتی ضروریات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کھلی نشست میں شرکاء نے صحت، تعلیم، آبنوشی، ایریگیشن، زراعت، مواصلات، بلدیاتی نظام اور دیگر اہم شعبوں سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ صحت کے شعبے میں سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی سہولیات، ایم آر آئی مشین کی عدم دستیابی، ایمبولینس سروس، ڈائیلاسز کی سہولت اور طبی عملے کی کمی کی نشاندہی کرتے ہوئے مزید سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کیا گیا تعلیم کے حوالے سے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی، غیر حاضری، تعلیمی معیار، گرلز مڈل و ہائی اسکولوں کے قیام، طلبہ کے لیے ٹرانسپورٹ اور تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے امور زیر بحث آئے جبکہ میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی، واٹر سپلائی منصوبوں، ڈیموں میں پانی کے ذخیرے، متاثرہ زمینداروں کے معاوضوں، ساحلی شاہراہ پر ٹریفک حادثات، غیر ضروری چیک پوسٹس، سرحدی تجارت اور جیونی سمیت دور دراز علاقوں کے عوام کو درپیش سفری مشکلات پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے اس موقع پر ضلع کے عوام کو درپیش مسائل اور مقامی سطح پر درکار ترقیاتی ضروریات کے حوالے سے وفد کو آگاہ کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اعلیٰ سطحی حکومتی وفد کی اس نشست سے عوامی مسائل کے حل اور متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری کو مزید تقویت ملے گی وفد میں سیکرٹری زراعت داؤد خان خلجی، سیکرٹری ایریگیشن سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن لعل جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر انیس طارق گورگیج، اسپیشل سیکرٹری صحت شیک شہداد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو شہیر احمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ڈاکٹر عبدالشکور سمیت دیگر افسران بھی شریک تھے۔

اسپورٹس
روزنامہ مشرق کوئٹہ

سری لنکا ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کا چیمپئن بن گیا

پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 9 وکٹوں کے نقصان پر 216 رنز بنائے سری لنکا نے ہدف باآسانی حاصل کر لیا

سری لنکا کی جانب سے نشان مادوسکا نصف سنچری سکور کر کے نمایاں سکورر رہے جبکہ فرینڈس نے 3 وکٹیں حاصل کیں، رپورٹ

دوحہ (مانیٹرنگ ڈیسک) ایشین کرکٹ کونسل کے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں پاکستان شاہینز کو سری لنکا اے شکست دے دی۔ دوحہ کے ویسٹ اینڈ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا تو اس کا آغاز اچھا نہ ہوا، صرف 13 کے مجموعی اسکور پر معاذ صداقت چلتے بنے، جس کے بعد شامل حسین اور شاہزیب خان نے محتاط انداز میں بیٹنگ کی۔ پاکستان کی دوسری وکٹ 61 رنز پر شامل حسین کی صورت میں گری جو 40 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ اس کے بعد وقفے وقفے سے وکٹیں گرنے کا سلسلہ چلتا رہا تاہم دوسرے اینڈ پر شاہزیب خان ڈٹے رہے، وہ 60 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہے جب کہ کپتان عبدالصمد نے 33 رنز کی باری کھیلی۔ روحیل نذیر 37 اور سفیان مقیم 13 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ گرین شرٹس نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں پر 216 رنز بنائے۔ سری لنکا نے مطلوبہ ہدف باآسانی حاصل کر لیا۔ سری لنکا کی جانب سے منتخب ہے وردھنے نے 20 رنز بنائے جبکہ نشان مادوسکا نے نصف سنچری سکور کی اور میچ کے نمایاں سکورر رہے۔ سری لنکا کی جانب سے فرینڈس 3 وکٹیں حاصل کیں۔ شاہینز نے متحدہ عرب امارات، بھارت اے اور نیپال کو شکست دے کر پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ کے مابین چوتھے ٹی 20 میچ میں انگلش کھلاڑی وکٹ حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

اپنے پسندیدہ کرکٹ فارمیٹ کو خیر باد کہنے کا وقت آ گیا ہے، مشفیق الرحیم

بچپن کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے 22 سالہ سفر پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں

ڈھاکہ (این این آئی) بنگلادیش کے مشفیق الرحیم نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے حوالے سے سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے پیغام میں کہا ہے کہ اپنے پسندیدہ کرکٹ فارمیٹ کو خیر باد کہنے کا وقت آ گیا ہے۔ مشفیق الرحیم فروری میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے بعد ریٹائر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بچپن کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے 22 سالہ سفر پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں، اعلیٰ سطح پر بنگلادیش کی نمائندگی کرنا زندگی کا سب سے بڑا اعزاز و فخر ہے۔ مشفیق الرحیم نے کہا کہ اہل خانہ، اساتذہ، کوچز، ساتھی کھلاڑیوں، مداحوں کی محبت اور حمایت پر شکر گزار ہوں، میر پور کے اسٹیڈیم میں مشفیق، مشفیق کے نعروں کی گونج ہمیشہ دل میں زندہ رہے گی۔ واضح رہے کہ بنگلادیش کرکٹ بورڈ کے صدر تمیم اقبال اس سے قبل سابق کپتان کی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر چکے ہیں۔ مشفیق الرحیم 108 ٹیسٹ میچز میں بنگلادیش کے لیے 7 ہزار 62 رنز بنا چکے ہیں۔

ٹی 20 کرکٹ بولرز کیلئے بہت سخت ہے، وقار یونس

آج کل کے بیٹرز بہت جدت پسند ہو گئے اور بہت سارے مختلف شاٹس کھیلتے ہیں، سابق کپتان

لاہور (آئی این پی) سابق فاسٹ بولر وقار یونس نے کہا ہے کہ ٹی 20 کرکٹ بولرز کیلئے بہت سخت ہے، میں بھی اگر کھیلتا تو اس میں جدوجہد کر رہا ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ آج کل کے بیٹرز بہت جدت پسند ہو گئے اور بہت سارے مختلف شاٹس کھیلتے ہیں، ان کو بولنگ کرنا آسان نہیں، مجھے نہیں لگتا کہ میں ٹی ٹوئنٹی میچ کھیل کر لطف اندوز ہوتا۔ سابق کپتان نے کہا کہ بیٹ اور بال میں توازن ہونا چاہیے، چھوٹے گراؤنڈز میں بولرز کیلئے اچھا پرفارم کرنا بے حد مشکل ہو جاتا ہے، فلیٹ پچز نے بیٹرز کو مضبوط بنا دیا، توازن لانے کیلئے بہتر پچز تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈیزرٹ وائپرز میں شامل بابر اعظم کے بارے میں وقار یونس نے کہا کہ انہوں نے آئی ایل ٹی ٹوئنٹی کے پہلے میچ میں نصف سنچری بنائی، اس کے بعد 2 میچز میں اچھا پرفارم نہیں کر سکے لیکن یہ طویل ٹورنامنٹ ہے۔ انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ بابر یہاں کھیل کر لطف اندوز ہوں گے۔

ارجنٹائن کے سابق اسٹار فٹبالر کارلوس تیویز کے الوداعی میچ میں لیونل میسی کی شرکت کی تصدیق

بیونس آئرس (این این آئی) ارجنٹائن کے سابق اسٹار فٹبالر کارلوس تیویز کے الوداعی میچ میں لیونل میسی کی شرکت کی تصدیق ہو گئی، پرتگال کے معروف فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کو بھی میچ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق نمائشی میچ 20 دسمبر کو بیونس آئرس کے معروف لا بومبونیرا اسٹیڈیم میں کھیلا جائیگا، جسے اپاچیز لاسٹ ڈانس کا نام دیا گیا ہے۔ 42 سالہ کارلوس تیویز نے 2022 میں اپنے آبائی کلب بوکا جونیئرز کی جانب سے کھیلتے ہوئے فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ کارلوس تیویز ارجنٹائن کی قومی ٹیم میں لیونل میسی کے ساتھ کھیل چکے ہیں جبکہ مانچسٹر یونائیٹڈ میں کرسٹیانو رونالڈو کے ساتھ بھی وقت گزار چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اگر رونالڈو نے دعوت قبول کر لی تو فٹبال کی تاریخ میں پہلی مرتبہ وہ اور لیونل میسی ایک ہی ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے میدان میں نظر آئیں گے۔

مشفیق الرحیم نے ریٹائرمنٹ لے لی، صدر بنگلادیشی بورڈ کی تصدیق

فروری 2027، میں انگلینڈ کیخلاف ٹیسٹ کے بعد ریٹائرڈ ہو جائیں گے، تمیم اقبال

ڈھاکہ (این این آئی) بنگلادیش کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مشفیق الرحیم نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی، صدر بنگلادیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) تمیم اقبال نے تصدیق کر دی۔ تمیم اقبال نے مشفیق الرحیم کی ریٹائرمنٹ کا بتایا کہ وہ فروری 2027، میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے بعد ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔ صدر بی سی بی نے کہا کہ مشفیق الرحیم نے چند روز قبل مجھے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے فیصلے سے آگاہ کیا، تو میں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان خود کریں۔ انہوں نے کہا کہ مشفیق الرحیم کی درخواست پر ان کی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر رہا ہوں، 39 سالہ کرکٹر نے ملک کے لیے عظیم خدمات انجام دی ہیں۔ تمیم اقبال نے کہا کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ مشفیق الرحیم کے اعزاز میں خصوصی تقریب منعقد کرے گا، وہ اپنے آخری ٹیسٹ میچ کو یادگار بنانے کی کوشش کریں گے۔ مشفیق الرحیم نے 108 ٹیسٹ میچز میں بنگلادیش کی نمائندگی کی، اس دوران 7 ہزار سے زائد رنز اسکور کیے ہیں۔

کرائسٹ چرچ: نیوزی لینڈ اور بھارت کے مابین دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے روز نیوزی لینڈ بلے باز شارٹ کھیل رہے ہیں

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے ٹیسٹ سیریز کے لیے اسکواڈز کا اعلان کر دیا

دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ 9 دسمبر سے کھیلا جائے گا، رپورٹ

سڈنی (آئی این پی) آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے ٹیسٹ سیریز کے لیے اپنے اپنے اسکواڈز کا اعلان کر دیا جس میں نئے کھلاڑیوں کی شمولیت اور بعض اہم کھلاڑیوں کی واپسی بھی شامل ہے۔ آسٹریلوی ٹیم کی قیادت پیٹ کمنز کریں گے جبکہ اسٹیو اسمتھ سمیت دیگر اہم کھلاڑی بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ آسٹریلوی اسکواڈ میں جیک کلیٹن، کیمرون گرین، اسکاٹ بولینڈ، ایلکس کیری، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، مائیکل نیسر، میتھیو رنشا، کوری روکی چولی اور مچل اسٹارک شامل ہیں۔ بیٹر جیک کلیٹن اور اسپنر کوری روکی چولی پہلی مرتبہ آسٹریلوی ٹیسٹ اسکواڈ میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ آسٹریلوی چیف سلیکٹر جارج بیلی کے مطابق نیتھن لیون کو اسکواڈ میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ مشکل تھا، تاہم حالیہ میچز میں ان کی کارکردگی متاثر کن نہیں رہی۔ ایک کھلاڑی کی شمولیت کا فیصلہ شیفلڈ شیلڈ کے اگلے راؤنڈ کے بعد کیا جائے گا۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ نے بھی دورہ آسٹریلیا کے لیے 16 رکنی ٹیسٹ اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں سات فاسٹ بولرز کو شامل کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے اسکواڈ میں ول او رورکی، میٹ فشر اور مائیکل رائے کی واپسی ہوئی ہے، جبکہ انجری کا شکار گلین فلپس اور بلیئر ٹکنر مکمل فٹ ہونے کے بعد آسٹریلیا میں ٹیم کو جوائن کریں گے۔ ٹام لیتھم کی قیادت میں اعلان کردہ اسکواڈ میں میٹ فشر، ڈین فوکس کرافٹ، ٹام بلنڈل، ڈیون کانوے، جیکب ڈفی، میٹ ہنری، کائل جیمیسن، ڈیرل مچل، ہنری نکلز، ول او رورکی، گلین فلپس، مائیکل رائے، راچن رویندرا، نیتھن اسمتھ اور ول ینگ شامل ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان چار ٹیسٹ میچز کی سیریز کا پہلا میچ 9 دسمبر سے پرتھ میں کھیلا جائے گا۔

نوجوان فائٹر محمد جواد نے ورلڈ مکسڈ مارشل آرٹس میں گولڈ میڈل جیت لیا

چیمپئن شپ میں پاکستان کے محمد جواد نے روس، قازقستان اور میزبان آذربائیجان کے فائٹرز کو شکست دی

ایشین چیمپئن بننے کا اعزاز بھی حاصل کر چکے ہیں، چیمپئن شپ میں 35 ممالک کے 1 ہزار کھلاڑی شریک ہیں

باکو (این این آئی) پاکستان کے نوجوان فائٹر محمد جواد نے عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کر دیا۔ آذربائیجان کے شہر باکو میں جاری ورلڈ مکسڈ مارشل آرٹس اینڈ پنکریشن چیمپئن شپ میں محمد جواد نے انڈر ففٹین کیٹیگری میں گولڈ میڈل جیت لیا۔ باکو میں جاری ورلڈ چیمپئن شپ میں پاکستان کے محمد جواد نے روس، قازقستان اور میزبان آذربائیجان کے فائٹرز کو شکست دے کر انڈر ففٹین پنکریشن کیٹیگری میں طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ محمد جواد رواں برس انڈر سکسٹین ایشین چیمپئن بننے کا اعزاز بھی حاصل کر چکے ہیں۔ ورلڈ چیمپئن شپ میں دنیا کے تقریباً 35 ممالک کے 1 ہزار کھلاڑی شریک ہیں، پاکستان کے 3 فائٹرز مختلف کیٹیگریز میں ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ پاکستان مکسڈ مارشل آرٹس فیڈریشن کے صدر ذوالفقار علی نے محمد جواد کی کامیابی کو پاکستان میں کھیل کے روشن مستقبل کی علامت قرار دیا ہے۔

دفاعی چیمپئن انٹر میامی پہلے راؤنڈ میں ہی ایونٹ سے باہر

کولمبس (این این آئی) ایم ایل ایس فٹبال کپ میں دفاعی چیمپئن انٹر میامی کا سفر پہلے ہی راؤنڈ میں اختتام پذیر ہو گیا۔ کولمبس کریو نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد انٹر میامی کو ایک صفر سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا، تاہم مقررہ وقت میں کوئی ٹیم گول نہ کر سکی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے روز گیمز نے انجری ٹائم میں فیصلہ کن گول اسکور کر کے کولمبس کریو کو کامیابی دلائی۔

KETO WATER
DC LAHORE MARATHON 2026

لاہور: ڈپٹی کمشنر میراتھن ریس 2026 جیتنے کے بعد فاتحین اپنے تمغے میڈیا کو دکھا رہی ہیں

دوحہ: مینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز، پاکستان اے اور سری لنکا اے کے مابین میچ میں پاکستانی بلے باز شاہزیب خان شارٹ کھیل رہے ہیں

سعودی خاتون کوہ پیما کا کارنامہ 23 گھنٹوں میں 6 ہزار میٹر بلندی طے

نیلی عطار نے ہر جم میں 30 منٹ تک اسٹیئر ماسٹر پر ورزش کی اور مجموعی طور پر ایک ہزار 954 منزلیں چڑھیں

افریقہ کے پہاڑ کلیمانجارو کی 5 ہزار 895 میٹر بلندی بھی عبور، ان کی طے کردہ بلندی برج خلیفہ کی تقریباً 12 گنا اونچائی کے برابر ہے

ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی کوہ پیما نیلی عطار نے دبئی فٹنس چیلنج کے تحت متحدہ عرب امارات کے 16 ویئر ہاؤس جم برانچز میں 24 گھنٹوں کے دوران اسٹیئر ماسٹر مشین پر مجموعی طور پر 6 ہزار 91.6 میٹر بلندی طے کر کے منفرد کارنامہ انجام دے دیا۔ انہوں نے یہ چیلنج 23 گھنٹوں میں مکمل کیا، جس میں مختلف مقامات کے درمیان سفر کا وقت بھی شامل تھا۔ نیلی عطار نے ہر جم میں 30 منٹ تک اسٹیئر ماسٹر پر ورزش کی اور مجموعی طور پر ایک ہزار 954 منزلیں چڑھیں۔ اس طرح انہوں نے افریقہ کے پہاڑ کلیمانجارو کی 5 ہزار 895 میٹر بلندی کو بھی عبور کر لیا جبکہ ان کی طے کردہ بلندی برج خلیفہ کی تقریباً 12 گنا اونچائی کے برابر ہے۔ چیلنج کا آغاز دبئی کے علاقے القوز میں ویئر ہاؤس جم کی پہلی برانچ سے صبح ساڑھے 4 بجے ہوا اور اختتام اگلی صبح ساڑھے 3 بجے شیخہ فاطمہ پارک میں واقع جم کی نئی برانچ پر ہوا۔ اس دوران دبئی اور ابوظہبی کی مختلف برانچز کو اس چیلنج کا حصہ بنایا گیا۔ نیلی عطار اس سے قبل دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی کے ٹو سر کرنے والی پہلی عرب خاتون ہے اور ماؤنٹ ایورسٹ بھی سر کرنے کا اعزاز حاصل کر چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلند پہاڑ سر کرنے کے لیے ہمالیہ کا سفر ضروری نہیں بلکہ اپنے گھر کے قریب رہتے ہوئے بھی بڑے اہداف حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

باکسر عامر خان کا چھ سالہ بیٹے سے متعلق اعتراف، کڑی تنقید کا سامنا

نہیں چاہتا میرا بیٹا گیم میں دکھائے جانے والے تشدد کو درست یا معمول کی بات سمجھے، عامر خان

لندن (این این آئی) پاکستانی نژاد برطانوی باکسر عامر خان اپنے چھ سالہ بیٹے کو مشہور زمانہ ویڈیو گیم گرینڈ تھیفٹ آٹو 6 (جی ٹی اے 6) کھلانے کا اعتراف کرنے پر شدید تنقید کی زد میں آ گئے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق سابق اولمپک میڈلسٹ عامر خان نے سابق باکسر کارل فروچ کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ ان کا چھوٹا بیٹا کمپیوٹر پر جی ٹی اے کھیلتا ہے اور وہ بھی اس کے ساتھ یہ گیم کھیل چکے ہیں۔ عامر خان کے اس انکشاف پر کارل فروچ حیران رہ گئے اور انہوں نے کہا کہ اس گیم میں گاڑیاں چھیننے، فائرنگ کرنے اور لوگوں کو تشدد کا نشانہ بنانے جیسے مناظر شامل ہیں، جو بچوں کے ذہنوں میں تشدد کے حوالے سے حساسیت کم کر کے اسے معمول کا عمل بنا سکتے ہیں۔ اس موقع پر عامر خان نے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کا بیٹا گیم میں دکھائے جانے والے تشدد کو درست یا معمول کی بات سمجھے، تاہم ان کا خیال ہے کہ گیم کے نئے ورژن میں کچھ تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں اور اسے زیادہ تفریحی بنایا جائے گا۔ دوسری جانب برطانیہ کے سابق حکومتی مشیر اور کمپئن فار ریئل ایجوکیشن کے چیئرمین کرس میک گورن نے بھی اس معاملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی والدین اپنے بچوں کو گیمنگ یا کسی بھی دوسرے ذریعے سے بالغوں کے لیے مخصوص مواد تک رسائی دیتے ہیں تو یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ واضح رہے کہ گرینڈ تھیفٹ آٹو اپنی پرتشدد نوعیت اور بالغوں کے لیے مخصوص مواد کے باعث معروف ہے۔

پریمیئر لیگ ایڈیشن 10، نیٹ سول، تو امیڈ اور ڈیسکون نے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا

لاہور (این این آئی) پریمیئر لیگ کے 10 ویں ایڈیشن میں نیٹ سول، تو امیڈ اور ڈیسکون نے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ پہلے میچ میں نیٹ سول نے سروسز انڈسٹریز کی ٹیم کو 11 رنز سے شکست دی۔ پہلے کوارٹر فائنل میچ میں نیٹ سول نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 184 رنز بنائے۔ بلال بھٹی 83 اور عدنان بٹ 53 رنز کے ساتھ نمایاں بلے باز رہے۔ ہدف کے تعاقب میں سروسز انڈسٹریز کی ٹیم 8 وکٹوں کے نقصان پر 173 رنز بنا سکی۔ صیام 68 اور مسلم عباس 42 رنز بنا کر نمایاں بلے باز رہے۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں تو امیڈ نے ان لیک کو 9 وکٹوں سے شکست دی۔ ان لیک نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 کھلاڑیوں کے نقصان پر 160 رنز بنائے

مینز ورلڈ ٹینس چیمپئن شپ کا آغاز ہو گیا

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی ایف ٹینس کمپلیکس اسلام آباد میں 15 ہزار امریکی ڈالر کی انعامی رقم پر مشتمل مینز ورلڈ ٹینس چیمپئن شپ لیگ ون کا آغاز ہو گیا۔ چیمپئن شپ میں پاکستان کے 24 کھلاڑیوں سمیت 32 ممالک کے 65 غیر ملکی کھلاڑی بھی ایکشن میں دکھائی دینگے۔ پاکستان کی جانب سے عقیل خان، محمد شعیب، مزمل مرتضیٰ اور برکت اللہ سمیت دیگر کھلاڑی میدان میں اتریں گے۔

راولپنڈی: بیل دوڑ کے مقابلوں میں بیل اپنی منزل کی جانب گامزن ہیں

شہر شہر پیارا بلوچستان
روزنامہ مشرق کوئٹہ
MASHRIQ

اوتھل: گٹکا فروشوں کیخلاف کارروائیاں جاری ہے، میرمن کاکڑ

اسسٹنٹ کمشنر نے بازار میں سینکڑوں گٹکا پڑیاں ضبط کر لیں

سرکاری نرخ نامے نمایاں لگانے کی ہدایت، خلاف ورزی پر جرمانے

اوتھل (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میرمن کاکڑ نے مضر صحت گٹکے کی فروخت کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اوتھل بازار میں مختلف دکانوں سے سینکڑوں گٹکے کی پڑیاں ضبط کر لیں۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ گٹکا انسانی صحت کے لیے انتہائی خطرناک ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ شہریوں کی صحت سے کھیلنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور گٹکا فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میرمن کاکڑ نے بازار کا دورہ کیا اور گوشت و سبزی فروشوں، دکانداروں اور ہوٹل مالکان کو صفائی ستھرائی بہتر بنانے اور سرکاری نرخ نامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کرنے کی ہدایت کی۔ اس دوران خلاف ورزی کرنے والے متعدد دکانداروں کو جرمانے بھی عائد کیے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر میرمن کاکڑ نے خبردار کیا کہ ناجائز منافع خوری اور مقررہ نرخوں سے زائد قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی اور بھاری جرمانے کیے جائیں گے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ گٹکے کی غیر قانونی فروخت اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کی نشاندہی کر کے انتظامیہ سے تعاون کریں۔

بھاگ: کمانڈر 12 کور کی عوام دوست پالیسیاں خوش آئند ہے، حکمت لہڑی

سرحدی تجارت کے فروغ اور روزگار فراہمی کے اقدامات قابل تحسین

شاہراہیں کھولنے اور کانوائے سسٹم خاتمے سے کاروباری سرگرمیاں فعال ہو گئے

بھاگ (آن لائن) کمانڈر 12 کور بلوچستان جنرل عنایت حسین کی عوام دوست پالیسیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی صدر آل ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن بلوچستان حاجی میر حکمت لہڑی نے کیا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سرحدی تجارت کے فروغ، عوام کو روزگار کی فراہمی، ٹرانسپورٹرز کے لیے شاہراہیں کھولنے اور کانوائے سسٹم کے خاتمے کے اقدامات قابل تحسین ہیں، ٹرانسپورٹرز رہنماؤں کا اظہار تشکر کور کمانڈر بلوچستان عنایت حسین کی عوام دوست پالیسیوں، سرحدی تجارت کے فروغ، عوام کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور ٹرانسپورٹرز کے لیے شاہراہوں کو کھولنے سے متعلق اقدامات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں عوام کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینا، سرحدی تجارت کو فعال بنانا اور ٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ افراد کو درپیش مشکلات کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کور کمانڈر بلوچستان کی جانب سے ان معاملات پر خصوصی توجہ دینا عوام، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کے لیے امید افزا اقدام ہے نے کہا کہ شاہراہوں کو ٹرانسپورٹرز کے لیے کھولنے اور کانوائے سسٹم کے خاتمے یا اس میں نرمی کے اقدامات سے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں آسانیاں پیدا ہوں گی، مسافروں اور مال بردار گاڑیوں کی آمد و رفت بہتر ہوگی، کاروباری سرگرمیوں کو تقویت ملے گی اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مالی و انتظامی مشکلات میں کمی آئے گی۔

استہ محمد: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری کیسکو کے جاری انٹرویو کے عمل کا جائزہ لے رہے ہیں

ہرنائی: امتحانات میں نقل کے خاتمے کو یقینی بنائیں، سلیم ترین

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا بوائز و گرلز امتحانی مراکز اچانک معائنہ

سپرنٹنڈنٹ تخی محمد بلوچ اور عملے کی کارکردگی کو سراہا گیا

ہرنائی (خ ن) حکام بالا کی ہدایات کی روشنی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) ہرنائی محمد سلیم ترین نے ضلع بھر میں جاری مڈل اسٹینڈرڈ سالانہ امتحانات کے سلسلے میں بوائز اور گرلز امتحانی مراکز کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے امتحانی ہالز میں طلبہ و طالبات کو فراہم کردہ سہولیات، سیکیورٹی، نگرانی کے نظام اور مجموعی امتحانی ماحول کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے امتحانی مراکز میں موجود امیدواروں سے انتظامات اور پرچوں کے حوالے سے دریافت کیا جبکہ امتحانی عملے کو سختی سے ہدایت کی کہ امتحانات کے پرامن انعقاد میں نظم و ضبط، شفافیت اور میرٹ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر انہوں نے بہترین انتظامات اور فرائض کی ذمہ دارانہ انجام دہی پر امتحانی سپرنٹنڈنٹ تخی محمد بلوچ اور دیگر عملے کی کارکردگی کو سراہا۔ دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے محمد سلیم ترین نے کہا کہ ضلع ہرنائی میں مڈل امتحانات نہایت منظم اور شفاف ماحول میں جاری ہیں، جو محکمہ تعلیم کے حکام اور امتحانی عملے کی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی و خوشحالی کی ضامن ہے

بیلہ: پیپلز پارٹی کی جمہوری جدوجہد قربانیوں سے عبارت ہے، شاہنواز

بیلہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لسبیلہ کے صدر وڈیرہ شاہنواز حسن جاموٹ نے پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 30 نومبر 1967 پاکستان کی سیاسی تاریخ کا اہم دن ہے، جب شہید قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھ کر عوامی سیاست، جمہوریت اور حقوق کی جدوجہد کا نیا باب رقم کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ قربانیوں، جدوجہد، نظریاتی وابستگی اور جمہوریت کی بحالی کی تاریخ ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور دیا، جبکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے جمہوریت اور عوامی حقوق کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ وڈیرہ شاہنواز حسن جاموٹ نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پارٹی کی سیاسی جدوجہد جاری ہے، جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے بھی جمہوری سیاست اور پارلیمانی نظام کے حوالے سے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ضلع لسبیلہ، بلوچستان اور ملک بھر کے نظریاتی کارکنوں، جیالوں اور محنت کشوں کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا۔

نصیرآباد: کیسکو بھرتیوں میں شفافیت اور میرٹ یقینی بنایا جائے، دوریدر لعل

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد دوریدر لعل نے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) میں مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کے سلسلے میں جاری امیدواروں کے انٹرویوز کے عمل کا جائزہ لینے کے لیے آج دوسرے روز بھی سینٹر کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے انٹرویو کے عمل اور امیدواروں کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے بھرتیوں کے طریقہ کار اور اب تک ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ حاصل کی۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے انٹرویو سینٹرز میں امیدواروں کی آمد و رفت، بیٹھنے کے انتظامات، سہولیات کی فراہمی، نظم و ضبط، انتظامی امور اور سیکیورٹی کے مجموعی انتظامات کا جائزہ لیا انہوں نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے انٹرویو کے عمل کو خوش اسلوبی سے جاری رکھنے کے لیے ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ افسران اور انتظامی عملے کو ہدایت کی کہ امیدواروں کے انٹرویوز کا عمل مکمل میرٹ، شفافیت اور غیر جانبداری کے اصولوں کے تحت یقینی بنایا جائے تمام امیدواروں کے ساتھ یکساں رویہ اختیار کیا جائے

نال: اتائی ڈاکٹروں کی سرگرمیاں انسانی زندگیوں کیلئے سنگین خطرہ ہے، عوامی حلقے

نال (آن لائن) نال اور گردونواح میں اتائی ڈاکٹروں کی مبینہ سرگرمیوں میں اضافہ، انسانی جانوں سے کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے۔ مختلف علاقوں میں غیر مستند افراد کی جانب سے علاج معالجے کا سلسلہ جاری ہونے کے باوجود محکمہ صحت کے ذمہ داران کی جانب سے مؤثر نگرانی اور کارروائی نظر نہیں آ رہی۔ عطائی افراد کے ہاتھوں غلط تشخیص اور غیر مناسب علاج سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عوامی حلقوں نے محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نال اور گردونواح میں غیر مستند افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے باقاعدہ چیکنگ کا نظام بنایا جائے تاکہ انسانی جانوں کو ممکنہ خطرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔

خضدار: خواتین کے حقوق اور پرامن معاشرے کے قیام پر سیمینار

وومن یونیورسٹی میں دختران پاکستان مہم کے تحت خصوصی سیمینار منعقد ہوا

طالبات نے معاشرتی ہم آہنگی اور انتہا پسندی کے خاتمے پر خیالات کا اظہار کیا

خضدار (آن لائن) پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) کے زیر اہتمام، سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کے تعاون سے دختران پاکستان مہم کے تحت سردار بہادر خان (ایس بی کے) ویمن یونیورسٹی خضدار میں ایک پروقار کری ایٹو ایجوکیشنل ایکٹس سیمینار منعقد کیا گیا جس کا بنیادی مقصد معاشرے سے تشدد اور انتہا پسندی کا خاتمہ تھا۔ سیمینار کا مرکزی موضوع مضبوط خاندان، مضبوط معاشرہ غربت سے خوشحالی کی طرف تھا۔ تقریب کے مہمان خاص ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی تھے جبکہ ان کے ہمراہ اکیمین سلیم رزاق، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر بلال سرفراز بگٹی، ڈائریکٹر ایس بی کے ویمن یونیورسٹی مظفر احمد لانگو، پرنسپل ایلیمنٹری کالج خضدار، منیجر ویمن کمپلیکس خضدار روبینہ کریم شاہوانی، سیف اللہ شاہوانی، اعجاز محبوب ثناء اللہ عامر باجوئی اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ تقریب میں خواتین اور طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شرکاء نے مہم کی مناسبت سے تشدد کے خاتمے اور ہم آہنگی کی علامت کے طور پر نارنجی (مالٹا) رنگ کے لباس پہن رکھے تھے طالبات نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مہم کے مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی

چمن: اے ڈی سی فدا بلوچ منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قلات: پولیو مہم 12 دسمبر سے شروع ہو گی، عائشہ زہری

ڈپٹی کمشنر قلات کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو مہم اجلاس منعقد

19 یونین کونسلز میں چالیس ہزار بچوں کو قطرے پلائیں جائیں گے

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو مہم سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ایم ایس ڈاکٹر سومار خان ڈی ایم پی ای ایچ آئی زین العابدین ڈی ایس پی قلات شکیل عمرانی سمیت محکمہ صحت قلات اور دیگر تمام محکموں کے سربراہان ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں آنے والے پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے پولیو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پولیو مہم 12 دسمبر 2026 سے شروع ہو کر 15 دسمبر 2026 چار روز تک جاری رہیگا۔ پولیو کے اس مہم میں ضلع قلات کے دو تحصیل کے 19 یونین کونسلز میں 40269 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے اس مہم میں ضلع قلات میں تمام یونین کونسلز میں پولیو ٹیمیں پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کے عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر قلات عائشہ زہری نے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے اس مرض سے بچوں کو بچانے کیلئے پولیو کے قطرے پلانا بہت ضروری ہے ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کیلئے بچوں کا صحت مند ہونا ضروری ہے پولیو سے پاک معاشرہ کی تشکیل کیلئے ہم سب کو مل کر پولیو جیسے مرض کے خلاف لڑنا ہوگا

موسیٰ خیل: عوام کو صاف پانی کی فراہمی ترجیح ہے، عبدالرزاق مجگ

تحصیل توئی سر میں واٹر سپلائی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

ناقص میٹریل اور تعمیراتی کام میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق خان مجگ نے تحصیل توئی سر کا دورہ کیا اور بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت جاری اور مکمل ہونے والی مختلف واٹر سپلائی اسکیمات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران متعلقہ محکموں کے افسران اور انجینئرز نے ڈپٹی کمشنر کو تحصیل توئی سر کے مختلف دیہاتوں اور علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے جاری منصوبوں، سولرائزیشن، پائپ لائنز بچھانے اور پانی کی ٹینکیوں کی تعمیر پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خان مجگ نے جاری تعمیراتی کاموں کے معیار کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی اسکیمات کو مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت، سست روی یا ناقص میٹریل کا استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ تحصیل توئی سر سمیت ضلع بھر کے دور دراز علاقوں کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ مقامی آبادی کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا مستقل بنیادوں پر خاتمہ کیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی عمائدین اور شہریوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔

اوستہ محمد: کیسکو انٹرویوز میں امیدواروں کی سہولت اولین ترجیح ہے، رمضان پالال

اُستہ محمد (خ ن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) میں مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کے سلسلے میں امیدواروں کے انٹرویوز کا دوسرا روز بھی میر عبدالنبی جمالی پی سی بی اسٹیڈیم اُستہ محمد میں جاری رہا جہاں امیدواروں کی بڑی تعداد نے انٹرویوز کے عمل میں حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اُستہ محمد محمد رمضان پلال نے انٹرویو سینٹر کا دورہ کیا اور بھرتیوں کے سلسلے میں جاری انٹرویوز کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا انہوں نے انٹرویو کے لیے آنے والے امیدواروں کی سہولت بیٹھنے کے انتظامات سیکیورٹی نظم و ضبط اور دیگر انتظامی امور کا معائنہ کیا اس موقع پر انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ امیدواروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے اور انٹرویوز کا عمل منظم شفاف اور پرامن ماحول میں جاری رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

کوہلو: حفاظتی پشتوں کی تعمیر عوامی تحفظ کیلئے اہم ہے، عوامی حلقے

کوہلو (آن لائن) ضلع کوہلو میں محکمہ ایریگیشن کی جانب سے مختلف علاقوں میں پروٹیکشن وال کی تعمیر کا کام جاری ہے، جس کا مقصد بارشوں اور سیلابی ریلوں سے آبادیوں، زرعی اراضی اور عوامی املاک کو ممکنہ نقصانات سے محفوظ بنانا ہے۔ جاری ترقیاتی سرگرمیوں پر عوامی حلقوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایکسین ایریگیشن کی کارکردگی کو قابل ستائش قرار دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلع کے مختلف علاقوں میں حفاظتی پشتوں اور پروٹیکشن وال کی تعمیر کے منصوبے عوامی مفاد کے اہم منصوبے ہیں، جن کی تکمیل سے نہ صرف سیلابی پانی کے نقصانات میں کمی آئے گی بلکہ مقامی آبادیوں اور قیمتی املاک کو بھی تحفظ فراہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بعض عناصر کی جانب سے محکمہ ایریگیشن اور ایکسین کی کارکردگی کے حوالے سے منفی پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، تاہم جاری ترقیاتی کام اور عملی اقدامات محکمہ کی کارکردگی کا واضح ثبوت ہیں۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مثبت اقدامات کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے

اوتھل: لاکھڑا میں کاروباری سرگرمیوں کا فروغ خوش آئند ہے، مولا بخش

اوتھل (یو این اے) ضلع لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑا میں عوام کی سہولت کے لیے اہم پیش رفت، ماشاءاللہ گفٹ سینٹر کی شاندار دکان کی افتتاحی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین لاکھڑا مولا بخش گنگو نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر ماشاءاللہ گفٹ سینٹر کا افتتاح کیا، جبکہ اس موقع پر مولانا عبدالحلیم گنگو نے کاروبار میں برکت کے لیے خصوصی دعا کروائی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین لاکھڑا مولا بخش گنگو نے کہا کہ آج لاکھڑا میں ماشاءاللہ گفٹ سینٹر میں سامان کی ایک معیاری اور شاندار دکان کا افتتاح ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی ترقی کا راز وہاں کی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں پوشیدہ ہے، اور لاکھڑا میں کاروبار کا بڑھنا اس بات کی علامت ہے کہ ہمارا علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دکان کے قیام سے ہماری ماں، بہنوں اور بیٹیوں کو اب سامان کے لیے دور دراز شہروں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا، انہیں اپنے ہی شہر میں مناسب قیمت پر معیاری اور جدید سامان میسر آئے گا۔

خضدار: مضبوط خاندان سے ہی پرامن معاشرہ بنتا ہے، عبدالرزاق

وومن یونیورسٹی میں انتہا پسندی کے خاتمے پر سیمینار منعقد

ڈپٹی کمشنر کا خواتین کو ہنر سے بااختیار کرنے پر زور اور شیلڈز تقسیم

خضدار (آن لائن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا ہے کہ خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اور اگر خاندان تعلیم یافتہ، مضبوط اور پرامن ہوگا تو پورا معاشرہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا انہوں نے انتہا پسندی ہر قسم کے تشدد کے مکمل خاتمے اور خواتین کو تعلیم و ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) کے زیر اہتمام، سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کے تعاون سے دختران پاکستان مہم کے تحت سردار بہادر خان (ایس بی کے) ویمن یونیورسٹی خضدار میں ایک پروقار کری ایٹو ایجوکیشنل ایکٹس سیمینار منعقد کیا گیا جس کا بنیادی مقصد معاشرے سے تشدد اور انتہا پسندی کا خاتمہ ہے سیمینار کا مرکزی موضوع مضبوط خاندان، مضبوط معاشرہ غربت سے خوشحالی کی طرف تھا۔ تقریب کے مہمان خاص ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی تھے جبکہ ان کے ہمراہ اکیمین سلیم رزاق، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر بلال سرفراز بگٹی، ڈائریکٹر ایس بی کے ویمن یونیورسٹی مظفر احمد لانگو، پرنسپل ایلیمنٹری کالج خضدار، منیجر ویمن کمپلیکس خضدار روبینہ کریم شاہوانی، پی اے ٹو ڈی سی محمد مراد گزروزئی، سیف اللہ شاہوانی، اعجاز محبوب شاہ، اللہ، عامر باجوئی اور دیگر معززین نے شرکت کی تقریب میں خواتین اور طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی

اوستہ محمد: محدود وسائل کے باوجود صفائی مہم جاری ہے، سکندر تنیہ

چیف آفیسر نے چھٹی کے روز بھی مختلف علاقوں میں صفائی کا جائزہ لیا

مالی مشکلات کے باوجود صفائی عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھا رہا ہے

اوستہ محمد (آئی این پی) میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے میئر میر مظفر خان جمالی کی خصوصی ہدایت پر چیف آفیسر سکندر علی تنیہ چھٹی کے روز بھی شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے نالیوں کی صفائی اور دیگر صفائی کے کاموں کی نگرانی میں مصروف رہے۔ انہوں نے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے صفائی کے جاری کام کا جائزہ لیا اور عملے کو صفائی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایات دیں۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیف آفیسر سکندر علی تنیہ نے کہا کہ شہریوں کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کرنا میونسپل کارپوریشن کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جس کے لیے دن ہو یا رات، چھٹی ہو یا معمول کا دن، صفائی کے کاموں کو جاری رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کو درپیش مالی مشکلات اور محدود وسائل کے باوجود صفائی کا عملہ اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور محنت سے انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے صفائی ورکرز اور دیگر ملازمین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مالی بحران کے باوجود ملازمین کا اپنی ڈیوٹی سے وابستگی اور شہر کی صفائی کے لیے مسلسل کام کرنا قابل تعریف ہے۔ چیف آفیسر نے کہا کہ میئر میر مظفر خان جمالی کی ہدایات کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی کے کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا

نصیر آباد: ڈپٹی کمشنر نصیر آباد دوریدر لعل کیسکو میں بھرتیوں کے عمل کا جائزہ لے رہے ہیں

لورالائی: سرکاری ہسپتالوں کی کارکردگی پر محکمہ صحت کی سخت نگرانی

ڈی ایچ او لورالائی نے آر ایچ سی بکھہ عمکوزئی کا دورہ کیا

غیر حاضری اور صفائی کی ناقص صورتحال پر برہمی ادویات کی فراہمی کی ہدایت

لورالائی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے صحت کے وژن اور سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر محمد فہیم خان نے رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) بکھہ عمکوزئی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے طبی سہولیات، صفائی ستھرائی، عملے کی حاضری اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا دورے کے دوران ہسپتال میں صفائی کی ناقص صورتحال اور بعض عملے کی غیر حاضری پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری فرائض میں غفلت، ڈیوٹی سے غیر حاضری اور عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی میں کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تمام طبی و معاون عملے کی بروقت حاضری یقینی بنائی جائے اور غیر حاضر اہلکاروں کے خلاف محکمانہ ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی اس موقع پر ڈاکٹر محمد فہیم خان نے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کا معائنہ بھی کیا اور ان سے فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔

بقیہ 1 شہید کردیا

افراد کی میتیں ڈی ایچ کیو ہسپتال کو منتقل کردی گئی ہیں پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی ہے اور علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا گیا ہے۔

بقیہ 2 وزیراعلیٰ

کرتے ہوئے کہا کہ اس المناک سانحے پر پوری قوم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ مزدوروں پر حملے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور انہیں اپنے انسانیت سوز اقدام کا جواب دینا ہوگا۔ بے گناہ شہریوں اور محنت کشوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہریوں کے جان ومال کے تحفظ، امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے ذریعے صوبے میں خوف وہراس پھیلانے اور ترقی کے عمل کو متاثر کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔

بقیہ 3 وزیراعظم

بارے میں پر جلد ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرکے کڑے فیصلے کیے جائیں گے ورنہ ہم بھوکے کے بھوکے رہ جائیں گے۔ نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ روز بروز بڑھتی ہوئی ملکی آبادی ایک ٹکنگ ٹائم بم ہے، جس پر جلد ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کر کے کڑے فیصلے کیے جائیں گے ورنہ ہم بھوکے کے بھوکے رہ جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملکی آبادی پر قابو پانے کے لیے ہم نے ڈاکٹر شاہنہ زیر نگرانی ٹاسک فورس بنادی ہے، جس میں وزیر صحت بھی شامل ہیں جبکہ میں خود اس کی صدارت کر رہا ہوں اور یہ ایپکس باڈی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ایپکس کمیٹی کی میٹنگ ہوگی جس میں معاشی اصلاحات کے لیے کیے جانے والے کڑے فیصلوں کی طرح آبادی میں اضافے کو کنٹرول کرنے کے لیے بھی کڑے فیصلے کیے جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سونے کی غیر قانونی مائننگ کو مکمل بند کروا دیا گیا ہے، کان کنی، مینوفیکچرنگ وپراسیسنگ کے بعد قیمتی مصنوعات کی برآمدات ہمارا مشن ہے، حکومت نے مستقبل کیلئے معدنیات کی ویلیو ایڈیشن کا باقاعدہ منصوبہ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائننگ کمپنیوں کو معاہدوں کے تحت مقررہ مدت میں سمیلٹرز لگانے کی پابندی کرنا ہوگی، معدنیات کی ویلیو ایڈیشن کی پالیسی پر مکمل عملدرآمد کیا جائے گا، بحرانی کیفیت کے ابتدائی چند ہفتوں میں وفاق نے 28 ارب روپے کی سبسڈی دی۔ انہوں نے کہا کہ فیول سبسڈی کی مد میں 50 ارب روپے خرچ ہوچکے ہیں، ٹیم ورک اور شراکت داری کے ذریعے ہی اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں، قومی مکالمہ اور ہم آہنگی سے وفاق وصوبوں میں تعاون مزید مضبوط ہوگا۔ اس سے قبل ورکشاپ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ایران اور امریکا کو 47 سال بعد اسلام آباد میں مذاکرات کی میز پر لانا پاکستان کی غیر معمولی سفارتی کامیابی تھی جبکہ پاکستان خطے میں امن کی بحالی کے لیے مخلصانہ اور سنجیدہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کے انعقاد میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے خطے میں امن کے لیے انتھک کوششیں کیں۔ ان کے مطابق مذاکراتی عمل کے نتیجے میں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) میں خصوصاً سیلز ٹیکس جیسے بالواسطہ ٹیکسوں میں بڑے پیمانے پر چوری ہوتی رہی ہے، تاہم ڈھائی سال کے دوران طویل عرصے سے زیر التوا اصلاحات آگے بڑھائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں اصلاحات کے نفاذ کے نتیجے میں ٹیکس چوری اور بدعنوانی کی روک تھام کے ذریعے ریکارڈ 900 ارب روپے وصول کیے گئے۔ وزیراعظم نے اسے بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلی مرتبہ ایف بی آر سے انتہائی کرپٹ عناصر کا خاتمہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو رواں سال 3.5 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، تاہم ملک کو جلد از جلد کم از کم 6 فیصد تک پہنچانا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر شاید ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہیں لیکن ملک کو عزت اور وقار کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے مسلسل محنت، امانت اور دیانت کو اپنانا ہوگا۔ وزیراعظم نے بتایا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں پاکستان کی برآمدات میں 8 فیصد اضافہ ہوا، تاہم اس میں مزید اضافے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 4 ارب 60 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی ہیں، جب کہ تین سال قبل یہ تقریباً ڈیڑھ ارب ڈالر کے قریب تھیں۔ وزیراعظم نے زراعت کو ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 80 برس کے دوران اس شعبے کے ساتھ وہ سلوک نہیں کیا گیا جس کا یہ مستحق تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اب زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے، جب کہ لائیو اسٹاک کے شعبے میں بھی پاکستان کے لیے بہت زیادہ امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ذہین افراد، محنتی کسانوں، زرخیز زمین، پہاڑوں اور پانی سمیت بے شمار وسائل سے نوازا ہے، تاہم ترقی کے لیے محنت کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کے حوالے سے وزیراعظم نے کہا کہ نوجوان پاکستان کے لیے ایک چیلنج بھی ہیں اور بڑا موقع بھی۔ انہیں جدید ٹیکنالوجی، ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم اور پیداواری روزگار فراہم کرنا ہوگا، جب کہ آئندہ چند برس میں نوجوانوں کے لیے بڑی تعداد میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر تمام وسائل ان کے قدموں میں نچھاور کرنا ہوں گے، آئی ٹی، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ووکیشنل اور اسکل ٹریننگ نوجوانوں کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ وفاقی حکومت صوبوں کے ساتھ مل کر نوجوانوں کی تعلیم اور تربیت کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی تقریباً 60 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور انہیں بااختیار بنائے بغیر ملک اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ ان کے مطابق نوجوان نسل کو تعلیم اور جدید علوم سے آراستہ کرنا پہاڑوں میں موجود معدنی وسائل سے بھی زیادہ قیمتی اثاثہ ثابت ہو سکتا ہے۔ خطاب کے اختتام پر وزیراعظم نے علامہ اقبال کے اشعار کے ذریعے پیغام دیا کہ ترقی نئے افکار اور جدید سوچ سے ہوتی ہے اور اس کے لیے محنت، امانت اور دیانت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ 4 فوجی دستے

مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر رائج نامی البقامی، چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل عمر احمد بخاری، کمانڈر لاہور کور لیفٹیننٹ جنرل محمد عمر بشیر بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ پاکستانی فوجی دستے طے شدہ معاہدوں کے تحت سعودی عرب میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے، فوجی دستوں کی تعیناتی سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے عزم کی عکاسی ہے جبکہ پاکستان حرمین شریفین کے تقدس اور سعودی عرب کی سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہے۔ پاکستانی فوجی دستوں کی تعیناتی سعودی عرب کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ہوگی، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات، باہمی اعتماد اور اسٹریٹجک تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا ہے کہ سعودی عرب روانہ ہونے والے دستوں کیلئے پاک فوج کی جانب سے پُروقار اور تاریخی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ اٹوٹ جذبے اور مکمل عزم کے ساتھ ہمارے جوان ہمہ وقت تیار ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فوجی دستوں کی تعیناتی سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہے، پاکستان حرمین شریفین کے تقدس اور سعودی عرب کی سلامتی کے تحفظ کے عزم پر قائم ہے۔ پاکستانی فوجی دستوں کی تعیناتی سعودی عرب کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ہوگی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق وزیر دفاع خواجہ آصف تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جبکہ چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل عمر احمد بخاری اور کمانڈر لاہور کور لیفٹیننٹ جنرل محمد عمر بشیر بھی تقریب میں شریک ہوئے، اس موقع پر سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر رائج نامی البقامی بھی موجود تھے۔

بقیہ 5 صدر مملکت

درپیش داخلی اور خارجی چیلنجز سیاسی محاذ آرائی کی بجائے وسیع تر قومی اتفاق رائے کا تقاضا کرتے ہیں، تمام سیاسی جماعتوں کو اختلافات سے بالاتر ہو کر جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور قومی اہمیت کے معاملات آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے حل کرنے چاہئیں۔ صدر مملکت نے یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی۔ انہوں نے پارٹی کے بانی چیئرمین شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا وژن، جرأت اور قربانیاں ایک جمہوری، وفاقی، ترقی پسند اور مساوات پر مبنی پاکستان کے لیے ہماری جدوجہد کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے اپنی پوری تاریخ میں ہر دور کے بنیادی چیلنجز کا بھرپور مقابلہ کیا ہے، تاہم آج پاکستان کو تیزی سے بدلتے ہوئے علاقائی اور عالمی ماحول میں نئے چیلنجز کا سامنا ہے۔ خلیج میں ایران، عرب ممالک، اسرائیل اور امریکا کے درمیان جنگ نے علاقائی استحکام اور عالمی امن کو خطرے سے دوچار کردیا ہے۔

بقیہ 6 سمری ارسال

تک جاری رہے گا۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں اہم قانون سازی کی جائے گی، تمام جماعتوں کو قانون سازی کے عمل میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اجلاس میں ماحول کو سازگار رکھنا حکومت اور اپوزیشن کی یکساں ذمہ داری ہے۔

بقیہ 7 خاران

علاقے خاران میں ایک دور افتادہ پولیس اسٹیشن پر دہشت گردوں کی جانب سے حملے کی کوشش کی بروقت اطلاع ملنے پر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرتے ہوئے فرنٹیئر کور کی جانب سے فوری کمک فراہم کرنے پر 6 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا اور باقی فرار ہوگئے جن کی تلاش جاری ہے۔ جبکہ دہشت گردوں کے قبضے سے ایک گاڑی، اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود اور دیگر سامان دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا۔ دہشت گردوں کے خاتمے تک یہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 8 نوٹیفکیشن جاری

تعیناتیاں کیے جائیں گے۔ سیکرٹری بلدیات بلوچستان عبدالرؤف بلوچ نے بتایا کہ بلوچستان کے چالیس اضلاع میں بلدیاتی اداروں کی مدت 8 فروری کو پوری ہورہی ہے، بلوچستان حکومت کی منظوری کے محکمہ بلدیات نے آٹھ فروری کو صوبے کے بلدیاتی اداروں کی تحلیل کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ سیکرٹری بلدیات بلوچستان نے بتایا کہ آٹھ فروری کو بلدیاتی اداروں کی تحلیل کے بعد صوبے بھر میں ایڈمنسٹریٹر تعینات کیے جائیں گے کوئٹہ سمیت صوبے کے وہ اضلاع جہاں نئے اضلاع بنائے گئے ہیں وہاں دوبارہ حلقہ بندیاں ہوں گی۔ عبدالرؤف بلوچ نے بتایا کہ حلقہ بندیاں مکمل ہونے کے بعد الیکشن کمیشن صوبائی حکومت کی مشاورت سے کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں نئے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کا اعلان کرے گا کوئٹہ میں سات برسوں سے بلدیاتی انتخابات منعقد نہیں ہوسکے ہیں۔

بقیہ 9 حلف اٹھالیا

کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن اسمبلی نوابزادہ زرین خان مگسی اور جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے صوبائی وزراء کا حلف اٹھالیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، بخت محمد کاکڑ، حاجی نور محمد دمڑ، میر شعیب نوشیروانی، میر ضیاء اللہ خان لانگو، میر ظہور احمد بلیدی، میر برکت رند، زرک خان مندوخیل، معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند، معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی، ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، زاہد اختر بلوچ، مرتضیٰ خان کاکڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 10 حسین محبی

کر رہا ہے جبکہ مغربی ایشیا میں موجود امریکی فوجی اڈے ایران کو گھیرے ہوئے ہیں۔ حسین محبی نے کہا کہ امریکا کی ایران دشمنی کا آغاز 1953 کی بغاوت سے ہوا، امریکا نے ایران کی قانونی حکومت کے خلاف بغاوت کی حمایت کی، تاہم ایرانی عوام نے دشمن کی سازشیں ناکام بنائیں۔ ترجمان پاسداران انقلاب کے مطابق امریکا اپنے فوجی مقاصد میں ناکامی کے بعد پیچھے ہٹا اور فوجی ناکامی کے بعد معاہدے کا راستہ اختیار کیا۔

بقیہ 11 بلاول بھٹو

سنگین چیلنج کا موثر مقابلہ کرنے کے لیے قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوششیں مسلسل جاری رہنی چاہئیں۔ یہ بات انہوں نے زرداری ہاؤس اسلام آباد میں خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی سے ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات میں گورنر فیصل کریم کنڈی نے بلاول بھٹو زرداری کو خیبر پختونخوا میں قیام امن کے حوالے سے جاری کوششوں اور اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دہشت گردی پاکستان کے لیے ناقابل قبول ہے اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک اس کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کا مقابلہ کسی ایک جماعت یا ادارے کی کوششوں سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے قومی سطح پر اتفاق رائے اور مشترکہ حکمت عملی ضروری ہے۔

بقیہ 12 ڈرون حملہ

3 افراد سوار تھے۔ ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ حملے کے بعد کشتی پر سوار ایک شخص لاپتا ہوگیا، جس کی تلاش جاری ہے، جبکہ 2 افراد کو ریسکیو کرکے اسپتال منتقل کردیا گیا۔

بقیہ 13 تبادلہ خیال

اقدامات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں صوبے میں گڈ گورننس کے فروغ، عوامی مسائل کے حل اور اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری کی اہمیت پر بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ 14 بلاول، ملاقات

ایک وفد نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی وفد میں پیپلز پارٹی کے سینیٹر جان محمد بلیدی، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، بلوچستان اسمبلی کے رکن خیر جان اور پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر ایوب ملک شامل تھے ملاقات میں پی پی پی کے سیکرٹری جنرل ہمایوں خان اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن بھی موجود تھے۔ ملاقات میں چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے درمیان پورے ملک بالخصوص بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر بات چیت کی گئی۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور ڈاکٹر عبدالمالک کی سربراہی میں نیشنل پارٹی کے وفد کے درمیان ریفرنڈم اور صوبوں کے معاملات پر مشاورت کی گئی۔

بقیہ 15 رپورٹ پیش

جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو تمام زیر التوا کام 31 دسمبر 2026 تک مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ ذاتی حیثیت میں پیش ہوئے، جبکہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ اور سلطان عبدالفتاح، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، ایڈیشنل کمشنر (ریونیو) کوئٹہ ایسٹ حافظ محمد طارق، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے وکیل اظہار الحق، نادر علی چھلگری ایڈووکیٹ، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج عابد محمود، سپرنٹنڈنٹ سی ایم پی کوئٹہ علی عمران اور پروجیکٹ ڈائریکٹر کے وکیل زرق خان کاکڑ بھی عدالت میں موجود تھے۔ عدالت کے سابق حکم مورخہ 5 نومبر 2026ء کی تعمیل میں ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج نے سائنس کالج سے ہاکی چوک اور وہاں سے اکرم ہسپتال تک سڑک اور اس سے منسلک بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی کاموں سے متعلق پیش رفت رپورٹ پیش کی۔

بقیہ 16 چیک پوسٹ تباہ

سرچ آپریشن شروع کردیا گیا پولیس کے مطابق پکھی کے علاقے میں بھاگ کے قریب پولیس تھانہ صدر کی حدود میں واقع پولیس چیک پوسٹ پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کیا اور عمارت میں آگ لگا دی اور دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا پولیس کے مطابق چیک پوسٹ خالی ہونے کی وجہ سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا تاہم عمارت مکمل طور تباہ ہوگئی واقعے کے بعد نامعلوم مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کرکے سرچ آپریشن شروع کردی گئی۔

بقیہ 17 تعمیر مکمل

موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے وزیراعلیٰ کو منصوبے کی تکمیل، طبی سہولیات، انتظامی امور اور مستقبل کے لائحہ عمل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ 150 بستروں پر مشتمل جدید ہسپتال میں ملک بھر سے ممتاز ماہرین امراض قلب کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، جبکہ ہسپتال سے منسلک تین سٹیلائٹ مراکز بھی فعال کر دیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت نے بتایا کہ امراض قلب کے مریضوں کو ابتدائی اور ہنگامی طبی سہولیات ان کے قریبی علاقوں میں فراہم کرنے کے لیے صوبے کے تمام ضلعی ہسپتالوں میں پوسٹ چین مینجمنٹ سینٹرز قائم کیے جائیں گے، جس سے دل کے دورے سمیت دیگر ہنگامی صورتحال میں بروقت طبی امداد کی فراہمی ممکن ہو سکے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے منصوبے کی بروقت تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بی آئی سی ڈی کا قیام بلوچستان میں امراض قلب کے علاج اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس ادارے کے فعال ہونے سے صوبے کے مریضوں کو دل کے امراض کے علاج کے لیے کراچی، لاہور اور دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنے کی ضرورت کم ہوگی اور انہیں اپنے ہی صوبے میں جدید طبی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات، جدید طبی اداروں کے قیام اور عوام کو معیاری علاج کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے شہریوں کو جدید طبی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانا حکومتی پالیسی کا اہم حصہ ہے، جس کے لیے صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کو ایک مکمل فعال، خودمختار اور جدید طبی ادارے کے طور پر چلانے کے لیے تمام ضروری وسائل اور انتظامی معاونت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ امراض قلب کے مریضوں کو بروقت تشخیص، معیاری علاج اور ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے تمام اضلاع تک امراض قلب کی بنیادی طبی سہولیات کی توسیع کے لیے مربوط نظام تشکیل دیا جا رہا ہے تاکہ شہری اور دور دراز علاقوں کے عوام کو یکساں طبی سہولیات میسر آسکیں۔ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں بہتری، جدید ہسپتالوں کے قیام اور عوام کو معیاری علاج کی فراہمی کے لیے اپنے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 18 شدید مذمت

گردی کا نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ شہباز شریف نے جاں بحق ہونے والے مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

بقیہ 19 غزہ پر اسرائیلی

نتیجے میں 16 سالہ فلسطینی نوجوان محمد شادی مسعود شہید ہوگیا، جبکہ اسی علاقے میں شہریوں کے ایک اجتماع پر ڈرون سے بم گرائے جانے کے باعث متعدد افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ 20 یوم تاسیس

زیر اہتمام مختلف شہروں میں تقریبات، سیمینارز اور اجتماعات منعقد کیے جائیں گے جن میں پارٹی کے بانی چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو اور محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی سیاسی جدوجہد، جمہوریت کے لیے خدمات اور پارٹی کے تاریخی کردار کو اجاگر کیا جائے گا۔

بقیہ 21 مسعود پزشکیان

بجلی کی راشننگ شروع کردی ہے اور روٹی و پیٹرول پر دی جانے والی سرکاری سبسڈی میں کمی کر دی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے قوم سے خطاب میں کہا کہ ایران کو اس موسم سرما میں مشکلات کا سامنا ہوگا۔ بجلی کی بندش روزانہ دو گھنٹے تک ہوگی لیکن سردی بڑھنے کے ساتھ اس کا دورانیہ مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔ یہ اقدامات ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب ایرانی حکومت کو خوف لاحق ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی معاشی گھیراؤ کی حکمت عملی کا مقصد عوام میں بے چینی پیدا کرنا ہے۔ صدر پزشکیان نے ایک ٹیلی ویژن خطاب میں یہ بھی اعتراف کیا کہ ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں۔ انہوں نے اس صورتحال کو خاموش جنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ میزائلوں والی جنگ سے کہیں زیادہ مشکل ہے یہ معاشی جنگ ہے اور یہ کوئی آسان لڑائی نہیں۔

بقیہ 22 قلمدان واپس

گرد نوٹیفکیشن کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی سے محکمہ آبپاشی کا قلمدان واپس لے لیا ہے جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی کو محکمہ آبپاشی کا قلمدان تفویض کردیا ہے۔

بقیہ 23 معطلی میں توسیع

نے ٹریول ایڈوائزری میں بتایا ہے کہ خطے میں موجودہ صورتحال کے پیش نظر دوحہ، دمام اور ریاض سے آنے اور جانے والی پروازیں 31 دسمبر 2026 تک معطل رہیں گی۔ ایئر انڈیا کے مطابق جن مسافروں کی کنفرم بکنگ 27 نومبر 2026 یا اس سے پہلے جاری ہوئی ہے

بقیہ 24 وزارت خزانہ

کو ملکی معیشت کے لیے نمایاں خطرات قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے سے پاکستان کی معیشت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔

بقیہ 25 محمود اچکزئی

گفتگو کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے واضح کیا کہ شہباز شریف کے ساتھ ان کی مجوزہ بات چیت کا دائرہ صرف الیکشن کمیشن اور نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری تک محدود تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ خطرناک لوگ اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے بڑے سے بڑا نقصان برداشت کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے اور ہر صورت دوسروں سے اپنی بات منوانا چاہتے ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ وہ مسلسل اس خدشے کا اظہار کرتے آرہے ہیں کہ کئی لوگ ناراض ہوں گے۔ انہوں نے لندن کے ایک فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں تمام سیاسی جماعتوں نے ملک چلانے کے طریقہ کار سے متعلق ایک فیصلہ کیا تھا۔

بقیہ 26 ہائیکورٹ

نمبر 1951-CP/2022 کی سماعت کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے پیش کردہ پیش رفت رپورٹس کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم احکامات جاری کیے۔ سماعت کے دوران محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات (پی اینڈ ڈی)، محکمہ ٹرانسپورٹ اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) کے حکام سے متعلق ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی زیر صدارت 12 نومبر 2026 کو متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کا اجلاس ہوا، جس میں کوئٹہ کی نئی تعمیر شدہ اور توسیع شدہ سڑکوں سے تمام تجاوزات اور غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کے خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی گئیں۔

بقیہ 27 بھتیجا شہید

پہاڑپور کے علاقے خونڑانہ میں سابق ڈی ایس پی مرحوم کفایت حسین بلوچ کی بیٹھک پر دستی بم حملے کے نتیجے میں ان کا نوجوان بھتیجا شہید اور سابق ڈی ایس پی کے دو بیٹوں سمیت چار افراد شدید زخمی ہوگئے ہیں۔

بقیہ 28 علی مدد جتک

ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ اور محنت کش مزدوروں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ اور قابل مذمت عمل ہے، نہتے مزدوروں کو شہید کرنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتیں۔

بقیہ 29 مولانا فضل الرحمان

منتقل کردیا گیا، جہاں ان کے سٹی اسکین سمیت دیگر ضروری ٹیسٹ کیے گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق مولانا فضل الرحمن کو ملتان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں طبی معائنے کے لیے داخل کیا گیا۔ تمام ٹیسٹ نارمل آنے پر ڈاکٹروں نے انہیں اسپتال سے ڈسچارج کردیا، جس کے بعد مولانا فضل الرحمن گھر روانہ ہوگئے۔

بقیہ 30 جمعیت

مولانا فضل الرحمان نے 30 نومبر کو لاڑکانہ میں شہید اسلام علامہ ڈاکٹر خالد محمود سومرو کی یاد میں منعقدہ کانفرنس میں شرکت کرنا تھی، لیکن پنجاب حکومت نے ان کی سندھ روانگی روک دی اور بعد ازاں انہیں ملتان میں ان کی رہائش گاہ پر نظر بند کر دیا گیا۔ اسلم غوری نے بتایا کہ مولانا فضل الرحمان کے ہمراہ ان کا عملہ اور جے یو آئی پنجاب کے سیکرٹری جنرل حافظ نصیر احرار بھی موجود ہیں، جبکہ مولانا کے استقبال کے لیے آنے والے جے یو آئی سندھ کے سیکرٹری جنرل علامہ راشد سومرو کو بھی رحیم یار خان سے گرفتار کرلیا گیا ہے۔

بقیہ 31 احسن اقبال

بنایا، نوجوانوں کو گالی گلوچ سکھائی اور سیاسی مخالفین کو چور ڈاکو کہا۔ احسن اقبال نے کہا کہ عمران خان کے دور میں مجھے بھی چار سال جیل میں رکھا گیا۔ عمران خان کی ایک جیب میں جنرل باجوہ اور دوسری میں جسٹس ثاقب نثار تھے وہ جسے چاہتے جیل میں ڈال دیتے تھے۔

بقیہ 32 خصوصی پیغام

جاری ہے۔ اس خاص موقع پر سوشل میڈیا پر اپنے آفیشل انسٹاگرام اکاؤنٹ کی اسٹوری پر فواد خان کے ہمراہ اپنی مشہور فلم 'خوبصورت' کے یادگار لمحات شیئر کرتے ہوئے انہیں سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 33 حافظ نعیم

انتخابات میں ہر یونین کونسل میں امیدوار کھڑے کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے ملک گیر کارکنان سے منصورہ سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا گزشتہ چند ماہ کے دوران جماعت اسلامی نے پٹرول کی قیمتوں، مہنگائی اور عوامی مسائل پر ملک گیر تحریک چلائی جو ملکی تاریخ میں سیاسی تحریک کا ایک نیا اور کامیاب تجربہ ہے۔ جماعت اسلامی میں مشاورت کے بعد حکومت کے ساتھ مذاکرات کا آغاز ہوا۔

بقیہ 34 رانا ثناءاللہ

سے آگے بڑھنا چاہیے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناءاللہ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے تمام ایشوز پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے، پارلیمنٹ میں صوبوں کے معاملے پر بحث ہونی چاہیے، تمام جماعتوں کا نقطہ نظر سامنے آنے کے بعد مشترکہ موقف تلاش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم سے مراد عوام سے رہنمائی لینا ہے، عوام سے رہنمائی لینے میں کوئی حرج نہیں تاہم ریفرنڈم کا فیصلہ بھی اتفاق رائے سے ہونا چاہیے، جو فیصلے اتفاق رائے سے ہوتے ہیں وہ دیرپا ہوتے ہیں، تمام مسائل کا حل بات چیت سے ہی ممکن ہے۔

بقیہ 35 رئیسہ عادل

نظر ہے۔ ''کہکشاں'' پروگرام کا مقصد بچوں اور نوجوان نسل میں خلائی تحقیق اور سائنسی علوم سے متعلق آگاہی پیدا کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل میں ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو پاک چین فرینڈشپ سینٹر میں منعقدہ ''کہکشاں'' پروگرام کی اختتامی روز تقریب تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزارت اطلاعات ونشریات کے آفیسرز اور سٹاف سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 36 ایرانی ریال

امریکی ڈالر کی قیمت 30 لاکھ 3 ہزار ایرانی ریال ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح یورو کی قیمت 33 لاکھ 7 ہزار ایرانی ریال تک پہنچ گئی، جبکہ برطانوی پاؤنڈ 39 لاکھ 56 ہزار ایرانی ریال کا ہوگیا۔

بقیہ 37 فوجی اتحاد

کرلیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کو میزائل روکنے والے انٹرسیپٹرز کی کوئی کمی نہیں۔

بقیہ 38 خواجہ سعد رفیق

نئے سال کی ابتدا میں کاروان بیداری تحریک لانچ کردی جائے گی۔

بقیہ 39 پی آئی اے

کہ پی آئی اے کی انتظامیہ پی آئی اے کے بیڑے میں اضافے اور نیٹ ورک کو وسعت دینے کیلئے 50 طیاروں کو آڈر کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

بقیہ 40 میر علی مدد جتک

کی اور اپنے اجتماعی و انفرادی مسائل صوبائی وزیر کے سامنے پیش کیے حاجی میر علی مدد جتک نے عوام کی شکایات اور تجاویز کو نہایت توجہ سے سنا اور متعلقہ محکموں کے ذریعے مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کی ہدایات دیں اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے کہا کہ عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد اور لوگوں کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے عوام کو درپیش مشکلات سے آگاہ ہو اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کرنا ہماری ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان مضبوط رابطہ ہی حقیقی جمہوریت کی بنیاد ہے۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو براہ راست اپنی آواز حکومتی ایوانوں تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا ہے تاکہ مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ حاجی میر علی مدد جتک نے مزید کہا کہ علاقے کی بنیادی ضروریات، خصوصاً گیس، بجلی، پانی، صحت، تعلیم، سڑکوں کی تعمیر ومرمت اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقعوں کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے بھرپور کوششیں جاری رکھی جائیں گی انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مسائل کو محض سننا کافی نہیں بلکہ ان کے حل کے لیے عملی پیش رفت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سیاست کا محور عوام ہیں، ہماری طاقت عوام کا اعتماد ہے اور ہماری کامیابی عوام کے چہروں پر خوشی لانے میں ہے۔ عوام کے ساتھ ہمارا رشتہ صرف انتخابی نہیں بلکہ خدمت، اعتماد اور وابستگی کا رشتہ ہے، جسے ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ کھلی کچہری کے شرکاء نے صوبائی وزیر کی جانب سے عوام کے درمیان موجودگی، مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے اقدامات کی یقین دہانی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سلسلے میں عملی پیش رفت سے علاقے کے عوام کو درپیش مشکلات میں کمی آئے گی۔

بقیہ 41 دلاور خان کاکڑ

جاری کردہ بیان میں دلاور خان کاکڑ نے کہا کہ شہید اسلام کانفرنس لاڑکانہ سے خوفزدہ عناصر نے علامہ راشد محمود سومرو کو گرفتار کرکے اپنی بوکھلاہٹ کا اظہار کیا ہے۔ ان کی گرفتاری شہید اسلام کانفرنس کے انعقاد کو روکنے کی ایک ناکام کوشش ہے، تاہم حکومت کے ایسے اوچھے ہتھکنڈے سے جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں اور قیادت کے حوصلے پست نہیں ہوسکتے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک نظریاتی اور جمہوری جماعت ہے، جس کی قیادت اور کارکن ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ گرفتاریاں، دھمکیاں اور انتقامی کارروائیوں کے ذریعے جے یو آئی کے عزم، استقامت اور جدوجہد کو کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ دلاور خان کاکڑ نے مزید کہا کہ کل لاڑکانہ میں منعقد ہونے والی شہید اسلام کانفرنس ہر لحاظ سے تاریخی اور فقیدالمثال اجتماع ہوگا، جس میں عوام کی بھرپور شرکت حکومتی منفی ہتھکنڈوں کا جواب دے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ جے یو آئی بلوچستان مرکزی قیادت کے آئندہ لائحہ عمل کی منتظر ہے اور مرکزی قیادت کی جانب سے کیے جانے والے ہر فیصلے پر بھرپور لبیک کہا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ علامہ راشد محمود سومرو کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور سیاسی انتقام کی پالیسی ترک کرکے جمہوری وسیاسی سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔

بقیہ 42 جنید احمد شیخ

اپ گاڑی کے خفیہ خانوں سے 15 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ کارروائی کے دوران موقع پر موجود ملزم زین الدین ولد نظر خان قوم حمزہ زئی، سکنہ مچھر کو گرفتار کرکے اس کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے ملزم کو میڈیا کے سامنے پیش کرنے کے دوران ایس ڈی پی او علامہ کبیر نے بتایا کہ پولیس کی یہ جنگ جاری رہے گی جب تک منشیات کا خاتمہ نہیں ہوجاتا اس موقع پر انہوں نے میڈیا کے توسط سے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ پولیس کا ساتھ دیں اس جنگ میں اگر کہیں مشکوک سرگرمی دیکھیں تو فوراً پولیس کو اطلاع دیں تاکہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کی جاسکے اور اطلاع دینے والے کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

بقیہ 43 بخت محمد کاکڑ

عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کیلئے تاریخی جدوجہد کی ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی قربانیاں پارٹی کی تاریخ کا روشن باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت نے ہمیشہ عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور پسے ہوئے طبقات کے حقوق کیلئے جدوجہد کی ہے۔ پارٹی کے کارکنوں کی قربانیاں اور خدمات قابل تحسین ہیں بخت محمد کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت اور جمہوریت کے استحکام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 44 مولانا کمال الدین

، سیاسی انتقام اور جمہوری اقدار کی پامالی کا واضح ثبوت ہے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اصغر خان ترین، سید ظفر آغا، فضل قادر مندوخیل، میر زابد ریکی اور متعدد رہنماؤں میر عثمان پرکانی سمیت تمام اضلاع میں کارکنوں کو زیر حراست رکھنا حکومت کی انتقامی مہم کا حصہ ہے، سیاسی اختلاف کو طاقت کے ذریعے دبانے کی روش کسی جمہوری حکومت کا طرز حکمرانی نہیں بلکہ سیاسی عدم برداشت اور آمرانہ ذہنیت کی عکاسی کرتی ہے، جمعیت علماء اسلام کے خلاف حکومتی کریک ڈاؤن درحقیقت جمہوری سیاست، پارلیمانی آزادی اور آئینی حقوق پر براہ راست حملہ ہے، بلوچستان کی حکومت سیاسی انتقام کو حکومتی پالیسی بنا کر صوبے کو ایک سنگین سیاسی بحران اور تصادم کی طرف دھکیل رہی ہے، حکومت سن لے کہ گرفتاریوں کی فہرست طویل کرنے سے جمعیت علماء اسلام کی سیاسی جدوجہد مختصر نہیں ہوسکتی، حکومتی جبر اور غیر جمہوری ہتھکنڈے جمعیت علماء اسلام کے لئے نئی بات نہیں، ہماری تاریخ قربانیوں، استقامت اور مزاحمت سے عبارت ہے

بقیہ 45 اے این پی

کی فضا کو بھی جنم دیتا ہے کوہلو میں پیش آنے والا یہ افسوسناک واقعہ اس امر کا عکاس ہے کہ صوبے میں عام شہریوں بالخصوص محنت کش طبقے کی زندگیوں کو کس قدر خطرات لاحق ہیں بیان میں کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی ہر قسم کی دہشت گردی، انتہاپسندی تشدد اور انسانی حقوق کی پامالی کی دوٹوک مذمت کرتی ہے خواہ اس کا ارتکاب کسی فرد، گروہ، تنظیم فرقے، قوم، حکومت یا ریاستی سطح پر کیوں نہ ہو انسانی جان کی حرمت اور تقدس کسی سیاسی، مذہبی، لسانی، نسلی یا گروہی وابستگی سے بالاتر ہے کسی بھی نظریے، سوچ، اختلاف یا مفاد کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ بے گناہ انسانوں کی زندگی چھیننے کا جواز بنے اختلافات کا حل مکالمے، برداشت، قانون اور آئینی طریقہ کار میں مضمر ہے صوبائی بیان میں کہا گیا کہ عوام الناس کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی آئینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے ریاست کا اولین فرض یہ ہے کہ شہریوں کو بلاامتیاز تحفظ فراہم کرے اور ایسا ماحول یقینی بنائے جہاں ایک مزدور، کسان، تاجر، طالب علم اور عام شہری بلاخوف وخطر اپنی روزمرہ زندگی گزار سکے بدقسمتی سے صوبے کے طول وعرض میں آئے روز قتل وغارت گری، دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، ٹارگٹ کلنگ اور دیگر پرتشدد واقعات معمول بنتے جارہے ہیں

بقیہ 46 مقدمہ درج

مولانا عنایت اللہ رودینی اور طلحہ محمود شامل ہیں ایف آئی آر میں مزید نامزد افراد میں مولانا محمد اسحاق شاہوانی، عبدالغفور، حافظ منظور احمد، مولانا بشیر احمد عثمانی، مولانا نور اللہ ساقی، عبدالحمید باجوئی، حامد اور مولوی عیسیٰ شامل ہیں جبکہ مولوی ذکریا، مولوی موسیٰ، مولانا عبدالغفار بزنجو، حبیب الرحمان اور شعیب شاہوانی کے نام بھی ایف آئی آر میں شامل کئے گئے ہیں ذرائع کا کہنا ہے کہ مذکورہ افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے روڈ بلاک کرکے ٹریفک کی روانی میں خلل ڈالا ہے، جس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے ان پر یہ بھی الزام عائد کیا گیا ہے کہ نامزد افراد نے مظاہرہ کرکے غلط اور بے بنیاد الزامات عائد کئے پولیس کے مطابق معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 47 ٹریفک حادثات

میں رپورٹ ہوئے جہاں 20 حادثات میں 21 افراد زخمی ہوئے، جبکہ ٹراما سینٹر ژوب میں 14 حادثات کے نتیجے میں 14 افراد زخمی اور ایک شخص جاں بحق ہوا۔ رپورٹ کے مطابق رخشانی بارکھان میں 3 حادثات میں 4 افراد، سرانان پشین میں 2 حادثات میں 2، ناصر قلعہ سیف اللہ میں 2 حادثات میں 2، جنی خیر شیرانی میں ایک حادثے میں 2، بختیار آباد سبی میں ایک حادثے میں ایک، تیار لسبیلہ میں ایک حادثے میں ایک، گندار سوراب میں ایک حادثے میں ایک، امیسہ واشک میں ایک حادثے میں ایک اور راسملان لسبیلہ میں ایک حادثے میں ایک شخص زخمی ہوا۔ ایم ای آر سی 1122 کی رپورٹ کے مطابق صوبے بھر کے مختلف ایمرجنسی مراکز نے حادثات کے متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کی، جبکہ زخمیوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ریسکیو ٹیمیں متحرک رہیں۔

بقیہ 48 عبیداللہ گورگیج

30 نومبر پارٹی کے کارکنوں اور جمہوریت سے وابستہ عوام کیلئے تجدید عہد اور تاریخی جدوجہد کی یاد کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور، خودداری اور اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کا راستہ دکھایا جبکہ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے جمہوریت کی بحالی، عوامی آزادی اور ملک میں سیاسی استحکام کیلئے بے مثال قربانیاں دیں۔ پیپلز پارٹی کی تاریخ عوام کے ساتھ وابستگی، سیاسی استقامت اور قربانیوں سے بھری ہوئی ہے، یہی نظریاتی بنیاد آج بھی پارٹی کو عوام کے درمیان مضبوط بناتی ہے۔ میر عبیداللہ گورگیج نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ غریبوں، مزدوروں، کسانوں، نوجوانوں اور معاشرے کے محروم طبقات کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے حقوق کیلئے آواز بلند کی۔ پارٹی کا بنیادی فلسفہ عوام کو بااختیار بنانا، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معاشرے میں مساوات اور انصاف کو فروغ دینا ہے، اسی نظریے کے تحت پارٹی قیادت اور کارکن ملک بھر میں عوامی خدمت کے جذبے سے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 49 2 افراد جاں بحق

والے اداروں نے موقع پر پہنچ کر جاں بحق افراد کی میتیں اور زخمی ہونے والے افراد کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کردیا اور مزید تفتیش بھی شروع کردی۔

بقیہ 50 محمد عیسیٰ روشان

نے پارٹی کے رواں تنظیم نو کے مرحلے کے بعد اپنی فعالیت اور عوامی رابطہ مہم مزید دوبالا کرنی ہوگی، پشتون افغان ملت کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات کیلئے پشتون قومی سیاسی تحریک سے وابستہ تمام سیاسی اور جمہوری پارٹیوں کو قومی ایجنڈے کے تحت اتحاد لازمی اور وقت کی ضرورت ہے اور اس سنگین صورتحال کا ادراک کرنے کے باوجود پشتون قومی متحدہ جدوجہد سے گریز کرنے والی پشتون قیادت آئندہ کے حالات اور قوم کی تباہی و بربادی کی ذمہ دار ہوں گے وہ والا ندی پشتون آباد کی علاقائی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے جس کی صدارت صوبائی ڈپٹی سیکرٹری وضلعی سینئر معاون سیکرٹری داد نگر نے کی، کانفرنس میں گزشتہ رپورٹ پیش کی گئی اور اس کی منظوری دی گئی جبکہ محمد عیسیٰ ترین اور عتیق افغان کی قیادت میں 7 رکنی ایگزیکٹیوز کا انتخاب عمل میں لایا گیا

بقیہ 51 میر علی حسن زہری

ایک سیاسی پلیٹ فارم نہیں بلکہ عام آدمی کے سیاسی شعور، سماجی انصاف اور جمہوری حق حکمرانی کی ایک توانا تحریک ہے، جس نے پاکستان کی سیاسی تاریخ کو بدلا اور ناقابل فراموش نقوش ثبت کیے ہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ دے کر محروم اور پسے ہوئے طبقات کو سیاسی شناخت اور اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرنے کا حوصلہ دیا۔ انہوں نے سیاست کو عام آدمی سے جوڑا اور جمہوریت، عوامی خودمختاری اور قومی وقار کو اپنی جدوجہد کا محور بنایا۔ 1973 کا متفقہ آئین، پاکستان کے دفاع کو مضبوط بنانے اور قومی خودمختاری کیلئے ان کی خدمات تاریخ کا روشن باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جدوجہد، جمہوریت کی بحالی اور خواتین کے سیاسی وسماجی کردار کے فروغ کیلئے تاریخی خدمات انجام دیں انہوں نے مشکلات، قید وبند اور جلاوطنی کے باوجود عوام کا ساتھ نہیں چھوڑا اور بالآخر جمہوریت کے لیے اپنی جان قربان کردی۔ ان کی شہادت پاکستان کی تاریخ کا ایک ایسا المناک باب ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ 52 محمد عبدالقادر

سلامتی، توانائی، صنعت، ماحولیات اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کی ضمانت ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کا بڑا انحصار زراعت پر ہے، لیکن پانی کے ذخائر کی کمی، موسمیاتی تبدیلی، غیر موثر آبپاشی نظام اور زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال نے ہماری آبی سلامتی کو خطرے سے دوچار کردیا ہے۔ ایک طرف سیلاب کی صورت میں لاکھوں ایکڑ اراضی اور قیمتی وسائل ضائع ہوتے ہیں، تو دوسری طرف خشک سالی اور پانی کی قلت ہماری زرعی پیداوار کو متاثر کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان میں نئے ڈیمز اور آبی ذخائر کی تعمیر کو قومی ترجیح بنایا جائے۔

بقیہ 53 عبدالرحمان رفیق

سیاسی انتقام اور فسطائیت پر اتر آئی ہے، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کو لاہور میں نظر بند رکھنے کے بعد ملتان میں دوبارہ نظر بند کرنا آخر کس قانون اور جواز کے تحت ہے؟ قائد جمعیت کا عوام سے رابطہ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے منقطع نہیں کیا جاسکتا، وہ عوام کے دلوں میں بستے ہیں اور قوم انہیں اپنا حقیقی رہبر تسلیم کرتی ہے

بقیہ 54 مولانا ہدایت الرحمان

گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر کا حلف اٹھانے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جماعت اسلامی کے رہنما مولانا عطاء الرحمان، زاہد اختر بلوچ، مرتضیٰ خان کاکڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ مجھے ماہی گیروں نے اپنے ووٹ کی پرچی کے ذریعے کامیاب کرکے اسمبلی کے ایوان میں بھیجا اور ڈھائی سال تک ایوان میں اپوزیشن کے توسط سے ماہی گیروں سمیت بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کیلئے توانا آواز بن کر حکام بالا تک ان کی بات پہنچائی ہے

بقیہ 55 بابر یوسفزئی

کی بزدلانہ کارروائی ہے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان کے محنت کش عوام کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول نہیں، فتنہ الہندوستان بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور روزگار کے مواقع سے خائف ہے اور اسی لیے معصوم اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جدوجہد جاری رہے گی اور ملوث عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ معاون برائے داخلہ نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور بلوچستان سے دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 56 آتشزدگی

چھ گاڑیوں نے حصہ لیا۔ فائر فائٹنگ عملے کی بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا اور آس پاس کی تمام آبادی اور علاقے کو محفوظ بنا کر کلیئر کردیا گیا آگ کے باعث ریکارڈ جل کر خاکستر ہوگیا۔

بقیہ 57 فیصل خان جمالی

آئین کی بالادستی اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی ایک طویل تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک ایسی سیاسی جماعت ہے جس نے اپنے قیام سے لے کر آج تک جمہوریت کے فروغ، پارلیمان کی بالادستی، عوامی حقوق کے تحفظ اور غریب و متوسط طبقے کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کی ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور دیا اور عام آدمی کو اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کرنے کا حوصلہ فراہم کیا، جبکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے جمہوریت کی بحالی اور عوامی حقوق کی خاطر اپنی زندگی وقف کی اور عظیم قربانی پیش کی۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی تاریخ لازوال قربانیوں، سیاسی جدوجہد اور عوام کے ساتھ مضبوط وابستگی سے عبارت ہے

بقیہ 58 قاری مہراللہ

، تذلیل آمیز رویے اور گالی گلوچ کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ علماء کرام اور معززین علاقہ کے ساتھ اس قسم کا ہتک آمیز اور غیر اخلاقی سلوک کسی صورت قابل برداشت نہیں ہے جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے رہنما اور کارکن لاوارث نہیں ہیں، اور اس ناروا اور ہتک آمیز رویے کا جلد بھرپور حساب لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تنگ چیک پوسٹ کے مقام پر ٹول پلازہ کے قیام کو مکمل طور پر غیر قانونی مقامی آبادی اور مسافروں کیلئے مستقل اذیت اور پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے جسے فی الفور ختم کیا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ پورے بلوچستان میں ایک فٹ موٹروے تک موجود نہیں ہے اور صوبے کی تمام شاہراہیں شدید خستہ حالی کا شکار ہیں، اس کے باوجود جگہ جگہ ٹول پلازے قائم کرکے عوام سے کس قانون اور کس بنیاد پر ٹیکس وصول کیا جارہا ہے

بقیہ 59 یار محمد رند

نوابزادہ امین اللہ رئیسانی کے فیصلے اور خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وہ قبائلی روایات کے امین اور معمولات کے ساتھ ساتھ ایک بہترین اسپورٹس مین بھی تھے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور ان کی مغفرت فرمائے، اور بلند درجات عطا کرے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق دے۔

بقیہ 60 فیول سبسڈی

کی رجسٹریشن عوامی اعتماد اور حکومتی اقدامات کی کامیابی کی مظہر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور وسائل کی شفاف اور مؤثر انداز میں مستحقین تک پہنچانے کیلئے وفاقی حکومت کے تمام متعلقہ ادارے اور وزارتیں مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے پیش نظر بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں کا بوجھ عوام پر منتقل نہ کرنے کے لئے وزیراعظم فیول سبسڈی کا اجرا کیا گیا اور ستمبر میں اسکیم کے آغاز کے بعد سے اب تک ٹارگٹڈ سبسڈی کی فراہمی جاری ہے۔

بقیہ 61 بلاول بھٹو

مشن کو آگے بڑھایا جا رہا ہے گا۔ پریس ریلیز کے مطابق پی پی پی چیئرمین نے کہا کہ پارٹی کی بنیاد اس اصول پر رکھی گئی تھی کہ طاقت کا سرچشمہ عوام ہے اور ہر شہری عزت، مساوات اور ملک کے مستقبل میں برابر کا حصہ دار بننے کا حق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو سے لے کر شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی قیادت میں جیالے نسل در نسل اس وژن کو آگے بڑھاتے رہے ہیں۔ انہوں نے ظلم و جبر کا سامنا کیا اور عظیم قربانیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے قوم کو متفقہ 1973 کا آئین دیا، پاکستان کے جوہری اور میزائل پروگراموں کی بنیاد رکھی، صوبائی خودمختاری کے ذریعے وفاق کو مضبوط کیا اور چین کے ساتھ پاکستان کی دیرپا تزویراتی شراکت داری کو فروغ دیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی امریکا سمیت دنیا کے تمام ممالک اور عالمی قوتوں کے ساتھ خودمختار مساوات، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر تعمیری روابط کے فروغ کے لیے پرعزم رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو پاکستان کی واحد منتخب وزیراعظم تھیں جنہیں امریکی کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کا اعزاز حاصل ہوا۔

بقیہ 62 محمد اورنگزیب

مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ویب 3.0 اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے فروغ کے لیے ادارے کی کوششوں کو سراہا۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ نوجوانوں کو صرف ملازمتوں کی فراہمی کافی نہیں، بلکہ انہیں ایسی جدید مہارتیں، وسائل اور سازگار ماحول دینا ضروری ہے جن کی مدد سے وہ اپنا کاروبار شروع کرسکیں، روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں اور ملکی معیشت میں مؤثر کردار ادا کریں۔ ان کے مطابق حکومت کی ذمہ داری نجی شعبے اور صنعت کو ایسا پالیسی، ضابطہ جاتی اور مالیاتی ماحول فراہم کرنا ہے جس سے سرمایہ کاری اور جدت کو فروغ ملے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ پاکستان کی آئی ٹی اور آئی ٹی سے متعلق خدمات کی برآمدات مالی سال 2025-26 میں ریکارڈ 4.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ اکتوبر 2026 میں آئی ٹی برآمدات 17.4 فیصد سالانہ اضافے کے ساتھ 453 ملین ڈالر کی بلند ترین ماہانہ سطح پر ریکارڈ کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی فری لانسرز بھی ملکی زرمبادلہ میں اہم حصہ ڈال رہے ہیں۔

بقیہ 63 جمال شاہ کاکڑ

اظہار ہے یہ کامیابی نہ صرف پاکستان بلکہ پوری قوم کیلئے باعث فخر ہے اور اس سے نوجوان نسل کو سائنس، ٹیکنالوجی اور خلائی تحقیق کے شعبوں میں آگے بڑھنے کا حوصلہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ محمد ذیشان علی نے اپنی محنت، عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے پاکستان کا نام عالمی سطح پر روشن کیا ہے۔ چین کے خلائی مشن میں پاکستانی خلا باز کی شمولیت پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی اور سائنسی تعاون کے نئے دور کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محمد ذیشان علی کی یہ کامیابی پاکستان کے نوجوانوں کیلئے ایک مثال ہے۔

بقیہ 64 کوہیار خان ڈومکی

اکنامک زون اور ماربل سٹی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران حب اور لسبیلہ کے صنعتی علاقوں میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی زونز کی ترقی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور ماربل سٹی منصوبے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی نے صنعتی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ اور صنعتوں کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر لیڈا کی جاری سرگرمیوں اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بھی آگاہی فراہم کی گئی۔

بقیہ 65 باعزت واپسی

اور ضروری سامان کے ہمراہ سرحد پار کر رہے ہیں۔ کئی برس پاکستان میں قیام کے بعد اپنے وطن واپس لوٹنے والے خاندانوں کی روانگی کا یہ عمل ایک اہم انسانی اور انتظامی سرگرمی کی حیثیت رکھتا ہے۔ افغان مہاجرین کی واپسی کے تمام مراحل چمن وڈ ہولڈنگ کیمپ میں ضلعی انتظامیہ چمن اور دیگر متعلقہ محکموں کی زیر نگرانی انجام دیے جا رہے ہیں، جہاں واپسی کے عمل کو منظم، مؤثر اور باوقار انداز میں جاری رکھنے کے لیے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 66 عبدالرحیم زیارتوال

عوامی رابطہ مہم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس نے کارکردگی رپورٹ پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 2 دسمبر کو برصغیر پاک و ہند اور پشتونخوا وطن کی آزادی کے قافلے کے عظیم سالار خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی 53 ویں برسی کا مرکزی جلسہ عام کوئٹہ میں ہوگا اجلاس میں مرکزی جلسہ عام کی تیاریوں کے جائزے، انتظامات کو حتمی شکل دی گئی اور بروقت کوئٹہ کے جلسے میں شرکت کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلع چمن سے جلوسوں و قافلوں کی صورت میں جلسہ میں بھرپور شرکت کی جائے گی اور اس سلسلے میں تیاریاں مکمل کرلی گئیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے ضلع چمن میں امن وامان کی ناگفتہ بہ صورتحال، ڈیورنڈ لائن سمیت تجارتی راستوں کی بندش اور حالیہ ہوشربا مہنگائی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سلیکٹڈ حکومت عوام کی نمائندہ نہیں، نہ ہی ان کے پاس کوئی عوامی مینڈیٹ ہے۔

بقیہ 67 عبدالقادر لونی

غمزدہ خاندانوں کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہے بلوچستان میں اغوا کاروں، قتل وغارت گری، بدامنی، ظلم وجبر میں ملوث مجرموں کو ایک آزادانہ ماحول فراہم ہے مجرموں کو پشت پناہی کی وجہ سے عوام اور تاجر برادری مکمل طور پر غیر محفوظ قاتلوں اور اغوا کاروں کے رحم و کرم پر ہیں اغوا کاری اور بھتہ سب سے بڑا منافع بخش کاروبار بن چکا اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری، اور دہشتگردی اس صوبے کی پہچان بن چکے مال نہ دینے کی پاداش میں تاجروں کو جان سے ہاتھ دھونے پڑ رہے ہیں ہر شہری کا تحفظ ریاستی ذمہ داری ہے بلوچستان کے اہم تاجر کو قتل کرنے کے واقعات سے عوام میں عدم تحفظ کا احساس روز بروز بڑھ رہا ہے

بقیہ 68 امیر حمزہ زہری

ترقی، خوشحالی اور روزگار کے راستے میں رکاوٹیں ڈالنے والوں کے خلاف آہنی طریقے سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جدوجہد جاری رہے گی۔ صوبائی حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے جبکہ دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے تحفظ کیلئے مزید اقدامات کیے جائیں گے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل دے۔

بقیہ 69 کرن بلوچ

میں تحفظ، پارلیمنٹ میں نمائندگی اور قیادت کے مواقع فراہم کرکے پاکستان کی سیاست میں ایک نئی تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت نے خواتین کو محض ووٹر نہیں بلکہ فیصلہ ساز بنایا۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، خواتین کو قومی شناختی کارڈ، وراثت، تعلیم اور روزگار کے حقوق کے تحفظ اور ہراسمنٹ کے خلاف قانون سازی پیپلز پارٹی کے روشن کارنامے ہیں۔ کرن بلوچ نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی خواتین کو بااختیار بنانے کے مشن پر گامزن ہے۔ یوم تاسیس ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ خواتین کو معاشرے کے ہر شعبے میں برابر کے مواقع فراہم کئے جائیں گے اور بلوچستان کی خواتین کی آواز کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

بقیہ 70 نواب ثناءاللہ خان زہری

ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنی بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے بلوچستان کا امن تباہ کرنے اور عوام میں خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کررہے ہیں۔ بے گناہ مزدوروں کا قتل نہ صرف ان کے خاندانوں کے معاشی سہارے چھیننے کے مترادف ہے بلکہ اس سے صدیوں سے آباد برادر اقوام کے درمیان نفرتیں اور دشمنیاں پیدا ہونے کا خدشہ بھی ہے۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناءاللہ زہری نے کہا کہ برادر اقوام کے درمیان دشمنی پیدا کرنے والے عناصر بلوچستان کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے۔ محنت کش مزدور اپنے خاندانوں کی کفالت کے لیے روزگار کی تلاش میں تھے، انہیں نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے۔

بقیہ 71 ایک شخص ہلاک

فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی ہلاک جبکہ ایک خاتون زخمی ہوگئی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

بقیہ 72 میر ظہور بلیدی

روزی کمانے کے لئے گھروں سے نکلنے والے بے گناہ مزدوروں کو نشانہ بنانا ایک انتہائی قابل مذمت اور غیر انسانی عمل ہے۔ محنت کش طبقہ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، ایسے افراد پر حملہ نہ صرف انسانیت بلکہ معاشرتی اقدار پر بھی حملہ ہے۔

بقیہ 73 وزیر توانائی

کے امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ٹیرف ٹائرنگ کے ذریعے بجلی کی قیمتوں میں استحکام پیدا کرنے اور انہیں بتدریج کم کرنے کے لیے مختلف اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر اویس لغاری نے کہا کہ حکومت کے تمام اصلاحاتی اقدامات کا بنیادی مقصد صارفین کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔ بجلی کے نرخوں میں اضافے کو روکنے اور ان میں بتدریج کمی لانے کے لیے ٹیرف فنانسنگ سمیت جدید مالیاتی ذرائع کا استعمال ناگزیر ہے۔

عوامی خدمت و مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے' علی مدد جتک

عوام کو درپیش مشکلات سے آگاہ اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کرنا ہماری ذمہ داری ہے' صوبائی وزیر زراعت

منتخب نمائندوں کے درمیان مضبوط رابطہ ہی حقیقی جمہوریت کی بنیاد' ہمارا مقصد عوام کی آواز حکومتی ایوانوں تک پہنچانا ہے

نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقعوں کی فراہمی کیلئے بھرپور کوششیں جاری رکھی جائیں گی' کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت بلوچستان اور عوامی خدمت کے علمبردار حاجی میر علی مدد جتک نے اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ کھلی کچہری کے دوران علاقے کے عوام سے براہ راست ملاقات کی، ان کے مسائل اور مشکلات تفصیل سے سنے اور متعلقہ امور کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔ کھلی کچہری میں علاقے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ کھلی کچہری میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

قلات' پولیس نے ڈرائیور کے قاتل کا سراغ لگا کر اسے گرفتار کرلیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قلات پولیس نے ڈرائیور کے قاتل کا سراغ لگا کر گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق 11 اگست کو قلات میں ڈرائیور کو قتل کیا گیا تھا پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی تھی پولیس نے جدید تفتیش اور ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے مرکزی ملزم کو گرفتار کرلیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم نے گاڑی کرایہ پر حاصل کی تھی جس کے بعد راستے میں ڈرائیور کو قتل کرکے گاڑی لیکر فرار ہوگیا تھا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

علامہ راشد محمود سومرو کی گرفتاری انتقام کا واضح ثبوت ہے' ترجمان جمعیت

ان کی گرفتاری شہید اسلام کانفرنس کے انعقاد کو روکنے کی ناکام کوشش ہے

انتقامی کارروائیوں کے ذریعے ہمارے عزم و استقامت کو کمزور نہیں کیا جاسکتا' دلاور خان کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ نے جے یو آئی کے مرکزی رہنما علامہ راشد محمود سومرو کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی گرفتاری حکومتی بوکھلاہٹ اور سیاسی انتقام کا واضح ثبوت ہے۔ پنجاب حکومت سیاسی انتقام میں تمام حدیں پار کرچکی ہے اور تاریخ کا بدترین کردار ادا کررہی ہے۔ .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

موسیٰ خیل' پک اپ کے خفیہ خانوں سے 15 کلو چرس برآمد

ملزم زین الدین سکنہ منگھر گرفتار' منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا' پولیس

موسیٰ خیل (خ ن) منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ اور ایس پی موسیٰ خیل کلیم اللہ کاکڑ کی خصوصی ہدایات پر کنگری پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی ایس ڈی پی او غلام اکبر کی نگرانی اور ایس ایچ او کنگری الف نور زمری کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے دوران تلاشی ایک مشکوک پک .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی نے آئین کی بالادستی کیلئے تاریخی جدوجہد کی' بخت کاکڑ

کارکنوں کی قربانیاں اور خدمات قابل تحسین ہیں' صوبائی وزیر صحت کا یوم تاسیس پر پیغام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر پارٹی قیادت، کارکنوں اور جیالوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کابینہ کا حصہ بننا کفر نہیں پارلیمانی سیاست کا حصہ ہے' مولانا ہدایت الرحمن

مجھے ماہی گیروں نے اپنے ووٹ کی پرچی کے ذریعے کامیاب کرکے ایوان تک پہنچایا' صوبائی وزیر فشریز

ایوان میں اپوزیشن کے توسط سے ماہی گیروں سمیت بلوچستان کے حقوق کے حصول کے حل کیلئے توانا آواز بنکر مسائل کی نشاندہی کی

اسماء جنگ کو انصاف دلانے کیلئے ظالم سردار، نواب کیخلاف بات کرتا رہوں گا' وزارت کا قلمدان سنبھالنے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر فشریز جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ ڈھائی سال اپوزیشن کے توسط سے پارلیمان میں عوام کے حقوق کے حصول کیلئے آواز بلند کی ہے اب کابینہ کے فورم سے توانا آواز بنوں گا اور ٹرالر مافیا کے خلاف اقدامات اٹھائیں گے تاکہ ماہی گیروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرسکوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کی شام .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

پنجگور' ٹریفک حادثے میں 1 شخص ہلاک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور کے علاقے تسپ میں حادثے کے دوران ایک شخص ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز تسپ کے علاقے میں پک اپ گاڑی کی ٹکر سے احسان اللہ نامی شخص ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے بلڈنگ کنٹرول کے حکام زرغون روڈ پر غیر قانونی اپارٹمنٹس کیخلاف کارروائی کررہے ہیں

جمعیت کیخلاف حکومتی مشینری متحرک کردی گئی' مولانا کمال الدین

بلوچستان میں جماعتی رہنماؤں و کارکنوں کی پکڑ دھکڑ حکومتی بوکھلاہٹ، سیاسی انتقام کے واضح ثبوت ہیں' قائم مقام امیر

جمعیت کیخلاف حکومتی کریک ڈاؤن درحقیقت جمہوری سیاست، پارلیمانی آزادی اور آئینی حقوق پر براہ راست حملہ ہے' آغا محمود شاہ

بلوچستان حکومت سیاسی انتقام کو پالیسی بنا کر صوبے کو ایک سنگین سیاسی بحران اور تصادم کی طرف دھکیل رہی ہے' حاجی دلاور کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے قائم مقام صوبائی امیر مولانا کمال الدین، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور صوبائی ترجمان حاجی دلاور خان کاکڑ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں جمعیت علماء اسلام کے خلاف حکومتی انتقامی آپریشن شروع کرکے سیاسی مخالفین کو کچلنے کیلئے حکومتی مشینری متحرک کردی گئی ہے، جماعتی رہنماؤں اور کارکنوں کی پکڑ دھکڑ حکومتی بوکھلاہٹ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے سابق چیئرمین سینٹ محمد صادق سنجرانی و دیگر ملاقات کررہے ہیں

مزدوروں کا قتل معاشرے میں خوف و عدم تحفظ کی فضا کو جنم دیتا ہے' اے این پی

محنت مزدوری کرکے اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے والے نہتے افراد کو نشانہ بنانا انسانیت کے اصولوں کے منافی ہے

پارٹی ہر قسم کی دہشت گردی انتہا پسندی تشدد اور انسانی حقوق کی پامالی کی دوٹوک الفاظ میں مذمت کرتی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کوہلو میں بے گناہ اور نہتے مزدوروں کے بہیمانہ قتل پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کسی ایک بے گناہ انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے محنت مزدوری کرکے اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے والے نہتے اور بے ضرر افراد کو نشانہ بنانا نہ صرف انسانیت کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے بلکہ معاشرے میں خوف، عدم تحفظ اور بے یقینی .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ایس ایچ او حب سٹی کی کمسن بیٹی پانی کی ٹینکی میں گر کر جاں بحق

حب (آن لائن) ایس ایچ او حب سٹی کی کمسن بیٹی پانی کی ٹینکی میں گرنے سے جاں بحق ہوگئی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز حب سٹی ایس ایچ او عبدالصمد زہری کی کمسن بیٹی گھر میں پانی کی ٹینکی میں گرنے کے باعث جاں بحق ہوگئی۔

نیتن یاہو کی اپوزیشن لیڈر کو وزیراعظم بننے کی پیشکش

تل ابیب (م ڈ) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اپوزیشن لیڈر گادی آئزنکوٹ کو اتحادی حکومت میں پہلے وزیراعظم بننے کی پیشکش کردی۔ اسرائیل میں انتخابات کے بعد نئے حکومت کے قیام کے لیے ڈیڈلاک تاحال ختم نہ ہوسکا اور اس حوالے سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور اپوزیشن لیڈر گادی آئزنکوٹ آج ملاقات کریں گے۔

جمعیت نظریاتی بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ کررہے ہیں

خضدار' روڈ بلاک کرنے کے الزام میں جے یو آئی کے 22 کارکنوں پر مقدمہ

مقدمے میں گرفتار کارکنوں پر مظاہرے میں غلط اور بے بنیاد الزامات عائد ہیں

معاملے کی مزید تفتیش جاری' قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی' پولیس

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، گزشتہ روڈ بلاک کرنے کے الزام میں مبینہ طور پر خضدار پولیس نے جے یو آئی کے 22 افراد پر مقدمہ درج کرلیا اہم ذرائع کے مطابق خضدار میں روڈ بلاک کرکے ٹریفک کی روانی میں خلل ڈالنے کے الزام میں متعدد افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے تفصیلات کے مطابق ایف آئی آر میں نامزد افراد میں حافظ بلال احمد مردوئی، مولانا عبدالشکور، حافظ اصغر، مولانا عبدالحلیم، عبدالکریم متوکل، مفتی عبدالقادر شاہوانی و .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

28 نومبر کو قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات میں 53 افراد زخمی

زخمیوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ریسکیو ٹیمیں متحرک رہیں' ایم ای آر سی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کی مختلف قومی شاہراہوں پر 28 نومبر کو ٹریفک حادثات کے 48 واقعات پیش آئے، جن کے نتیجے میں 53 افراد زخمی جبکہ ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹرز (ایم ای آر سی) 1122 بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ یومیہ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ حادثات ٹراما سینٹر خضدار .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی عوامی سیاسی جماعت ہے' سردار عمر گورگیج

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو اپنے حقوق کیلئے جدوجہد کا راستہ دکھایا' یوم تاسیس پر پیغام

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، میر عبید اللہ گورگیج نے پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی تاریخ کی ایک ایسی عوامی جماعت ہے جس نے ہمیشہ جمہوریت، آئین کی بالادستی، عوامی حقوق، مساوات اور سماجی انصاف کیلئے جدوجہد کی، .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ بگٹی' مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت سمیت 2 افراد جاں بحق

واردات کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب' پولیس واقعہ کی مزید تحقیقات کررہی ہے

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) نواب بازار میں دن دیہاڑے نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت سمیت 2 افراد جاں بحق جبکہ 3 زخمی ہوگئے جبکہ حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز ہیڈ کوارٹر ڈیرہ بگٹی کے مصروف ترین نواب بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مقامی قبائلی شخصیت اللہ بخش کھیازئی بگٹی کے فرزند شیر محمد عرف شیرو کھیازئی سمیت 2 افراد جاں بحق ہوگئے جبکہ دیگر تین افراد زخمی ہوگئے واردات کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بیلہ' زیر تعمیر دکان کی چھت گرنے سے 4 مزدور زخمی

حب (آن لائن) بیلہ میں زیر تعمیر عمارت کی چھت گرنے سے چار مزدور زخمی ہوگئے ریسکیو ذرائع کے مطابق بیلہ شہر میں کام کرتے دوران زیر تعمیر دکان کی چھت گر گئی چار مزدور معمولی زخمی مزدوروں نے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔

بحرانوں سے نجات کیلئے جمہوری پارٹیوں کا اتحاد ناگزیر ہے' پشتونخوا نیپ

پشتون قومی متحدہ جدوجہد سے گریز کرنے والے آئندہ کے حالات و قوم کی تباہی کے ذمہ دار ہوں گے' محمد عیسیٰ روشان' اللہ نور خان

کارکن پروپیگنڈوں اور منفی طرز عمل سے ہٹ کر برداشت اور جمہوری اخلاقیات پر مبنی رویہ اپنائیں' لانڈی پشتون آباد علاقائی کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان چیئرمین، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز نداسنگر، رزاق بڑیچ، علی محمد ترین، نیک خروٹی اور ضلعی معاون سیکرٹری اکبر کلیوال نے کہا ہے کہ پارٹی کی علاقائی کانفرنس کا کامیاب انعقاد اور اس میں کارکنوں کی بھرپور شرکت پارٹی کو مزید وسیع، منظم اور فعال بنانے کا باعث ہے، پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

پی پی کی تاریخ جمہوری جدوجہد سے عبارت ہے' علی حسن زہری

پارٹی عام آدمی کے سیاسی شعور، سماجی انصاف اور جمہوری حق حکمرانی کی توانا تحریک ہے

بی بی شہید نے قید و بند اور جلاوطنی کے باوجود عوام کا ساتھ نہیں چھوڑا' یوم تاسیس پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر مملکت آصف علی زرداری و پی پی پی بلوچستان کے سینئر نائب صدر میر علی حسن زہری نے پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ جمہوری جدوجہد، عوامی حقوق، سیاسی استقامت اور عظیم قربانیوں سے عبارت ہے 30 نومبر 1967ء کو شہید ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں قائم ہونے والی یہ جماعت محض .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ملک میں پانی کا بحران اہم اور تشویشناک مسئلہ ہے' محمد عبدالقادر

زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال نے ہماری آبی سلامتی کو خطرے سے دوچار کردیا' سینیٹر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت جن سنگین چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے ان میں پانی کا بحران سب سے اہم اور تشویشناک مسئلہ ہے۔ ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ آبی تحفظ دراصل قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔ پانی صرف زراعت یا معیشت کی ضرورت نہیں بلکہ ہماری غذائی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت سیاسی انتقامی کارروائیوں پر اتر آئی ہے' مولانا عبدالرحمان رفیق

قائد جمعیت سمیت تمام گرفتار قائدین و کارکنوں کو رہا کیا جائے' مین اللہ شمس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی مین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ حکومت .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بے گناہ محنت کشوں کا قتل سنگین جرم ہے' بابر یوسفزئی

دہشتگردوں نے 11 غریب مقامی مزدوروں کو نشانہ بنایا جو ایک بزدلانہ کارروائی ہے

ملوث عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا' معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے ضلع دکی کی حدود جمانگ میں 11 مقامی مزدوروں کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ محنت کشوں کا قتل انسانیت کے خلاف ایک سنگین جرم ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان (بی ایل اے) کے دہشت گردوں نے محنت مزدوری کرکے اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے والے غریب مقامی مزدوروں کو نشانہ بنایا، جو امن اور ترقی کے دشمن عناصر .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی' ریکارڈ خاکستر

فائر فائٹنگ عملے نے بروقت پہنچ کر آگ پر قابو پا کر علاقے کو کلیئر کردیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) شاہ وکشاہ روڈ پر ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کالجز میں آتشزدگی سے تمام ریکارڈ جل کر خاکستر میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ نے آگ پر قابو پالیا پولیس کے مطابق شاہ وکشاہ روڈ پر واقع ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اطلاع ملتے ہی میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ آگ بجھانے کے عمل میں میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کی .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی نے متوسط طبقے کی خوشحالی کیلئے ہمہ وقت جدوجہد کی' فیصل جمالی

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کرنے کا حوصلہ فراہم کیا

پارٹی کی تاریخ لازوال قربانیوں سے عبارت ہے' یوم تاسیس پر پیغام

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں پارٹی کے تمام مرکزی، صوبائی، ضلعی و تحصیل سطح کے رہنماؤں، عہدیداروں، جیالوں، کارکنوں اور ملک بھر کے جمہوریت پسند عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی 59 سالہ سیاسی جدوجہد قربانیوں، عوامی خدمت، جمہوری اقدار .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

علماء و معززین کیساتھ غیر اخلاقی سلوک برداشت نہیں' قاری مہر اللہ

جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے رہنماء اور کارکن لاوارث نہیں' مفتی شفیع الدین' مولانا محمد احمد حقانی

تنگ چیک پوسٹ پر مفتی شفیع الدین کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ قابل مذمت ہے' بیان

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، سینئر نائب امیر مولانا محمد احمد حقانی، نائب امیر مفتی رحمت اللہ خلجی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ حلیم شاہ، میر مبارک محمد حسنی، مولانا جمعہ خان، مولانا رحمت اللہ حقانی، صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ، مولانا محمد صادق اور لورالائی آل پارٹیز کے رہنماؤں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں تنگ چیک پوسٹ ٹول پلازہ پر معروف عالم دین اور صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا مفتی شفیع الدین کے ساتھ پیش آنے والے ناخوشگوار واقعہ .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

نوابزادہ امین اللہ رئیسانی امن پسند شخصیت کے مالک تھے' سردار یار محمد رند

مرحوم نے رند و رئیسانی جنگ کے دوران امن پسندی کا مظاہرہ کیا' چیف آف رند

کوئٹہ (آن لائن) رند قبیلے کے سربراہ سردار یار محمد رند نے نوابزادہ امین اللہ رئیسانی کے انتقال پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوابزادہ امین اللہ رئیسانی ایک خیر خواہ، امن پسند اور باوقار شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے کہا کہ رند اور رئیسانی قبائل کے درمیان 43 سالہ جنگ کے دوران جس خیر خواہی، خلوص اور امن پسندی کا مظاہرہ کیا وہ اسے ہمیشہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ سردار یار محمد رند نے کہا کہ ہم اس دکھ اور غم کی گھڑی میں .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

حب، صوبائی وزیر صنعت سردار کوہیار ڈومکی وفاقی حکومت کی جانب سے زیر تعمیر اسپیشل اکنامک زون کی پروگریس کا جائزہ لے رہے ہیں

فیول سبسڈی اسکیم مستفید صارفین کی تعداد ایک کروڑ 84 لاکھ سے متجاوز

اسکیم کے تحت روزانہ ڈیڑھ لاکھ صارفین کی رجسٹریشن عوامی اعتماد اور حکومتی اقدامات کی کامیابی ہے، وزیراعظم

چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کو سبسڈی ملنے سے محنت کش طبقے اور محدود آمدن والے خاندانوں کو ریلیف مل رہا ہے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم نے فیول سبسڈی اسکیم کی کامیابی اور عوامی پذیرائی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے، اسکیم کے تحت ٹوکنز کے استعمال کی مجموعی تعداد 10 کروڑ کا سنگ میل عبور کرگئی جب کہ صارفین کی تعداد ایک کروڑ 84 لاکھ سے تجاوز کرگئی، اسکیم کے تحت 52 ارب روپے تقسیم کیے جاچکے ہیں۔ ایک بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ فیول سبسڈی اسکیم کے تحت روزانہ ڈیڑھ لاکھ صارفین .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کارکنوں کی قربانیوں نے پارٹی جدوجہد کو زندہ رکھا، بلاول بھٹو

پارٹی دنیا بھر کے ممالک کیساتھ برابری کی بنیاد پر تعلقات کی خواہاں ہے

پاکستان کے جوہری اور میزائل پروگراموں کی بنیاد رکھی، یوم تاسیس پر پیغام

کراچی / اسلام آباد / لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور پارٹی کے ان ہزاروں شہداء و کارکنان کو خراج عقیدت پیش کیا ہے جن کی قربانیوں اور ثابت قدمی نے جمہوریت، عوام کے حقوق اور مساوات پر مبنی پاکستان کی جدوجہد کو زندہ رکھا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پارٹی کے .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

محکمہ محنت و افرادی قوت کے زیر اہتمام پینٹنگ مقابلے کیلئے ورکرز ماڈل سکولز کے طلباء و طالبات کی سلیکشن [illegible] کر رہے ہیں

نوجوانوں کی صلاحیتیں برآمدات کو 100 ارب ڈالر تک پہنچا سکتی ہیں' محمد اورنگزیب

فری لانسرز نے چار ماہ میں 760 ملین ڈالر کمائے، اکتوبر میں آمدن 210 ملین ڈالر تک پہنچ گئی، وزیر خزانہ

ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے نوجوانوں کو ملازمتوں کے بجائے ہنر اور مواقع فراہم کرنا ہوں گے، تقریب سے خطاب

کراچی (م ڈ) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان کی نوجوان آبادی کو جدید ڈیجیٹل اور تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرکے جدت، کاروباری سرگرمیوں، برآمدات اور پائیدار معاشی ترقی کا موثر ذریعہ بنایا جاسکتا ہے۔ پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتیں ملک کی برآمدات کو 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کے ہدف کے حصول میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ سیلانی این آئی ٹی پارک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ نے سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کو جدید آئی ٹی پارک کے قیام پر مبارکباد دی اور پیشہ ورانہ تربیت .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

NATION
PRESS C
ISLAMA
اسلام آباد، رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس کررہی ہیں

واشک 'لواحقین کا احتجاج' سی پیک شاہراہ پر ٹریفک معطل' قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) واشک میں ایک شخص کو قتل اور 3 کو زخمی کرنے والے ملزمان کی گرفتاری کیلئے سی پیک شاہراہ کو بلاک کرکے ہر قسم کی ٹریفک کو معطل کردیا ذرائع کے مطابق گزشتہ دنوں فائرنگ کے واقعہ میں عبدالماجد ہلاک اور 3 افراد کو زخمی کرنے کے واقعہ اور اس میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کیلئے مقتول کے ورثاء نے نعش سڑک پر رکھ کر واشک کے علاقے حرمانگے کے مقام پر سی پیک شاہراہ کو احتجاج کرتے ہوئے بلاک کردیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی اور گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

مستونگ' نامعلوم راہزن اسلحہ کے زور پر ایک شخص سے نقدی' قیمتی سامان لوٹ کر فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ میں نامعلوم راہزن اسلحہ کے زور پر ایک شخص سے ہزاروں روپے موبائل فون اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ شب مستونگ اڈہ کے قریب نامعلوم مسلح راہزنوں نے اسلحہ کے زور پر ایک شخص محمد عیسیٰ سے موبائل فون، پانچ ہزار روپے اور قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔

نئے صوبوں کا فیصلہ سڑکوں پر نہیں پارلیمنٹ میں ہوگا' شرجیل میمن

کراچی (م ڈ) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل میمن نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا فیصلہ سڑکوں یا ٹاک شوز میں نہیں بلکہ پارلیمنٹ میں ہوگا۔ نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے شرجیل میمن نے کہا کہ سندھ اسمبلی 10 مرتبہ صوبے کی تقسیم مسترد کرچکی ہے، اگر اسمبلی قراردادوں کی اہمیت نہیں تو ایوان میں بیٹھنے کا کیا جواز ہے؟ شرجیل میمن کا کہنا تھا کہ نئے صوبوں کا فیصلہ سڑکوں یا ٹاک شوز میں نہیں ہوگا بلکہ پارلیمنٹ میں ہوگا۔

ذیشان علی کی خلائی مشن میں شمولیت پر پوری قوم کو فخر ہے' جمال شاہ کاکڑ

ذیشان علی کی خلائی مشن میں شمولیت پاکستان کی تکنیکی صلاحیتوں کا اظہار ہے' رکن اسمبلی

ملک میں تعلیم و تحقیق کے فروغ کیلئے مزید مواقع پیدا کیے جائیں' رہنما ن لیگ

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی کو چین کے خلائی مشن شین ژو 24 میں شمولیت اور خلا میں پاکستان کی نمائندگی کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے ملک کیلئے ایک تاریخی اور قابل فخر لمحہ قرار دیا ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ محمد ذیشان علی کی خلائی مشن میں شمولیت پاکستان کی سائنسی، تحقیقی اور تکنیکی صلاحیتوں کا .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

حب' صوبائی وزیر صنعت وحرفت کا دورہ لیڈا

مینجنگ ڈائریکٹر لیڈا نے صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی کو بریفنگ دی

حب (خ ن) صوبائی وزیر صنعت و حرفت بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی کی لیڈا آمد، جہاں انہوں نے ادارے کے امور اور صنعتی ترقی سے متعلق بریفنگ حاصل کی۔ لیڈا کے مینجنگ ڈائریکٹر لیاقت کاشانی نے لیڈا کانفرنس ہال میں صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی کو ادارے کی مجموعی کارکردگی، صنعتی سرگرمیوں، جاری ترقیاتی منصوبوں، انویسٹمنٹ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

چمن سے افغان مہاجرین کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری

مہاجر کیمپ سے تقریباً 16 لاکھ 96 ہزار مہاجرین اپنے وطن واپس جاچکے ہیں

چمن (خ ن) پاکستان سے افغان مہاجرین کی افغانستان باعزت واپسی کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے، جہاں ضلع چمن کے راستے افغان خاندانوں کی وطن واپسی کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اب تک چمن ووہولڈنگ کیمپ کے ذریعے تقریباً 16 لاکھ 96 ہزار افغان مہاجرین اپنے وطن واپس جاچکے ہیں۔ وطن واپس جانے والے افغان خاندان اپنے اہل خانہ .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

خان شہید عبدالصمد اچکزئی کی برسی کا مرکزی جلسہ کوئٹہ میں ہوگا' پشتونخوا میپ

تمام تیاریاں مکمل' 2 دسمبر کو چمن سے قافلے مرکزی جلسے میں شرکت کریں گے' عبدالرحیم زیارتوال' عبدالحق ابدال' عبدالقہار خان ودان

حکومت عوام کی نمائندہ نہ ہی ان کے پاس عوامی مینڈیٹ ہے' چمن ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت پارٹی کے ضلعی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال صلاح الدین ناظم اور صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع چمن کی تینوں تحصیلوں نے اپنی اپنی تنظیمی رپورٹس پیش کیں، جن میں تنظیمی سرگرمیوں اور .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، امن اور قومی یکجہتی کیلئے قومی مکالمہ میں سیاسی رہنما میر کبیر محمد شہی، معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی، چوہدری نعیم کریم، رحمت صالح بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ و دیگر شریک ہیں

بلوچستان میں ظلم و جبر میں ملوث عناصر کو آزاد ماحول فراہم ہے' جمعیت نظریاتی

حکومت عوام کی جان و مال اور عزت و آبرو کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے' مولانا عبدالقادر لونی' مولانا محمود الحسن قاسمی

حکومت نے صوبے کو ڈاکوؤں اور دہشتگردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا' سید عبدالستار شاہ چشتی' حاجی حیات اللہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ مفتی شفیع الدین نے کوہلو میں مائنز کے 11 مزدوروں کے قتل کے پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انکے شہادت پر غم و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

قائم مقام گورنر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی ملاقات کررہے ہیں

محنت کشوں کو نشانہ بنانا دشمن عناصر کی بزدلانہ کارروائی ہے' امیر حمزہ زہری

معصوم مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا' صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے ضلع کوہلو میں 11 بے گناہ مزدوروں کے قتل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ محنت کش عوام کو نشانہ بنانا امن اور ترقی کے دشمن عناصر کی بزدلانہ کارروائی ہے۔ بلوچستان میں .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

لورالائی' چھینی گئی گاڑی مسروقہ سامان سمیت برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لورالائی پولیس نے چھینی گئی گاڑی مسروقہ سامان سمیت برآمد کرلی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز تھانہ چچن کے عملے اور سی آئی اے پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے چھینی گئی گاڑیاں اور دیگر مسروقہ سامان برآمد کرلیا تاہم ملزمان رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے۔ مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

پیپلز پارٹی نے خواتین کے حقوق کیلئے تاریخی کردار ادا کیا' کرن بلوچ

پیپلز پارٹی کی قیادت نے خواتین کو محض ووٹر نہیں بلکہ فیصلہ ساز بنایا' یوم تاسیس پر پیغام

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کرن بلوچ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ خواتین کے حقوق، ان کی سیاسی و معاشی بااختیاری اور مساوی نمائندگی کیلئے تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے خواتین کو آئین .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار' سنگین مقدمات میں نامزد ملزم گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، ایس ایس پی خضدار کی ہدایت پر ایس ایچ او سٹی نذیر احمد زہری کی سربراہی میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کرلی' پولیس نے کارروائی کے دوران 4 سنگین مقدمات میں نامزد مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا ملزم کا تعلق قوم کوری سے ہے اور وہ گھنان کا رہائشی ہے۔

برادر اقوام میں نفرتیں پھیلانے والے بلوچستان کے خیر خواہ نہیں' نواب ثناء اللہ زہری

کوہلو میں محنت کشوں کو نشانہ بنانا گھناؤنا جرم ہے' چیف آف جھالاوان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے ضلع کوہلو میں 11 بے گناہ مزدوروں کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ محنت کشوں کو نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف گھناؤنا جرم ہے، ایسے سفاکانہ واقعات میں ملوث عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ اپنے .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ' کاسی روڈ پر گھر میں گیس لیکج کے باعث دھماکہ کمرہ مکمل طور پر خاکستر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے کاسی روڈ پر گھر میں گیس لیک ہونے کے باعث دھماکے سے ایک کمرہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگیا فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کاسی روڈ عبدالمجید گلی میں ایک گھر میں گیس لیک ہونے کے باعث دھماکے سے آگ بھڑک اٹھی جس نے ایک کمرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اور کمرے میں پڑا ہوا لاکھوں روپے مالیت کا قیمتی سامان جل گیا آتشزدگی کی اطلاع پر میٹرو پولیٹن فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پاتے ہوئے آگ کو مزید رہائشی علاقے میں پھیلنے سے روک دیا۔

کوئٹہ' ڈسٹرکٹ جیل کے قریب فائرنگ سے 1 شخص ہلاک' خاتون زخمی

ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے' پولیس مزید تحقیقات کررہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جیل روڈ پر ڈسٹرکٹ جیل کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک جبکہ خاتون زخمی ہوگئی پولیس کے مطابق جیل روڈ قلات اسٹریٹ کا رہائشی محمد اشرف پیدل ڈسٹرکٹ جیل کے قریب سے جارہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

بے گناہ مزدوروں کو نشانہ بنانا غیر انسانی عمل ہے' ظہور بلیدی

دہشتگردی کے ذریعے امن و ترقی متاثر کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی' صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے ضلع کوہلو میں محنت کش مزدوروں کی گاڑیوں کو فائرنگ کا نشانہ بنانے کے المناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے 11 مزدوروں کی شہادت پر دلی افسوس اور گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ میر ظہور بلیدی نے اپنے مذمتی بیان میں کہا کہ اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے اور حلال .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر توانائی سے آئی ایف سی وفد کی ملاقات' بجلی سستی کرنے کے اقدامات پر غور

بجلی کے نرخوں میں اضافہ روکنے اور ان میں بتدریج کمی لانے کے لیے جدید مالیاتی ذرائع کا استعمال ناگزیر ہے، اویس لغاری

حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کو فروغ دینے اور ترقیاتی منصوبوں میں مالی نظم و ضبط یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری سے آئی ایف سی کے ریجنل نائب صدر عماد فاخوری کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد نے ملاقات کی جس میں توانائی اصلاحات، نجکاری اور سرمایہ کاری کے فروغ سمیت بجلی کی قیمتوں میں استحکام کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران توانائی کے شعبے میں جاری اصلاحات، نجکاری کے عمل اور نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے .... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر